سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2014

منگل،23۔دسمبر2014

(یوم الثلاثہ،30۔صفر المظفر1436ھ)

سولھویں اسمبلی: گیارھواں اجلاس

جلد 11: شمارہ 10

665

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 23۔دسمبر 2014

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جات ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

1۔ ڈاکٹر سید وسیم اختر: اس ایوان کی رائے ہے کہ وفاقی اور دیگر صوبائی حکومتوں کی طرح پنجاب حکومت بھی سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں ایسے تمام ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کی مکمل پنشن بحال کرے جن کی عمر 75 سال ہو چکی ہے۔

2۔ محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: اس ایوان کی رائے ہے کہ کم عمری کی شادیوں کی روک تھام کرنے کے لئے مؤثر قانون سازی کی جائے۔

3۔ الحاج محمد الیاس چنیوٹی: اس ایوان کی رائے ہے کہ اسلامی نظریاتی کونسل کے مراسلہ نمبر 1(12)/2013۔ آر سی آئی آئی/70 مورخہ 29۔اگست 2013 میں اسلامی اقدار وارکان کے لئے استعمال کئے جانے والے بعض انگریزی الفاظ کی اصلاح کے حوالے سے ہدایت پر فوری عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

4۔ محترمہ شمیلہ اسلم: اس ایوان کی رائے ہے کہ تمام تعلیمی اداروں میں مرحلہ وار ڈسپنسری کی سہولت کو لازمی قرار دیا جائے تاکہ طلباء وطالبات کو صحت کی بنیادی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

5۔ محترمہ نگہت شیخ: اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ پنجاب میں اوپن میرٹ پر 70 فیصد خواتین میڈیکل کالجز میں داخلہ لیتی ہیں مگر صرف 30 فیصد ہی پریکٹس کرتی ہیں جس سے ڈاکٹرز کا شارٹ فال بڑھتا جا رہا ہے لہذا اس شارٹ فال کو پورا کرنے کے لئے میڈیکل کالجز میں داخلہ کے وقت طلباء وطالبات سے affidavit لیا جائے کہ وہ کم از کم پانچ سال سرکاری ہسپتالوں میں کام کرنے کے پابند ہوں گے۔

667

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولھویں اسمبلی کا گیارھواں اجلاس

منگل،23۔دسمبر 2014

(یوم الثلاثاء،30۔صفر المظفر 1436ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 11 بج کر 2 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری محمد علی قادری نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿127﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ
ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ
اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿128﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ
اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ﴿129﴾

سورۃ البَقَرۃ 127 تا 129

اور جب ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے (تو دعا کئے جاتے تھے) کہ اے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔ بے شک تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے (127) اے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا مطیع بناتے رہیو اور (پروردگار) ہمیں ہمارے طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر (رحم کے ساتھ) توجہ فرما بے شک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے (128) اے پروردگار ان (لوگوں) میں انہیں میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیجیو جو ان کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور ان (کے دلوں) کو پاک صاف کیا کرے۔ بے شک تو غالب اور صاحبِ حکمت ہے (129)

وما علینا الاالبلاغo

نعت رسولِ مقبول ﷺ جناب محمد افضل نوشاہی نے پیش کی۔

نعت رسولِ مقبول ﷺ

اللھم صلے علیٰ سیدنا و مولانا محمد
وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم

حقیقت میں وہ لطف زندگی پایا نہیں کرتے
جو یاد مصطفیٰ سے دل کو بہلایا نہیں کرتے

زباں پہ شکوہ رنج و الم لایا نہیں کرتے
نبی کے نام لیوا غم سے گھبرایا نہیں کرتے

یہ دربار محمد ہے یہاں اپنوں کا کیا کہنا
یہاں سے ہاتھ خالی غیر بھی جایا نہیں کرتے

سوالات

(محکمہ جات ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے، آج کے ایجنڈے پر محکمہ جات ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔اس سے پیشتر کہ میں آپ کو دعوت دوں، میڈیا سے خصوصی طور پر گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ reporting میں ذرا خصوصی خیال کیا کیجئے۔آج نوائے وقت نے ایک بہت غلط خبر شائع کی ہے جو میں نے اخبار میں دیکھی ہے اور مجھے افسوس ہوا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ پانچ منٹ پہلے وقفہ سوالات ختم کر دیا گیا جو کہ بالکل غلط اور بے بنیاد بات ہے۔ ہم نے ایک گھنٹہ یعنی ساٹھ منٹ مکمل کئے اور ہماری تمام کارروائی live ہے اور ہر کوئی اسے دیکھ سکتا ہے۔ میں آپ سے ملتمس ہوں اور میڈیا سے خصوصی طور پر کہ غلط reporting سے پرہیز کیجئے۔ اس میں ہماری بھی کوئی اچھی بات لوگوں کے سامنے نہیں آتی اور آپ کی بھی نہیں آتی اگر آپ غلط خبر دیتے ہیں۔ شکریہ

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں گزارش یہ کروں گا کہ کل آپ کے چیمبر میں ہماری میٹنگ ہوئی تھی اور ہم نے discuss کیا تھا کہ لاء اینڈ آرڈر پر کل بحث کریں گے لیکن کل لاء اینڈ آرڈر پر بحث ملتوی ہو گئی ہے کیونکہ ہمارے وزیر موصوف کے کوئی عزیز فوت ہو گئے تھے اللہ ان کو غریق رحمت کرے لیکن بنیادی طور پر لاء اینڈ آرڈر تو ہوم ڈیپارٹمنٹ سے متعلقہ ہے وہ بھی موجود نہیں تھے۔آفیسرز گیلری میں پولیس کا کوئی سینئر افسر موجود نہیں تھا اور بات یہ ہے۔۔۔

جناب سپیکر: وہ تو یقیناً ہوں گے لیکن ان کے بارے میں، میں نہیں کچھ کہہ سکتا۔لاء اینڈ آرڈر پر دوبارہ بحث ہو گی۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! اب اس وقت بھی دیکھ لیں کہ محکمہ ہاؤسنگ کے سوالات زیر بحث آنے ہیں لیکن منسٹر صاحب موجود نہیں ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب بھی ابھی آ جائیں گے۔ میں نے ابھی سوال بولا ہے؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! کل تیرہ سابقہ تحاریک التوائے کار تھیں اور صرف تین کے جواب آئے تھے۔یہاں نہ وزیر اعلیٰ صاحب تشریف لاتے ہیں، یہ تو ایسے خواہ مخواہ۔۔۔

جناب سپیکر: جی، وزیر اعلیٰ صاحب نے تو جواب نہیں دینا، جواب تو منسٹر صاحب نے دینا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میری گزارش یہ ہے کہ منسٹر صاحب ایوان میں موجود ہوں اور آفیسرز گیلری میں موجود ہوں۔آپ اس بات کا serious notice لیں۔

جناب سپیکر: جی، جس بات کا میں notice لے سکتا ہوں ضرور لیتا ہوں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! دیکھیں! ابھی صرف ایک وزیر موصوف بیٹھے ہیں، محکمے کے وزیر کہاں ہیں، محکمے کے وزیر کو یہاں پر ہونا چاہئے؟

جناب سپیکر: جی، سوالات کا جواب پارلیمانی سیکرٹری صاحب دے سکتے ہیں۔آپ نے اور اس ایوان نے ان کو یہ اختیار دیا ہوا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں بھی rules سمجھتا ہوں لیکن یہ کوئی اچھا روّیہ تو نہیں ہے۔

جناب سپیکر: پہلے اچھا روّیہ ہم اپنا تو بنائیں پھر ان سے کہیں گے۔ہماری طرف تو دیکھیں ذرا، آپ ابھی دو صاحبان بیٹھے ہیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! نسبت تناسب لگائیں گے تو ہم دو نسبت بھی ان کی تعداد سے زیادہ نکلیں گے۔۔۔

جناب سپیکر: آپ کی بڑی مہربانی، میرے خیال میں اب ہم اس میں ٹائم ضائع نہ کریں۔ پہلا سوال نمبر 497 ڈاکٹر مراد راس صاحب کا ہے۔۔۔تشریف نہیں رکھتے لہذا یہ سوال pending کیا جاتا ہے اس میں on his behalf نہیں ہوگا۔اگلا سوال نمبر 498 بھی ڈاکٹر مراد راس صاحب کا ہے۔۔۔تشریف نہیں رکھتے لہذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 878 محترمہ راحیلہ انور صاحبہ کا ہے۔۔۔تشریف نہیں رکھتیں لہذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 879 بھی راحیلہ انور صاحبہ کا ہے۔۔۔تشریف نہیں رکھتیں لہذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1350 شیخ علاؤالدین صاحب کا ہے یہ اجازت لے کر ملک سے باہر گئے ہیں اور انہوں نے چھٹی کی درخواست دی ہے اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 1757 بھی شیخ علاؤالدین صاحب کا ہے اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 1780 جناب احمد

خان بھچر صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال بھی pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر189 محترمہ نبیلہ حاکم علی خان صاحبہ کا ہے۔۔۔تشریف نہیں رکھتیں لہذااس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔اب اگلا سوال محترمہ راحیلہ خادم حسین صاحبہ کا ہے۔

باؤ اختر علی:جناب سپیکر!.on his behalf

جناب سپیکر:جی،سوال نمبر بولئے گا۔

باؤ اختر علی:جناب سپیکر!سوال نمبر413 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔(معزز ممبر نے محترمہ راحیلہ خادم حسین کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب سپیکر:جی،جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع لاہور:فلٹریشن پلانٹس کی تعداد و دیگر تفصیلات

*413: محترمہ راحیلہ خادم حسین :کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور میں13-2012 کے دوران صاف پانی کی فراہمی کے لئے کتنے فلٹریشن پلانٹس لگائے گئے نیز پلانٹس کہاں کہاں اور کن کن حلقوں میں لگائے گئے؟

(ب) مذکورہ فلٹریشن،پلانٹس پر حکومت نے کتنی رقم خرچ کی؟

(ج) مذکورہ فلٹریشن پلانٹس پر حکومت پنجاب نے اور وفاقی حکومت نے کتنی رقم پنجاب حکومت کو دی؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر):

(الف) واسا لاہور نے2012-13 کے دوران صاف پانی کی فراہمی کے لئے50 عدد فلٹریشن پلانٹس لگائے گئے ان پلانٹس کی تنصیب کے مقامات اور حلقوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب پر93.248 ملین روپے رقم خرچ ہوئی۔

(ج) حکومتِ پنجاب نے واسا کو لاہور میں50 عدد فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب کے لئے93.248 ملین روپے رقم دی۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

باؤ اختر علی: جناب سپیکر! میرا منسٹر صاحب سے یہ ضمنی سوال ہے کہ انہوں نے لاہور شہر میں پچاس فلٹریشن پلانٹس کی منظوری دی ہے اور اس کے لئے 93.48 ملین روپے مختص کئے ہیں تو کیا اس میں پی پی-144 کی بھی کوئی سکیم شامل ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! پی پی-144 کی دو سکیمیں اس میں زیر غور رکھی گئی ہیں۔

باؤ اختر علی: جناب سپیکر! میرا یہ سوال ہے کہ زیر غور ہیں یا رکھی گئی ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! دو سکیمیں رکھی گئی ہیں۔

باؤ اختر علی: جناب سپیکر! یہ بتا سکتے ہیں کہ پی پی-144 میں جو دو فلٹریشن پلانٹس کی سکیمیں رکھی گئی ہیں کیا یہ allow کر دی گئی ہیں یا ابھی زیر غور ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! یہ allow کی گئی ہیں۔

جناب محمد یعقوب ندیم سیٹھی: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر: جی، ادھر سے ضمنی سوال آگیا ہے۔

جناب محمد یعقوب ندیم سیٹھی: جناب سپیکر! میری پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے گزارش یہ ہے کہ جب یہ فلٹریشن پلانٹس نصب ہو جاتے ہیں اور ورکنگ شروع ہو جاتی ہے، جب ان کی حالت خراب ہوتی ہے اور فلٹر change کرنا پڑتا ہے تو کیا یہ پبلک ہیلتھ کا محکمہ ہی change کرتا ہے یا پرائیویٹ بندے change کرتے ہیں؟

جناب سپیکر: جی، چودھری صاحب! بتائیے گا۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! KSP کمپنی اس کے فلٹر change کرتی ہے۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، میاں صاحب! مجھے پہلے ان کا ضمنی سوال سننے دیں۔ جی، محترمہ!

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: جناب سپیکر! شکریہ۔ پی پی-144 تو کافی بڑا ایریا ہے، میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ وہاں کس کس ایریا میں فلٹریشن پلانٹ کی منظوری دی گئی ہے کیونکہ وہاں پر کافی جگہوں پر صاف پانی available نہیں ہے تو میں یہ پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے پوچھنا چاہ رہی ہوں کہ وہ areas specify کریں کہ جہاں پر یہ منظوری دی گئی ہے؟ شکریہ

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! پی پی-144 میں ایک شیر شاہ اور دوسری جمشید پارک کی سکیم ہے۔

جناب سپیکر: اگلا سوال نمبر 677 جناب ظہیر الدین خان علیزئی صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 727 ملک تیمور مسعود صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 730 پیر کاشف علی چشتی صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1015 جناب ظہیر الدین خان علیزئی صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1290 محترمہ لبنیٰ ریحان صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1291 بھی لبنیٰ ریحان صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1502 محترمہ نگہت شیخ صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1503 بھی محترمہ نگہت شیخ صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1603 ڈاکٹر نوشین حامد صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1609 بھی ڈاکٹر نوشین حامد صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1633 محترمہ فائزہ احمد ملک صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1649 محترمہ حنا پرویز بٹ صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1657 بھی محترمہ حنا پرویز بٹ صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1733 جناب احمد شاہ کھگہ صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1775 مہر خالد محمود سرگانہ صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال

کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 1777 بھی مہر خالد محمود سرگانہ صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 1782 جناب احمد خان بھچر صاحب کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 1794 سردار وقاص حسن موکل صاحب کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 1854 میاں محمد اسلم اقبال صاحب کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 1857 بھی میاں محمد اسلم اقبال صاحب کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال چودھری اشرف علی انصاری صاحب کی طرف سے ہے۔

چودھری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! سوال نمبر 1879 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

واسا گوجرانوالہ میں سیور مین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1879: **چودھری اشرف علی انصاری:** کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) واسا گوجرانوالہ میں اس وقت کتنے سیور مین کام کر رہے ہیں، ان کے نام اور جگہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(ب) گوجرانوالہ میں سیور مین کی کتنی اسامیاں خالی ہیں اور ان کو کب تک پُر کر دیا جائے گا؟

(ج) ہر یونین کونسل کی سطح پر کتنے سیور مین کام کر رہے ہیں کیا ان کی تعداد آبادی اور علاقہ کے تناسب سے ناکافی نہیں ہے؟

(د) کیا حکومت یونین کونسل کی سطح پر سیور مین کی تعداد کو بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر):

(الف) واسا گوجرانوالہ کے سیور مینوں کی کل تعداد 283 ہے جن میں سے 206 سیور مین شہری حدود کی 64 یونین کونسلوں کے سیور / نالہ جات کی صفائی و دیکھ بھال کر رہے ہیں باقی 77

سیور مین 22 عدد سیوریج ڈسپوزل سٹیشنوں پر مامور ہیں۔ واسا گوجرانوالہ تین (Zones) پر مشتمل ہے سیور مینوں کی تعیناتی کی تفصیل درج ذیل ہے:

زون	تعداد یونین کونسل	تعداد سیور مین
I	24عدد	70عدد
II	16عدد	63عدد
III	24عدد	73عدد
کل تعداد	64عدد	206عدد

حلقہ پی پی۔93 زون۔III میں واقع ہے اس حلقہ میں یونین کونسلوں کی تعداد 9 ہے۔

(ب) واسا گوجرانوالہ میں اس وقت 84 سیور مینوں کی اسامیاں خالی تھیں ان میں سے حال ہی میں حکومت پنجاب کی اجازت سے پچاس اسامیاں پُر کر دی گئی ہیں۔

(ج) ہر یونین کونسل میں ضرورت کے مطابق تین تا چار سیور مین کام کر رہے ہیں جو کہ ابھی بھی ناکافی ہیں۔

(د) حکومت پنجاب کی اجازت سے حال ہی میں پچاس سیور مین بھرتی کئے گئے ہیں۔ نئی بھرتی کے بعد یونین کونسل کی سطح پر تعداد بڑھ گئی ہے تاہم ابھی بھی 178 سیور مینوں کی تعداد کم ہے جس کو پورا کرنے کے لئے مناسب اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری اشرف علی انصاری: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ شکریہ۔ جناب سپیکر! اس سوال کے جز (د) میں فرمایا گیا ہے کہ حکومت پنجاب کی اجازت سے حال ہی میں پچاس سیور مین بھرتی کئے گئے ہیں۔ نئی بھرتی کے بعد یونین کونسل کی سطح پر تعداد بڑھ گئی ہے تاہم ابھی بھی 178 سیور مینوں کی تعداد کم ہے جس کو پورا کرنے کے لئے مناسب اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ میری گزارش یہ ہے کہ یہ تعداد جو ابھی بھی کم ہے---

جناب سپیکر: انہوں نے فرمایا ہے کہ مناسب اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

چودھری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! میری آپ کے توسط سے گزارش ہے کہ وہ مناسب اقدامات بتا دیئے جائیں کہ وہ کون سے ہیں؟

جناب سپیکر: چودھری صاحب! ان کو وہ مناسب اقدامات بتا دیں جو کئے جا رہے ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر!اس وقت سیور مینوں کی تنخواہیں بہت کم ہیں، ان کی تنخواہوں کو بڑھانے کے لئے suggestionsآئی ہیں۔

جناب سپیکر: تنخواہ بڑھانے کے لئے کیااقدامات کئے ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر!اس وقت سیور مین کے لئے 12ہزار روپے تنخواہ ہے جو کہ کم ہے اس لئے سیور مین availableنہیں ہیں۔اب دوسرے حلقوں سے ان کوادھر شفٹ کیا جارہا ہے۔

جناب سپیکر: یہ توان کا سوال نہیں ہے، وہ پوچھ رہے ہیں کہ مناسب اقدامات کون سے ہیں جو آپ اس وقت کررہے ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر!ان کو جلد بھرتی کیا جارہا ہے۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب!یہاں سوال کا جواب سوچ سمجھ کر دینا پڑتا ہے،آپ تو پرانے پارلیمنٹیرین ہیں آپ کو توپتا ہونا چاہئے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر!اس کی ایک گورننگ باڈی ہوتی ہے جس کی منظوری کے بعد سیور مینوں کو بھرتی کیا جاتا ہے۔

جناب سپیکر: وہ گورننگ باڈی بن چکی ہے یابنانی ہے، کیاپوزیشن ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر!گورننگ باڈی بنی ہوئی ہے۔

جناب سپیکر: آپ کب تک بھرتی کرلیں گے وہ توبتادیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر!انشاءاللہ تعالیٰ تین چار ماہ تک بھرتی کرلئے جائیں گے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر!میرا ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر: جی،فرمائیں!

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! پارلیمانی سیکرٹری صاحب نے فرمایا ہے کہ اس وقت سیور مین کی تنخواہ بہت کم ہے اس لئے سیور مین بھرتی نہیں ہوتے۔ میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جب سیور مین رکھنے کے لئے درخواستیں طلب کی جاتی ہیں تو ایک post کے against کتنی درخواستیں آتی ہیں؟

جناب سپیکر: کتنی درخواستیں آتی ہیں؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! average کتنی درخواستیں موصول ہوتی ہیں؟

جناب سپیکر: ابھی تو انہوں نے applications مانگی ہی نہیں ہیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں بھی یہی بتانے کی کوشش کر رہا ہوں کہ پارلیمانی سیکرٹری صاحب نے جو جواب دیا ہے یہ حقائق کے مطابق نہیں ہے۔12ہزار روپے پر بھی ایک پوسٹ کے against دس، دس درخواستیں موصول ہوتی ہیں اور یہ فرما رہے ہیں کہ سیور مین available نہیں ہیں۔ ایوان کو وہ جواب دیں جو حقائق پر مبنی ہو، سارے لوگ جانتے ہیں کہ حقیقت کیا ہے، اس طرح تو آنکھوں میں مٹی نہیں ڈالی جاسکتی۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! معزز ممبر کی بات بالکل ٹھیک ہے لیکن چونکہ مسلم سیور مین نہیں رکھے جاسکتے۔۔۔

جناب سپیکر: کیا فرمایا آپ نے، کوئی مجھے بھی سمجھ آنے دیں کہ آپ کا جواب کیا آ رہا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! سیور مین minority کے لوگ ہوتے ہیں جو یہاں پر کم ہیں، مسلم لوگوں کو سیور مین نہیں رکھتے۔

جناب سپیکر: اس پر کوئی پابندی تو نہیں ہے، میں آپ کی یہ بات تو نہیں مانتا۔ اگلا سوال بھی چودھری اشرف علی انصاری صاحب کی طرف سے ہے۔

چودھری اشرف علی انصاری: سوال نمبر 1880 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

گوجرانوالہ:پی پی۔93میں ڈسپوزل سٹیشنز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1880:چودھری اشرف علی انصاری:کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) حلقہ پی پی۔93 گوجرانوالہ میں کتنے ڈسپوزل سٹیشن ہیں ان پر کتنی موٹریں لگی ہوئی ہیں، کتنی موٹریں چالو حالت میں ہیں اور کتنی خراب حالت میں، جو خراب ہیں ان کو کب تک مرمت کرواکر چالو حالت میں لایا جائے گا؟

(ب) کون کون سے ڈسپوزل سٹیشن پر جنریٹر فراہم کئے گئے ہیں، کتنے جنریٹر چالو حالت میں اور کتنے خراب ہیں اور جو جنریٹر خراب ہیں ان کو کب تک ٹھیک کروادیا جائے گا؟

(ج) مذکورہ بالا حلقہ میں اس وقت پیٹر انجن موجود ہیں ان میں کتنے چالو حالت میں اور کتنے درست حالت میں نہ ہیں، ان جنرٹیرز/پیٹر انجن کو روزانہ کی بنیاد پر کتنا ڈیزل فراہم کیا جاتا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ بالا حلقہ میں ڈسپوزل سٹیشن کی تعداد آبادی کے تناسب سے کم ہونے کے ساتھ ساتھ موٹرز/جنریٹرز/پیٹر انجن کی تعداد بھی ناکافی ہے؟

(ہ) کیا حکومت مذکورہ بالا حلقہ میں ڈسپوزل سٹیشن کی تعداد بڑھانے کے ساتھ ساتھ موٹرز/جنریٹرز/پیٹر انجنز کی تعداد کو بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر):

(الف) حلقہ پی پی۔93 میں مندرجہ ذیل پانچ عدد ڈسپوزل سٹیشن ہیں۔

نمبر شمار	نام ڈسپوزل سٹیشن	موٹروں کی تعداد
1۔	عالم چوک نمبر 1	3عدد
2۔	عالم چوک نمبر 2	2عدد
3۔	گرجاکھ	2عدد
4۔	باغوالہ	2عدد
5۔	مغلپورہ	3عدد

اس وقت تمام موٹریں چالو حالت میں ہیں۔

(ب) حلقہ پی پی۔93 میں صرف عالم چوک ڈسپوزل سٹیشن نمبر 1 پر 1 عدد جنریٹر نصب ہے جو کہ چالو حالت میں ہے۔

(ج) حلقہ وار پیٹر انجن مختص نہ ہیں چونکہ واسا گوجرانوالہ تین Zones پر مشتمل ہے اور اس کے پاس کل 20 عدد پیٹر انجن ہیں جو کہ چالو حالت میں ہیں۔ایک پیٹر انجن کی کھپت 1.5 لیٹر فی گھنٹہ ہے اور جتنے گھنٹے پیٹر انجن چلتا ہے اسی حساب سے ڈیزل مہیا کیا جاتا ہے۔

(د) ڈسپوزل سٹیشن کی تعمیر کا حلقہ وار کوئی تعلق نہیں ہوتا، یہ علاقہ کی ضرورت کے مطابق بنائے جاتے ہیں۔ موٹرز، جنریٹرز اور پیٹر انجنوں کی تعداد ضرورت سے کم ہے۔

(ہ) اس حلقہ میں مزید ایک عدد ڈسپوزل سٹیشن کی تعمیر باٹھ کالونی میں شروع کر دی گئی ہے۔ موٹرز، جنریٹرز اور پیٹر انجنوں کی کمی کو پورا کرنے کے سلسلے میں حال ہی میں حکومت پاکستان اور جاپان کے درمیان معاہدہ طے پایا ہے جس کے مطابق حکومت جاپان واسا کے مختلف ڈسپوزل سٹیشنوں پر جنریٹرز اور موٹر پمپز نصب کرے گی۔اس منصوبے پر آئندہ مالی سال 16-2015 میں کام شروع ہو جائے گا۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

چوہدری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! میں اس سوال پر ضمنی سوال کرنے سے پہلے یہ عرض کر دوں کہ میں پچھلے سوال کے جواب سے مطمئن نہیں ہوں، پارلیمانی سیکرٹری صاحب تیاری کر کے نہیں آئے، ان کو کسی چیز کا پتا نہیں ہے اور یہ وہی بات ہے کہ

آپ اپنی اداؤں پر ذرا غور کریں
ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہو گی

جناب سپیکر! اس سوال کے جز (ہ) میں لکھا ہوا ہے کہ موٹرز، جنریٹرز اور پیٹر انجنوں کی کمی کو پورا کرنے کے سلسلے میں حال ہی میں حکومت پاکستان اور جاپان کے درمیان معاہدہ طے پایا ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری صاحب بتا دیں کہ یہ معاہدہ کن بنیادوں پر اور کن شرائط پر طے پایا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): سوال نمبر کون سا ہے؟

چوہدری اشرف علی انصاری: سوال نمبر 1880 اور جز (ہ) ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! جز (ہ) ہے؟

جناب سپیکر: نک مکا لگتا ہے؟ اس سوال کا آخری حصہ ہے۔

چودھری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! اس سوال کے جز(ہ) میں لکھا ہوا ہے کہ موٹرز، جنریٹرز اور پیٹر انجنوں کی کمی کو پورا کرنے کے سلسلے میں حال ہی میں حکومت پاکستان اور جاپان کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا ہے جن کے ساتھ مل کر آپ نے اس کمی کو پورا کرنا ہے، میری گزارش یہ ہے کہ یہ معاہدہ آپ نے کن شرائط پر اور کن بنیادوں پر طے پایا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! یہ معاہدہ صرف اتنا ہے کہ جاپان سے گرانٹ ملنی ہے، باقی کوئی terms and conditions نہیں ہیں۔

چودھری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! اس کی کوئی شرطیں بھی تو ہوں گی، اس کی کوئی بنیاد تو ہوگی آپ مجھے وہ بتائیں؟

جناب سپیکر: گرانٹ تو اب آپ لیتے ہی نہیں ہیں، پتا نہیں آپ کیا بات کر رہے ہیں، مجھے تو سمجھ ہی نہیں آرہی۔ Order please. Order please. Order in the House.

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! جاپان سے گرانٹ مل رہی ہے۔

جناب سپیکر: دونوں چودھری صاحبان سے میں گزارش کرتا ہوں کہ میں سوال کے جواب سے اچھی طرح سے مطمئن نہیں ہوا، اس کی وضاحت فرمادیں۔ جہاں تک میرا علم ہے اس کے مطابق تو معاہدے ہوتے ہیں کیونکہ aid تو مشکل بات ہے، میرے علم میں تو کوئی ایسی بات نہیں ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! جاپان سے جو معاہدہ طے ہوا ہے، یہ جاپان کی طرف سے گرانٹ ہے، اس سے مشینری لی جائے گی۔ یہ JICA کی free مدد ہے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! محکمے کے سیکرٹری موجود ہیں انہیں اجازت دے دیں کہ وہ ایوان میں آجائیں چونکہ وہ صحیح جواب دے سکتے ہیں۔

جناب سپیکر: نہیں۔یہاں کوئی سیکرٹری صاحب نہیں آ سکتے۔آپ کو پارلیمانی سیکرٹری صاحب کے ساتھ ہی گزارہ کرنا پڑے گا۔

چودھری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ اس سوال کوpending کر دیا جائے اور یہ دوبارہ تیاری کر کے جواب دے دیں۔

جناب سپیکر: انہیں خود اس بات کا احساس ہونا چاہئے۔میں انہیں ایسی بات کیوں کہوں،ان کو نہیں پتا کہ میں تیاری کر کے جاؤں چونکہ مجھے جواب دینا ہو گا؟ یہ تو ان کی مرضی ہے،اب آپ کا ضمنی سوال ختم ہوا؟

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! آپ سیکرٹری صاحب سے کہیں کہ وہ تفصیل سے لکھ کر دیں تو ابھی تسلی بخش جواب مل جائے گا۔

جناب سپیکر: وہ خود ان سے جواب لیں گے۔آپ کی مہربانی۔اگلا سوال قاضی عدنان فرید صاحب کا ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! سوال نمبر 1908 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔(معزز ممبر نے قاضی عدنان فرید کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع بہاولپور: واٹر سپلائی سکیم کی تفصیلات

*1908: قاضی عدنان فرید: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور کے لئے اربن واٹر سپلائی سکیم کے لئے کل کتنے فنڈز رکھے گئے تھے اس کا اب تک کاstatus کیا ہے؟

(ب) کیا رورل واٹر سپلائی سکیم کے لئے بھی احمد پور شرقیہ کے لئے کوئی تجویز زیر غور ہے،اگر ہاں تو تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر):

(الف) احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور کی اربن واٹر سپلائی سکیم کے لئے تا حال کوئی فنڈز مختص نہ کئے گئے ہیں اور موجودہ statusیہ ہے کہ منصوبہ ہذا کا تخمینہ لاگت 946.000 ملین روپے

ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جو کہ انتظامی منظوری کے مراحل میں ہے۔
منظوری اور فراہمی فنڈز پر اس منصوبے کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(ب) احمد پور شرقیہ میں رورل واٹر سپلائی سکیم کے لئے 12 منصوبہ جات زیر غور ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

حکومت پنجاب نے مالی سال 15-2014 کے سالانہ ترقیاتی بجٹ میں صوبہ بھر کی واٹر سپلائی کے لئے بلاک ایلوکیشن میں رقم مختص کی ہوئی ہے۔ منظوری اور فراہمی فنڈز پر ان منصوبوں کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! اس کے جز (ب) میں لکھا گیا ہے کہ احمد پور شرقیہ میں رورل واٹر سپلائی سکیم کے لئے 12 منصوبہ جات زیر غور ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ حکومت پنجاب نے مالی سال 15-2014 کے سالانہ ترقیاتی بجٹ میں صوبہ بھر کی واٹر سپلائی کے لئے بلاک ایلوکیشن میں رقم مختص کی ہوئی ہے۔ منظوری اور فراہمی فنڈز پر ان منصوبوں کا کام شروع کر دیا جائے گا۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ بلاک ایلوکیشن میں جو رقم رکھی گئی ہے کیا یہ واٹر سپلائی سکیم پر خرچ ہو گی یا جو صاف پانی سکیم کا منصوبہ شروع ہو چکا ہے یہ فنڈز اس کی طرف منتقل ہوں گے؟ پارلیمانی سیکرٹری صاحب! ذرا اس کی وضاحت اور صراحت فرما دیں۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! صاف پانی پراجیکٹ ایک علیحدہ منصوبہ ہے اور بلاک ایلوکیشن میں رکھی ہوئی رقم علیحدہ ہے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک۔ اگلا ضمنی سوال؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! صاف پانی منصوبہ الگ منصوبہ ہے اس کے لئے جو الگ رقم مختص کی گئی ہے پارلیمانی سیکرٹری صاحب اس کی تفصیل بتا دیں۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! اگر بلاک ایلوکیشن کی رقم الگ ہے تو پارلیمانی سیکرٹری صاحب صاف پانی کے منصوبہ کی رقم بتادیں کہ وہ کتنی رکھی گئی ہے؟

جناب سپیکر: یہ تو آپ کا نیا سوال بنے گا۔ میرے خیال میں یہ بات ٹھیک نہیں ہے، آپ کا ضمنی سوال نہیں بنتا۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! انہوں نے فنڈز کے اندر جو بلاک ایلوکیشن رکھی ہے چونکہ تحصیل احمد پور شرقیہ کی بات ہو رہی ہے اس لئے میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس بلاک ایلوکیشن میں سے بہاولپور شہر کے لئے کوئی منصوبہ زیر غور ہے؟

جناب سپیکر: میں آپ کی بات سمجھ نہیں پایا۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! جو بلاک ایلوکیشن رکھی ہے اس میں سے بہاولپور شہر کے لئے بھی واٹر سپلائی کا کوئی منصوبہ زیر غور ہے؟

جناب سپیکر: شاہ جی! اس میں آپ کا ضمنی سوال بنتا نہیں۔ شاید وہ جواب دے دیں لیکن میں نہیں کہہ سکتا چونکہ اس میں یہ ضمنی سوال نہیں بنتا۔

قاضی عدنان فرید: جناب سپیکر! میں ضمنی سوال کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: سوال کے مالک آ گئے ہیں۔ قاضی صاحب! آپ بھی ایک آدھ سوال پوچھ لیں۔

قاضی عدنان فرید: بہت شکریہ۔ جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ احمد پور شرقیہ شہر کی آبادی تقریباً ڈیڑھ سے پونے دو لاکھ کے درمیان ہے۔ اس شہر کی واٹر سپلائی سکیم کے لئے وزیر اعلیٰ کے دو سے زیادہ ڈائریکٹو جاری ہو چکے ہیں۔ اب اس میں کیا امر مانع ہے جبکہ وہاں کا واٹر لیول بھی دیکھیں اور اس کے جو ٹیسٹ آئے ہیں ان میں ہمارے پاس arsenic contamination تک موجود ہیں تو میں یہ پوچھنا چاہوں گا کہ محکمے کی کیا priority ہے کہ کیا احمد پور شرقیہ کے شہریوں کے لئے بھی پینے کے پانی کا کوئی بندوبست کرنا ہے یا بلاک ایلوکیشن میں اس کا نمبر آنے میں دیر ہے یا کیا طریق کار ہے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! قاضی صاحب جو بات کر رہے ہیں اس سلسلے میں عرض ہے کہ احمد پور شرقیہ کا under ground water پینے کے لئے ٹھیک نہیں ہے۔۔۔

جناب سپیکر: وہ پوچھ رہے ہیں کہ بلاک ایلو کیشن میں احمد پور شرقیہ کے لئے آپ نے کچھ رکھا ہے یا نہیں وہ بتادیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! محکمہ نے 15-2014 ADP میں تجویز کیا تھا لیکن شامل نہیں ہوا۔ احمد پور شرقیہ کے دیہاتی علاقہ کے مسائل صاف پانی کمپنی کی مدد سے حل ہوں گے۔

قاضی عدنان فرید: جناب سپیکر! سوال کے دوسرے حصے کے سلسلے میں عرض ہے کہ میں رورل واٹر سپلائی سکیموں کے متعلق تو مطمئن ہوں کہ انشاء اللہ صاف پانی کی سکیمیں کمپنی کے تحت اگلے سال دو سال کے اندر مکمل ہو جائیں گی لیکن میرا بنیادی سوال یہ ہے کہ احمد پور شرقیہ کے لئے جس کا وزیر اعلیٰ ڈائریکٹو کے تحت estimate ہوا اور 946 ملین روپے اس کا estimate آیا۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ حکومت کی کوئی priority ہے کہ احمد پور شرقیہ کے لوگوں کو بھی صاف پانی مہیا کیا جائے؟ ہمارے پاس جو TDS ہے جو انسانی consumption کے لئے پینے کے لئے پانی چاہئے ہوتا ہے اس میں اڑھائی سو سے تین سو TDS ہوتا ہے لیکن بد قسمتی سے ہمارے پاس TDS کے پانی کی جو صورتحال ہے وہ چھ ہزار سے لے کر تیرہ ہزار تک ہے۔ میں یہ پوچھنا چاہوں گا کہ ہم اسی پانی کو پینے کے لئے کتنا عرصہ مجبور ہوں گے؟ میں دوبارہ کہوں گا کہ وزیر اعلیٰ صاحب نے پچھلے تین سال میں دو دفعہ محکمے کو direct کہا کہ آپ اس کے لئے سکیم شروع کریں۔ میرا سوال یہ ہے کہ بلاک ایلوکیشن تو اپنی جگہ پر، رورل واٹر سپلائی سکیمز اپنی جگہ پر لیکن حکومت کا شہر کے لوگوں کے پینے کے پانی کے لئے بندوبست ہے یا کوئی پلان ہے؟ پارلیمانی سیکرٹری کوئی یقین دہانی کرا دیں کہ جو next ADP آ رہا ہے کم از کم اس میں وزیر اعلیٰ کے احکامات کے تحت ہمارے شہر کی واٹر سپلائی سکیم شروع ہی ہو جائے گی۔ اگر پارلیمانی سیکرٹری on the floor of the House مجھے یقین دہانی کرا دیں تو میں مطمئن ہو جاؤں گا لہذا یہ next ADP کے لئے confirm کر دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! اربن علاقے کی سکیم کا ٹیکنیکل جائزہ لیا جا رہا ہے، یہ مکمل ترجیح ہے۔ تحصیل احمد پور شرقیہ کے بارہ منصوبوں کی فزیبلٹی۔۔۔

جناب سپیکر: وہ خصوصی طور پر احمد پور شرقیہ شہر کے بارے میں پوچھ رہے ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! احمد پور شرقیہ کے لئے بارہ منصوبوں کی فزیبلٹی بھیجی ہوئی ہے جب منظوری ہوئی تو انشاء اللہ کام شروع ہو جائے گا۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! یہ محکمے نے منظوری دینی ہے یہ پارلیمانی سیکرٹری ہیں یہ clear کریں کہ یہ منظوری کب ہونی ہے۔ میں عدنان صاحب سے کہوں گا کہ وہ جب سوال کرتے ہیں تو تھوڑا وقفہ دیا کریں چونکہ سرکاری گیلری سے جو جواب لکھتے ہیں یہ اسے بھی جلدی میں صحیح نہیں پڑھ سکتے۔ میں آپ کے توسط سے افسران سے گزارش کروں گا کہ تفصیل سے جواب بھیجا کریں۔

جناب سپیکر: میں افسران کو نہیں دیکھ رہا بلکہ میں آپ کو یا ان کو دیکھ رہا ہوں۔

قاضی عدنان فرید: جناب سپیکر! میری یہ درخواست ہو گی کہ اگر پارلیمانی سیکرٹری صاحب next ADP کے لئے confirm کر دیں تو میں مطمئن ہو جاؤں گا لہذا یہ on the floor of the House commitment دیں۔ ہم 12-2011 سے مسلسل کوشش کر رہے ہیں کہ ان لوگوں کو پینے کا پانی مہیا ہو سکے یہ پونے دو لاکھ لوگ ہیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: یہ وزیر اعلیٰ نہیں ہیں۔

قاضی عدنان فرید: پارلیمانی سیکرٹری on the floor of the House commitment دیں کہ next ADP میں احمد پور شرقیہ کی واٹر سپلائی سکیمز کو incorporate کریں گے۔

جناب سپیکر: ایوان میں کوئی wrong statement or commitment نہیں کر سکتے۔ بہر حال انہوں نے آپ کی بات سن لی ہے۔ آپ بعد میں ان سے میٹنگ کر لیں اس میں آپ کو بتا دیں گے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! انشاء اللہ next ADP میں تجویز کر دیا جائے گا۔ آئندہ ADP میں تجویز کر دیا جائے گا۔

جناب سپیکر: آئندہ سے مراد کب ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جو ADP اس سال آ رہا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! 18-2017 میں۔۔۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! ڈاکٹر صاحب کیا فرما رہے ہیں؟

جناب سپیکر: وہ کہہ رہے ہیں کہ 18-2017 میں یا 16-2015 میں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! 16-2015 میں۔۔۔

جناب سپیکر: چلو آپ کی مہربانی۔ عدنان صاحب آپ کی بات ہو گئی ہے اب آپ جانیں اور آپ کا کام۔ اب ادھر سے آپ کا کام مکمل ہو گیا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1915 جناب محمد عارف عباسی صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1932 جناب جاوید اختر صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال سردار وقاص حسن موکل صاحب کا ہے۔ جی، سردار صاحب!

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! سوال نمبر 1962 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: مغلپورہ واسا کو فنڈز کی فراہمی واستعمال کی تفصیلات

*1962: سردار وقاص حسن موکل: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مغلپورہ واسا لاہور میں ایس ڈی او کون ہے اور یہ کب سے مذکورہ آفس میں کام کر رہے ہیں؟

(ب) مذکورہ دفتر کو پچھلے تین سالوں کے دوران کن کن مدات میں کتنے فنڈز فراہم کئے گئے، سال وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) یہ فنڈز کن کن مدات میں کتنے کتنے استعمال کئے گئے، سال وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) مذکورہ آفس میں کل کتنی گاڑیاں ہیں اور یہ کن کن کے استعمال میں ہیں، ان گاڑیوں پر پٹرول و مرمت کی مد میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنے اخراجات ہوئے سال وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر):

(الف) مغلپورہ واسا لاہور میں خواجہ محمد ہمایوں بطور ایس ڈی او گزشتہ 10 ماہ سے کام کر رہے ہیں۔

(ب) مذکورہ آفس کو پچھلے تین سالوں میں صرف سیوریج بچھائی کی مد میں فنڈز فراہم کئے گئے۔ فراہم کردہ فنڈز کی تفصیل سال وار درج ذیل ہے:

سال2011	سال2012	سال2013
9.950ملین روپے	13.09ملین روپے	کوئی نہیں

(ج) یہ فنڈز سیوریج بچھائی کی مد میں استعمال کئے گئے۔ خرچ کی تفصیل سال وار درج ذیل ہے:

سال2011	سال2012	سال2013
9.950ملین روپے	13.09ملین روپے	کوئی نہیں

(د) مذکورہ آفس میں صرف ایک عدد Suzuki Pick Up ہے۔ یہ گاڑی ایس ڈی او مغلپورہ کے استعمال میں ہے۔ پچھلے پانچ سال میں مرمت کے لئے کوئی بھی اخراجات نہیں کئے گئے جبکہ اس گاڑی پر پٹرول کی مد میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران ہونے والے خرچ کی تفصیل سال وار درج ذیل ہے۔

سال2009	سال2010	سال2011	سال2012	سال2013
72,540/-روپے	84,936/-روپے	1,00,788/-روپے	1,17,348/-روپے	1,30,668/-روپے

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! مغلپورہ واسا لاہور میں جو ایس ڈی او تعینات ہیں ان کی jurisdiction میں کل کتنی آبادی آتی ہے یعنی اس سرکل یا ایریا میں کتنی رہائشی آبادی ہے؟

جناب سپیکر: یہ تو fresh question بنتا ہے۔

سردار وقاص حسن موکل: جی، نہیں۔ یہ سوال ایس ڈی او سے related ہے تو fresh question کیسے ہو گیا؟ میں اپنے ضمنی سوال آہستہ آہستہ پوچھوں گا تاکہ پرچیاں آتی رہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! اس ایس ڈی او کی jurisdiction میں دو لاکھ آبادی آتی ہے۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! جواب کے جز (ج) میں بتایا گیا ہے کہ "سال 2011 میں 9.950 ملین روپے allocate ہوئے، سال 2012 میں 13.09 ملین روپے allocate ہوئے اور سال 2013 میں ایک روپیہ بھی allocate نہیں کیا گیا۔" اسی طرح آگے جواب میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ "یہ funds سیوریج بچھائی کی مد میں استعمال کئے گئے ہیں"۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ کیا محکمہ واسا کے ذمے صرف سیوریج کی بچھائی کا کام ہے یا اس کے علاوہ بھی کوئی کام ہے، اگر واسا کے ذمے کوئی مزید

کام بھی ہیں تو ان کے لئے رقم کی allocation کیوں نہیں کی گئی؟ وزیر موصوف اس پر تھوڑی سی روشنی ڈال دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! اس آبادی کو پانی کی سپلائی متواتر ہو رہی ہے اور وہاں پانی کے پائپ بھی ٹھیک ہیں۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! اب میں کیا عرض کروں؟ میں نے سوال تیتر پوچھا اور جواب بٹیر آیا ہے۔

جناب سپیکر: تیتر اور بٹیر دونوں ہی پرندے ہیں۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! اس سرکل کے لئے صرف سیوریج کی مد میں پیسے رکھے گئے ہیں۔ کیا اس کے علاوہ کسی مد میں کوئی پیسے allocate کئے گئے اگر ان کو پانی سپلائی کیا جا رہا ہے تو اس پر بھی کوئی نہ کوئی خرچہ ہو رہا ہوگا؟ وہاں پر پمپ چل رہے ہیں اور سٹاف بھی موجود ہے۔ میرا سوال یہ ہے کہ پچھلے تین سالوں کے دوران کس کس مد میں کتنے funds فراہم کئے گئے ہیں؟ میں نے یہ سوال across the board پوچھا تھا جبکہ جواب میں صرف سیوریج کی مد میں جو پیسے allocate کئے گئے وہ بتائے گئے ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! میں نے پہلے ہی جواب عرض کر دیا ہے کہ اس سرکل میں رہائشی آبادی کو پانی کی سپلائی متواتر کی جا رہی ہے۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے پارلیمانی سیکرٹری سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ کس کس علاقے میں پانی کی سپلائی ہو رہی ہے اور اس پر دوسرے کیا اخراجات آ رہے ہیں، اگر وہاں پر funds allocate ہی نہیں ہوئے تو پھر یہ سرکل کیسے چل رہا ہے اور پانی کی quality کیسے ensure ہو رہی ہے؟ پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ اپنے محکمہ کے تھوڑے سے کان کھینچیں اور ان سے صحیح جواب لیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! مرمت کے لئے علیحدہ funds allocate کئے جاتے ہیں۔ واٹر سپلائی کے لئے ہر تین ماہ کے بعد پانچ لاکھ روپے جبکہ سیوریج کے لئے آٹھ لاکھ روپے فراہم کئے جاتے ہیں۔

جناب سپیکر: کیا اب آپ مطمئن ہو گئے ہیں؟

سردار وقاص حسن موکل: جی، نہیں۔ کیا آپ مطمئن ہیں؟ اگر آپ جواب سے مطمئن ہیں تو پھر میں بیٹھ جاتا ہوں۔ آپ مغلپورہ نہیں رہتے اس لئے آپ کو وہاں کے مسائل کا علم نہیں ہے۔ جواب کے جز (د) میں لکھا ہوا ہے کہ مذکورہ آفس میں ایک عدد Suzuki Pick Up گاڑی ہے۔ یہ گاڑی ایس ڈی او مغلپورہ کے استعمال میں ہے۔ اس گاڑی پر پچھلے پانچ سالوں میں مرمت کے لئے کوئی بھی اخراجات نہیں کئے گئے جبکہ پٹرول کی مد میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران اخراجات کی تفصیل دی گئی ہے۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ ایک گاڑی ہے، پانچ سال سے اس کی مرمت نہیں ہوئی تو پھر یہ گاڑی کیا کام کرے گی اور لوگوں کے مسائل کیسے حل ہوتے ہوں گے؟ میں یہی عرض کروں گا کہ مغلپورہ کے اہلیان پر محکمہ کوئی رحم کرے اور وہاں کی صورتحال کو بہتر کرنے کے لئے اقدامات اُٹھائے جائیں۔ یہ گنجان آبادی والا علاقہ ہے اور لوگوں کے بہت سے مسائل ہیں لہذا اس جانب خصوصی توجہ دی جائے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! میں نے سردار صاحب کی بات نوٹ کر لی ہے۔ انشاء اللہ اس علاقے کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔

جناب سپیکر: تمام سوالات مکمل ہو گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

پاکپتن: پی پی۔231 میں واٹر سپلائی و سیوریج کی سکیموں کی منظوری و دیگر تفصیلات

*730: پیر کاشف علی چشتی: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی۔231 ضلع پاکپتن میں ہاؤسنگ کی واٹر سپلائی اور سیوریج کی کتنی سکیموں کو منظور کیا؟

(ب) یہ سکیمیں کتنی لاگت کی تھیں، ان میں سے کتنی سکیمیں تاحال مکمل نہیں ہوئیں، اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ج) ان سکیموں کی تکمیل میں تاخیر کے باعث حکومت کو کتنا مزید مالی بوجھ برداشت کرنا پڑے گا اور یہ کب تک مکمل ہو جائیں گی، تاریخ و سال سے آگاہ کریں؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے زیر انتظام حلقہ پی پی-231 ضلع پاکپتن میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی کوئی سکیم منظور نہیں ہوئی۔

(ب) ----------ایضاً----------

(ج) ----------ایضاً----------

لاہور: سیوریج اور واٹر سپلائی کے شروع کئے گئے منصوبوں کی تفصیلات

*1290: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) یو سی-45 اور 46 لاہور میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران سیوریج اور واٹر سپلائی کے کتنے منصوبے شروع کئے گئے اور ان کو کتنا فنڈ فراہم کیا گیا؟

(ب) ان میں سے کتنے منصوبے مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے ابھی زیر تکمیل ہیں؟

(ج) مذکورہ یو سیز میں کتنے علاقے ایسے ہیں جہاں پر ابھی تک سیوریج سسٹم نہیں بچھایا گیا اور کیوں؟

(د) کتنے علاقے ایسے ہیں جہاں پر پانی کی پائپ لائنیں بھی نہیں ڈالی گئیں، اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ہ) حکومت کب تک ان علاقوں میں سیوریج و پانی کے پائپ ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) یو سی-45 اور 46 لاہور میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران سیوریج کا کوئی باقاعدہ منصوبہ شروع نہ ہو سکا البتہ واٹر سپلائی لائن بچھائی گی 12 سکیمیں مکمل کی گئیں ان سکیموں کی تکمیل پر 12.605 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ب) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران یو سی-45 اور 46 میں شروع ہونے والے تمام منصوبے مکمل کئے جا چکے ہیں کوئی منصوبہ زیر تکمیل نہ ہے۔

(ج) مذکورہ یو سیز میں واسا کے زیر انتظام علاقوں میں سیوریج سسٹم موجود ہے۔

(د) مذکورہ یو سیز میں واسا کے زیر انتظام علاقوں میں واٹر سپلائی نظام موجود ہے۔

(ہ) مذکورہ یو سیز کے واسا لاہور کے زیر انتظام علاقوں میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولیات دستیاب ہیں۔

لاہور: نئی پائپ لائن بچھانے کی تفصیلات

*1291: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کوٹلی پیر عبدالرحمن باغبانپورہ لاہور میں پینے کے پانی کی پائپ لائن کب بچھائی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ علاقے میں پائپ لائن تیس سال قبل بچھائی گئی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ علاقے میں بچھائی گئی پائپ لائن جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار اور خستہ حال ہو چکی ہے جس کے باعث علاقے کی عوام کو گندہ پانی پینے کو مل رہا ہے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ علاقے کی عوام کو صاف پانی کی فراہمی کے لئے مذکورہ مسئلہ کو فوری حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) کوٹلی پیر عبدالرحمن باغبانپورہ لاہور میں پینے کے پانی کی پائپ لائنیں 1988تا1993 کے عرصہ کے دوران بچھائی گئیں۔

(ب) مذکورہ علاقے میں پینے کے پانی کی پائپ لائنیں 20تا25 سال قبل بچھائی گئیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ مذکورہ علاقے میں بچھائی گئی پائپ لائن جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ مذکورہ علاقہ میں واٹر سپلائی کی لائنیں بالکل درست حالت میں ہیں اور فی الحال پینے کے پانی میں آلودگی شامل ہونے کے بارے میں کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی ہے۔ تاہم جب کبھی اس قسم کی شکایت موصول ہوتی ہے تو فوراً موقع پر جا کر واٹر سپلائی لائن کو چیک کیا جاتا ہے اور شکایت فوراً رفع کی جاتی ہے۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ پانی میں آلودگی کی زیادہ تر وجہ صارف کا اپنا ہی 1/2 انچ پائپ کا لیک ہونا ہوتا ہے جو اس کی اپنی ہی سیوریج کی ہودی سے گزر رہا ہوتا ہے۔ کوٹلی پیر عبدالرحمن کے مختلف علاقوں سے اکتوبر 2013 میں بھی پانی

کے نمونہ جات لے کر چیک کئے گئے ہیں جس کے مطابق پانی پینے کے لئے موزوں ہے۔ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مذکورہ علاقہ میں واٹر سپلائی کی لائنیں بالکل درست حالت میں کام کر رہی ہیں اور لوگوں کو پینے کا صاف مہیا کیا جا رہا ہے۔

لاہور: مال روڈ نہر پل سے لے کر بی آر بی نہر تک پودے لگانے کی تفصیلات

*1502: **محترمہ نگہت شیخ:** کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی ایچ اے لاہور نے مال روڈ نہر پل سے لے کر بی آر بی نہر تک کتنی رقم پھول اور پودے لگانے پر سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران خرچ کی؟

(ب) اس علاقہ میں محکمہ کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان سالوں کے دوران محکمہ نے کتنے درخت کاٹے اور اس سے محکمہ کو کتنی آمدن ہوئی؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) پی ایچ اے زون۔3 نے مال روڈ سے لے کر نہر بی آر بی تک جتنے بھی پھول اور پودے لگائے وہ سب پی ایچ اے کی نرسریوں میں تیار شدہ تھے اور پی ایچ اے کے اپنے ہی مالیوں نے انہیں لگایا لہذا پی ایچ اے کا دورانِ سال 12۔2011 اور 13۔2012 متذکرہ بالا ایریا میں پھول اور پودے لگانے کا کچھ خرچ نہ ہوا ہے۔

(ب) اس علاقہ میں محکمہ کے 156 ملازم کام کر رہے ہیں۔

(ج) دورانِ سال 12۔2011 اور 13۔2012 مال روڈ تا بی آر بی نہر تک 1340 درخت کاٹے گئے اور 54,25,021 روپے کی آمدن ہوئی۔ یہ تمام درخت کھڑی حالت میں نیلام کئے گئے۔

لاہور: پی ایچ اے کی طرف سے مکمل کئے گئے ترقیاتی منصوبوں کی تفصیلات

*1503: **محترمہ نگہت شیخ:** کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی ایچ اے نے سال 11۔2010 میں لاہور شہر میں کون کون سے ترقیاتی منصوبے مکمل کئے ان کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل بتائیں؟

(ب) پی ایچ اے نے اس سال کے دوران وحدت کالونی، پونچھ ہاؤس کوارٹرز، چوبرجی گارڈن اسٹیٹ میں کتنی رقم کس کس کام پر خرچ کی؟

(ج) پی ایچ اے نے اس سال لاہور شہر میں واقع جی او آر میں کتنی رقم کس کس کام پر خرچ کی؟

(د) مذکورہ سال کے آڈٹ کے دوران کتنی رقم کا خورد برد پکڑا گیا نیز اس کے ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) پی ایچ اے نے سال 11-2010 میں مندرجہ ذیل منصوبے مکمل کئے:۔

نام ترقیاتی منصوبہ	تخمینہ لاگت	تاریخ تکمیل
پیکج نمبر 9	35,086,000	اکتوبر 2010
پیکج نمبر 10	36,825,215	اکتوبر 2010
ائیرپورٹ پارک	46,953,520	مارچ 2011
نیازی انٹرچینج	70,184,620	2011
نواز شریف کرکٹ کمپلیکس شاہدرہ	1,730,000	2011
سبزہ زار مین گرین بیلٹ	954,526	2011

اس کے علاوہ پی ایچ اے نے پارکوں، گرین بیلٹوں، تکونیوں اور سائیڈ ورجز کو دن رات محنت کر کے خوبصورت بنایا ہے تاکہ متعلقہ حلقہ / ایریا کے لوگ خوبصورت مناظر دیکھ کر لطف اندوز ہوں۔

(ب) پی ایچ اے کے متعلقہ نہ ہے۔

(ج) پی ایچ اے نے مالی سال 11-2010 میں GOR's میں مبلغ 2,174,865 روپے ہارٹیکلچر کے مختلف اقسام کے پھولوں والے زیبائشی پودا جات لگائے گئے۔ پودوں کی حفاظت کے لئے گرین نیٹ خریدا گیا، گھاس کی کٹائی کے لئے آٹو لان موورز اور مینول لان موورز مرمت کروائے گئے، گھاس اور پودوں کی مینٹینس کی گئی، پودوں کو بیماریوں سے بچاؤ کے لئے مختلف اقسام کی پیسٹی سائیڈ خریدی گئی، پودوں کی بہتر نشوونما کے لئے کھاد خریدی گئی، پودوں کو پانی لگانے کے لئے پلاسٹک پائپ اور کینوس پائپ خریدا گیا۔ موسمی پھولوں کی پنیری اگانے کے لئے گملے خریدے گئے، علاقہ کی مینٹینس کے لئے T&P Items خریدی گئیں، پودوں کے ناموں والی لکڑی کی تختیاں بنوائی گئیں، مختلف پلاٹوں

جہاں ضرورت تھی کے لئے گھاس خریدی گئی اور ان پر خرچ آنے والی رقم کی تفصیل ذیل ہے:

1۔پھول دار زیبائشی پودوں پر	-/785580روپے
2۔گرین نیٹ پر	-/47250روپے
3۔آٹو لان موورز اور مینول لان موورز پر	-/64405روپے
4۔میٹنینس پر	-/408810روپے
5۔پیسٹی سائیڈ پر	-/197420روپے
6۔کھاد پر	-/88200روپے
7۔پلاسٹک پائپ اور کینوس پائپ	-/147000روپے
8۔گملوں پر	-/26350روپے
9۔T&P Items پر	-/39800روپے
10۔پودوں کے نام والی تختی	-/13900روپے
11۔گھاس پر	-/24000روپے

(د) مذکورہ سال ہائے میں کسی قسم کا کوئی خُورد بُرد نہ پکڑا گیا۔

جہلم: واٹر سپلائی کی سہولیات فراہم کرنے کی تفصیلات

*1633: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یو سی احمد آباد، ٹوبہ، کندوال، ﷲ، گولپور تحصیل پنڈ دادنخان (جہلم) کے علاقہ جات کا زیرزمین پانی کھارا ہے اور انسانی صحت کے لئے مضر ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان علاقہ جات کے لوگوں نے اپنی ضروریات پوری کرنے کے لئے اپنے اپنے علاقہ جات میں تالاب / جوہڑ بنا رکھے ہیں، یہاں پر بارش کا پانی جمع ہو جاتا ہے اور یہ لوگ ان جوہڑوں / تالابوں سے پینے کے لئے پانی اور دیگر ضروریات پوری کرتے ہیں؟

(ج) کیا حکومت درج بالا صورتحال کے پیش نظر ان یو سیز میں واٹر سپلائی کی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) یہ درست ہے کہ اِن دیہات کا پانی کھارا ہے اور صحت کے لئے مضر ہے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے کہ ان آبادیوں کے لوگ اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے جوہڑوں اور تالابوں کا پانی استعمال کرتے ہیں ان آبادیوں میں واٹر سپلائی کی سکیمیں چل رہی ہیں تاہم پانی کی کمی اور زیر زمین پانی کڑوا ہونے کے باعث مطلوبہ مقدار میں پانی مہیا نہیں ہوتا درج ذیل آبادیوں کو پانی مہیا کیا جا رہا ہے۔

1۔	ڈھڈی تھل	2۔	کہانہ	3۔	بگا
4۔	میرے	5۔	سیال	6۔	لنگر
7۔	کلا	8۔	منڈاہڑ	9۔	ملیار
10۔	پیر کھارا	11۔	للہ	12۔	کنڈل
13۔	عیسیٰ وال	14۔	ڈھوک نورا	15۔	بھانہ
16۔	جندران	17۔	راجسر	18۔	کوٹلہ سیداں
19۔	سیدرحمان				

لوگوں نے مویشیوں کے پینے اور زراعت کے لئے تالاب بھی بنا رکھے ہیں۔ گورنمنٹ نے اس علاقے پر خصوصی توجہ کرتے ہوئے PD Khan میں تقریباً واٹر سپلائی سکیمیں مکمل کی ہیں۔ البتہ ابھی بھی کچھ دیہات میں واٹر سپلائی سکیمز کی اشد ضرورت ہے ان ڈیرہ جات کے لوگ اپنی پانی کی ضروریات نزدیکی واٹر سپلائی سکیم سے اور کچھ علاقوں میں ہینڈ پمپ سے پوری کرتے ہیں۔ کوئی بھی آبادی یا گاؤں ایسا نہ ہے کہ جس میں لوگ جوہڑ سے پانی پیتے ہوں حکومت پنجاب للہ اور گردونواح کے دیہات کے لئے واٹر سپلائی سکیم نرومی ڈھن بنائی ہے جس کا پانی نرومی ڈھن (چشمہ) سے آتا ہے اس سکیم سے موضع للہ کی آبادی سمیت پیر کھارا، کندوال، ڈھوک برج، ڈھڈی تھل، کہانہ، بگا، ڈھوک نورا، جیٹھل، ٹوبہ، بھیلووال وغیرہ مستفید ہو رہے ہیں بیان کردہ پانچ یونین کونسل کی کل آبادی تقریباً 109000 ہے۔

موضع للہ کی آبادی تقریباً۔/25,000 نفوس پر مشتمل ہے جس کے لئے حکومت پنجاب نے واٹر سپلائی نرومی ڈھن (چشمہ) بنائی ہے جس سے موضع کی آبادی مستفید ہو رہی ہے بلکہ اسی سکیم سے یونین کونسل کندوال، یونین کونسل ٹوبہ اور احمد آباد کے بھی کچھ گاؤں مستفید ہو رہے ہیں۔

- یونین کونسل کندوال تقریباً 21,000 نفوس پر مشتمل ہے جس میں سب سے بڑا گاؤں موضع کندوال ہے جس کو نیلاوان نامی چشمہ سے واٹر سپلائی سکیم بنا کر پانی سپلائی کیا جا رہا ہے۔ باقی آبادی کو نرومی ڈھن (چشمہ) واٹر سپلائی سکیم سے پانی جاری ہے۔

- یونین کونسل ٹوبہ تقریباً 20,000 نفوس پر مشتمل ہے جس کے بڑے بڑے گاؤں سروبہ، بھیلووال، ٹوبہ وغیرہ کو دریائے جہلم کے کنارے ٹیوب ویل لگا کر پانی مہیا کیا جارہا ہے۔
- یونین کونسل گولپور تقریباً 24,000 نفوس پر مشتمل ہے ان یونین کونسل کے گاؤں گولپور، چوران، سہوترا، پھتر ندی وغیرہ کے لئے دریائے جہلم کے کنارے ٹیوب ویل لگا کر پانی مہیا کیا جارہا ہے۔
- یونین کونسل احمد آباد جس کی آبادی 19,000 ہزار لوگوں پر مشتمل ہے اس کے بہت سے گاؤں کو بھی دریائے جہلم کے کنارے ٹیوب ویل لگا کر پانی فراہم کیا جارہا ہے
- یونین کونسل احمد آباد کے کچھ دیہات میں پانی کی سکیمیں نہ ہیں فی الوقت یہاں کے لوگ اپنی پانی کی ضروریات ہینڈ پمپ لگا کر یا پھر نزدیکی گاؤں کی سکیموں سے پورا کر رہے ہیں۔
- جہاں تک ڈیرہ جات کا تعلق ہے تو انہوں نے جانوروں کی پانی کی ضروریات پوری کرنے کے لئے تالاب کھودے ہوئے ہیں جہاں بارشی پانی جمع کر کے مویشیوں کی پانی کی ضروریات پوری کی جاتی ہے۔

(ج) جی ہاں! اس UC کے بقایا دیہات میں پینے کے پانی کی فراہمی کے لئے نرومی ڈھن فیز۔II کا PC-1 تیار کر لیا گیا ہے، جلد ہی سکیم کی منظوری ہو جائے گی جسے درج ذیل آبادیوں کو پانی کی سپلائی مزید بہتر ہو جائے گی۔

1۔	احمد آباد	2۔	ٹوبھ	3۔	بھیلووال
4۔	سروبہ	5۔	گول پور	6۔	کوڑا
7۔	چوران	8۔	ڈھوک وینس	9۔	جیٹھل
10۔	کھٹھی	11۔	اتھر	12۔	کوٹ راجگان

لاہور: عزیز بھٹی ٹاؤن میں واسا کے ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1649: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) عزیز بھٹی ٹاؤن میں واسا لاہور کے کتنے ملازم سیوریج کی صفائی کے لئے کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ب) اس علاقہ میں واسا کا دفتر کہاں پر ہے۔ اس دفتر کے انچارج کا نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج) اس علاقہ میں سال 11-2010، 12-2011 اور 13-2012 کے دوران حکومت نے سیوریج بچھانے، پرانے سیوریج کی درستی و بحالی پر کتنی رقم سال وار خرچ کی ہے؟

(د) اس علاقہ میں سیوریج کی صفائی کے لئے کون کون سی مشینری ہے اس کے ان دو سالوں کے اخراجات بتائیں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ میاں غلام نبی پارک مسجد سید ناصدیق اکبر کے سامنے سیوریج کا گندہ پانی کھڑا ہے متعدد شکایات متعلقہ عملہ اور دفتر میں جمع کروائی ہیں مگر کوئی کام سیوریج کی درستی کا نہ ہوا ہے؟

(و) حکومت اس علاقہ میں سیوریج کی بحالی، درستی اور جو گندہ پانی کھڑا ہوا ہے اس کے نکاس کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) عزیز بھٹی ٹاؤن میں سیوریج کی صفائی کرنے والے واسا ملازمین کی تعداد 60 ہے جس میں ایک اسسٹنٹ سپروائزر (درونعہ) جبکہ باقی سینی ٹیشن ورکرز ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) عزیز بھٹی ٹاؤن میں واسا لاہور کے دو سب ڈویژنل آفیسر (انچارج) تعینات ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

نام	عہدہ	گریڈ	جگہ
اصغر علی	ایس ڈی او	17	مصطفیٰ آباد علامہ اقبال روڈ
مدثر جاوید	ایس ڈی او	17	تاج پورہ ڈسپوزل اسٹیشن

(ج) سال 11-2010، 12-2011 اور 13-2012 میں نیا سیوریج بچھانے اور مرمت پر مندرجہ ذیل رقم خرچ کی:

سال	آر اینڈ ایم اخراجات (ملین روپے)	ترقیاتی اخراجات (ملین روپے)
2010-11	3.4	Nil
2011-12	4.4	6.4
2012-13	5.1	1.6

(د) عزیز بھٹی ٹاؤن میں دو عدد مک سیکشن مشین اور دو جیٹنگ مشین سیوریج کی صفائی کے لئے کام کر رہی ہیں، ان کے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:

سال	اخراجات برائے مرمت (ملین روپے)	اخراجات برائے ڈیزل (ملین روپے)
2010-11	0.241/-	2.714/-
2011-12	0.136/-	4.077/-
2012-13	0.062/-	4.313/-

(ہ) غلام نبی پارک مسجد صدیق اکبر کے سامنے پرائیوٹ گہرا خالی پلاٹ ہے جس میں بارشوں کے دوران پانی بھر جاتا ہے جس کو پیٹر انجن چلا کر بار بار خالی کیا جاتا ہے۔ اس وقت پلاٹ میں کوئی گندہ پانی جمع نہ ہے اور واسا کا سیوریج سسٹم بالکل درست کام کر رہا ہے۔

(د) اس علاقہ میں واسا کا سیوریج سسٹم درست کام کر رہا ہے۔ مسجد صدیق اکبر غلام نبی پارک کے سامنے خالی پلاٹ میں بارش سے جمع ہونے والا پانی پیٹر انجن چلا کر نکال دیا جاتا ہے۔ اس وقت موقع پر کوئی گندہ یا بارشی پانی نہ ہے اور نکاسی آب کا نظام درست کام کر رہا ہے۔

لاہور: پی پی۔157 میں لگائے گئے ٹیوب ویلوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1657: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔157 (لاہور) میں کتنے ٹیوب ویل برائے واٹر سپلائی کہاں کہاں نصب ہیں؟

(ب) ان ٹیوب ویل کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے مرمت کے اخراجات بتائیں؟

(ج) ان سالوں کے دوران کس کس ٹیوب ویل کو لوڈ شیڈنگ کی بناء پر جنریٹر پر چلایا گیا اور روزانہ کتنے گھنٹے چلایا گیا؟

(د) ان ٹیوب ویلوں کے جنریٹر کے لئے کتنا تیل روزانہ کی بنیاد پر فراہم کیا گیا؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) پی پی۔157 میں 11 عدد ٹیوب ویل برائے واٹر سپلائی چل رہے ہیں جو درج ذیل مقامات پر نصب ہیں:

1۔	مسلم آباد	2۔	پنج پیر
3۔	تاج باغ	4۔	تاجپورہ پنڈ
5۔	جوڑے پل	7۔	داتا پارک
8۔	ڈی بلاک تاجپورہ	9۔	اشفاق چوک
10۔	پیر نصیر	11۔	مدینہ کالونی (سبحان پارک)

(ب) ان ٹیوب ویلوں کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے مرمت کے اخراجات درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	ٹیوب ویل کا نام	سال 12-2011	سال 13-2012
1	مسلم آباد	Rs.2,40,588/-	Rs.95,262/-
2	پنج پیر	Rs.2,85,749 /-	Rs.1,75,270/-
3	تاج باغ	Rs.1,26,343/-	Rs.3,20,240/-
4	تاجپورہ	Rs.1,04,925/-	Rs.1,16,260/-
5	جوڑے پل	Rs.1,56,285/-	Rs.1,35,212/-
6	سی بلاک الفیصل ٹاؤن	Rs.1,85,240/-	Rs.2,37,460/-

7	داتا پارک	Rs.70,720/-	Rs.1,12,235/-
8	ڈی بلاک تاج پورہ	Rs.159,841/-	Rs.2,54,460/-
9	اشفاق چوک	Nil	Rs.1,23,270
10	پیر نصیر	Rs.1,54,785/-	Rs.1,60,345/-
11	مدینہ کالونی (سبحان پارک)	Nil	Nil

(ج) مندرجہ ذیل چار ٹیوب ویلوں کو لوڈشیڈنگ کے دوران روزانہ اوسطاً 4 یا 5 گھنٹے ضرورت کے مطابق چلایا جاتا رہا ہے۔ پنج پیر تاجپورہ، تاج باغ، پیر نصیر

(د) ان ٹیوب ویلوں کے جنریٹر کے لئے سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران روزانہ کی بنیاد پر فراہم کردہ تیل کی تفصیل درج ذیل ہے:

1- تاج باغ ٹیوب ویل 70 لیٹر
2- تاج پورہ ٹیوب ویل 125 لیٹر
3- پیر نصیر ٹیوب ویل 35 لیٹر
4- پنج پیر ٹیوب ویل 80 لیٹر

لاہور: غیر قانونی کنکشن و دیگر تفصیلات

*1733: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ واسا لاہور کے زیر انتظام علاقوں میں وسیع پیمانے پر غیر قانونی کنکشن لگا کر پانی چوری کیا جا رہا ہے؟

(ب) سال 2012 اور 2013 میں واسا انتظامیہ نے کتنے غیر قانونی کنکشن پکڑے اور متعلقہ افراد کے خلاف کیا کارروائی کی گئی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اکثر و بیشتر غیر قانونی کنکشن واسا اہلکاروں کی ملی بھگت سے لگوائے جاتے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو محکمہ ایسے بدعنوان اہلکاروں کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کرتا؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) یہ درست ہے کہ واسا لاہور کے زیر انتظام علاقوں میں بعض لوگ غیر قانونی کنکشن لگا کر پانی چوری بھی کرتے ہیں۔ پانی چوری کی روک تھام کے لئے واسا لاہور اقدامات اٹھا رہا ہے۔ اب ریونیو ڈائریکٹوریٹ کے ساتھ ساتھ آپریشن ڈائریکٹوریٹ کو بھی ناجائز کنکشنوں کے سراغ

لگانے اور ریکوری کی وصولی بڑھانے کی ذمہ داری سونپ دی گئی ہے تاکہ پانی چوری میں کمی اور ریکوری میں بہتری لائی جاسکے۔

(ب) سال 13-2012 میں 4247 ناجائز کنکشن اور 981 غلط استعمال ہونے والے (Misused) کنکشن پکڑے گئے جن کو محکمہ کی پالیسی کے مطابق ریگولرائز کر دیا گیا اور ان کو ریگولرائز کرتے وقت سابقاً ایک سال کے بل کے برابر جرمانہ بھی لاگو کیا گیا۔

(ج) پانی کا کنکشن لگانے میں کوئی خطرہ لاحق نہیں ہوتا لہذا صارف خود ہی ناجائز کنکشن لگا لیتے ہیں جبکہ گیس اور بجلی کے کنکشن لگانے میں بہت سے خطرات ہوتے ہیں مگر لوگ پھر بھی لگا لیتے ہیں جہاں تک عملہ کی ملی بھگت کا تعلق ہے یہ بات درست نہ ہے کیونکہ واسا نے ریونیو ڈائریکٹوریٹ کے ساتھ ساتھ آپریشن ڈائریکٹوریٹ کو بھی ناجائز کنکشن پکڑنے پر مامور کیا ہوا ہے۔ بدعنوانی کے مرتکب ایسے اہلکاروں کے خلاف بمطابق قانون تادیبی کارروائی کی جاتی ہے۔

جھنگ: ہاؤسنگ و پبلک ہیلتھ کے منصوبہ جات کی منظوری و دیگر تفصیلات

*1775: مہر خالد محمود سرگانہ: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی-79 جھنگ میں ہاؤسنگ و پبلک ہیلتھ کے کون کون سے منصوبہ جات کی منظوری دی، علیحدہ علیحدہ سال وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان میں سے کتنے ایسے منصوبہ جات ہیں جو افسران کی لاپرواہی کی وجہ سے بروقت مکمل نہ ہو سکے، یہ منصوبہ جات کب شروع کئے گئے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی، آگاہ کریں؟

(ج) ان منصوبہ جات کو بروقت مکمل نہ کرنے والے افسران کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی اگر ہاں تو ان افسران کے نام، عہدہ، گریڈ و موجودہ تعیناتی سے آگاہ کریں اور اگر کارروائی نہیں کی گئی تو کیوں؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی۔79 جھنگ میں ہاؤسنگ و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے 12 منصوبہ جات کی منظوری دی جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام منصوبے بروقت مکمل کئے گئے۔ان منصوبہ جات کی مدت تکمیل کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تمام منصوبے بروقت مکمل کئے گئے۔

جھنگ:واٹر سپلائی اور سیوریج کے منصوبہ جات کی منظوری و دیگر تفصیلات

*1777:مہر خالد محمود سرگانہ :کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی۔79 جھنگ میں واٹر سپلائی اور سیوریج کے کون کون سے منصوبہ جات کی منظوری دی، علیٰحدہ علیٰحدہ سال وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان میں سے کتنے منصوبہ جات ہیں جو افسران کی لاپرواہی کی وجہ سے بروقت مکمل نہ ہو سکے یہ منصوبہ جات کب شروع کئے گئے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی، مکمل تفصیل لف کریں؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی۔79 جھنگ میں واٹر سپلائی اور سیوریج کے 12 منصوبہ جات کی منظوری دی جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام منصوبے بروقت مکمل کئے گئے۔ان منصوبہ جات کی مدت تکمیل کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

لاہور:ایلیٹ ٹاؤن کی انتظامیہ پلاٹ مالکان کو قبضہ دینے سے انکاری و دیگر تفصیلات

*1794:سردار وقاص حسن موکل:کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ الرحیم گروپ / سروس ماسٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ لاہور کے زیر انتظام ایلیٹ ٹاؤن ایل ڈی اے سے منظور شدہ ہے اور انہوں نے اپنے ممبران سے پلاٹ اور ترقیاتی اخراجات کی مد میں رقوم حاصل کر کے الاٹمنٹ لیٹر جاری کئے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایلیٹ ٹاؤن انتظامیہ پلاٹ مالکان کو قبضہ دینے سے مسلسل انکاری اور لیت لعل سے کام لے رہی ہے؟

(ج) کیا ایل ڈی اے حکام ایلیٹ ٹاؤن انتظامیہ کو قانونی طور پر پابند کر سکتی ہے کہ وہ الاٹیوں کو جلد از جلد ان کے پلاٹوں کا قبضہ دے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) یہ درست نہ ہے کہ ایلیٹ ٹاؤن ایل ڈی اے سے منظور شدہ سکیم ہے تاہم متذکرہ سکیم بابت نوٹیفکیشن نمبرDMP/LDA/915 مورخہ 20۔05۔2011 کے تحت ایل ڈی اے کے زیر انتظام حدود میں آتی ہے لیکن ایل ڈی اے پرائیویٹ سکیم میں پلاٹوں کے لین دین میں مداخلت نہ کرتا ہے۔

(ب) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ ایل ڈی اے کسی بھی پرائیویٹ سکیم میں پلاٹوں کے لین دین اور قبضہ کارروائی میں پارٹی نہ ہے۔

(ج) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ ایل ڈی اے کسی بھی پرائیویٹ سکیم میں پلاٹوں کے لین دین اور قبضہ کارروائی میں قانونی طور پر مداخلت کا مجاز نہ ہے۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

راولپنڈی: واٹر سپلائی کے لئے ٹیوب ویلوں سے متعلقہ تفصیلات

46: ملک تیمور مسعود: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی۔8 راولپنڈی میں 14-2013 کے دوران واٹر سپلائی کے لئے کتنے ٹیوب ویل کس کس جگہ لگائے گئے ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے ٹیوب ویل چالو حالت میں اور کتنے خراب ہیں؟

(ج) خراب ٹیوب ویلز کو کب تک چالو کر دیا جائے گا؟

(د) راولپنڈی شہر کی آبادی کے لئے روزانہ کتنے گیلن پانی کی ضرورت ہے؟

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) پی پی-8 کا حلقہ راولپنڈی کنٹونمنٹ بورڈ کی حدود میں آتا ہے اور اس حلقے میں 14-2013 میں واسا راولپنڈی نے کوئی ٹیوب ویل نہیں لگایا۔

(ب) جواب (الف) میں درج ہے۔

(ج) جواب (الف) میں درج ہے۔

(د) واسا جس علاقے کو پانی سپلائی کرتا ہے وہ پورے راول ٹاؤن اور پوٹھوہار ٹاؤن کی 15 یونین کونسلز پر مشتمل ہے اور اس کو روزانہ 60 ملین گیلن پانی کی ضرورت ہے۔

گوجرانوالہ: جی ڈی اے کی جانب سے نئی ہاؤسنگ سکیم بنانے کے منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

48: جناب عبدالرؤف مغل: کیا وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (GDA) کوئی نئی ہاؤسنگ سکیم بنانے کا منصوبہ بنا رہی ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو اس سکیم کے پلاٹ کب لوگوں کو گھر تعمیر کرنے کے لئے دیئے جائیں گے؟

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) جی ہاں! جی ڈی اے موضع دنیہ والا، اروپ، خضر چک، سنگووالی کے مخصوص خسرہ نمبران پر مشتمل جی ڈی اے سٹی کے نام سے ایک ہاؤسنگ سکیم بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ جس کا فیصلہ پینتالیسویں گورننگ باڈی کے اجلاس میں مورخہ 19-04-2012 کو کیا گیا۔ چند قانونی اعتراضات کی بناء پر مجوزہ منصوبہ کی تاخیر ہوئی ہے۔ اب The Management and Disposal of Land and Propriety by Development Authorities Act, 2014 میں ترمیم کے بعد جی ڈی اے سٹی ہاؤسنگ سکیم کا آغاز ضروری ابتدائی مراحل کے بعد جلد ہی کر دیا جائے گا۔

(ب) سکیم ہذا ابتدائی مراحل میں ہے۔ جی ڈی اے جلد ہی کنسلٹنٹ سے معاہدہ کے بعد منصوبہ پر کام شروع کر دے گا اور Layout Plan کے تعین کے بعد عرصہ دو سال کے اندر عوام الناس کو سستے پلاٹس فراہم کئے جانے کی توقع ہے۔

لاہور: گلشن پارک کے رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

52: میاں محمود الرشید: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گلشن اقبال پارک کتنے رقبہ پر مشتمل ہے اور اس کی دیکھ بھال کے لئے کتنے افراد تعنیات ہیں؟

(ب) مذکورہ بالا پارک میں گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی پارکنگ کا ایریا کتنا ہے۔ گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کو پارک کرنے کی گنجائش کیا ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) گلشن اقبال پارک کا رقبہ 67 ایکڑ ہے اس پارک کی دیکھ بھال کے لئے پی اتیچ اے کی طرف سے ملازمین کی تعداد 166 ہے جن میں مالی، سکیورٹی گارڈ، الیکٹریشن اور خاکروب شامل ہیں۔

(ب) گیٹ نمبر 1 پر مشرق کی طرف دو کنال پر مشتمل رقبہ پارکنگ کے لئے مخصوص ہے۔یہاں پر موٹر سائیکلوں کی پارکنگ کی گنجائش 250 جبکہ گاڑیوں کی گنجائش 25 سے 30 ہے۔

گیٹ نمبر 4 اور 5 کے سامنے بھی پارکنگ کا انتظام ہے یہ پارکنگ ان گیٹوں کے سامنے گزرنے والی سروس روڈ پر کی جاتی ہے جس کی لمبائی 832 فٹ ہے۔یہاں پر موٹر سائیکلوں کی پارکنگ کی گنجائش 700 سے 800 تک ہے جبکہ گاڑیوں کی گنجائش 70 سے 80 تک ہے۔

ریس کورس پارک لاہور میں خواتین کے جم سے متعلقہ تفصیلات

129: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ریس کورس پارک لاہور میں خواتین کے لئے قائم جم کی مشینری خستہ حالت میں ہے، خواتین کے بیٹھنے کے لئے کرسیاں اور بنچ ٹوٹ پھوٹ چکے ہیں۔یہاں کوئی ٹائلٹ نہ ہے اور پینے کے لئے پانی کی سہولت بھی نہ ہے؟

(ب) کیا حکومت اس وومن جم میں مندرج بالا سہولیات فراہم کرنے اور اس جم کی حالت بہتر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) اس ضمن میں عرض کیا جاتا ہے کہ ریس کورس پارک میں موجود لیڈیز جم کی حالت بالکل درست ہے۔ مشینری بھی بالکل ٹھیک کام کر رہی ہے۔ خواتین کے بیٹھنے کے لئے بینچ موجود ہیں اور درست حالت میں ہیں۔ ٹھنڈے پانی والا کولر جم کے اندر موجود ہے اور بالکل صحیح حالت میں کام کر رہا ہے اور لیڈیز جم کے پچیس فٹ کے فاصلہ پر دو عدد ٹائلٹ موجود ہیں۔ اگر کوئی مشین خراب ہو بھی جائے تو فوراً ٹھیک کر دی جاتی ہے۔

(ب) جم کا سروے کیا گیا وومن جم کی حالت بالکل درست ہے اور وہاں ورزش کرنے والی خواتین سے پوچھا گیا تو وہ بالکل مطمئن تھیں۔

حلقہ پی پی۔284(بہاولنگر) میں سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

175: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی۔284 بہاولنگر میں سال 11۔2010، 12۔2011 اور 13۔2012 میں کون کون سی سکیموں پر کتنی رقم خرچ ہوئی، سکیموں کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کون کون سی سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں اور کون کون سی سکیم زیر تکمیل ہے، تفصیل بتائی جائے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) حلقہ پی پی۔284 بہاولنگر (فورٹ عباس) میں سال 11-2010 میں کوئی سکیم مکمل نہ ہوئی ہے۔

سال 12-2011 میں پانچ عدد واٹر سپلائی کی سکیمیں مکمل ہوئی ہیں۔ تفصیل حسب ذیل ہے:

1. رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 266/H.R تخمینہ لاگت 4.500 ملین، خرچہ 4.464 ملین، مدت تکمیل 1 سال 7 ماہ (سکیم CBO کو Handover کی جا چکی ہے)

2. رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر R-9/227، تخمینہ لاگت 2.803 ملین، خرچہ 2.800 ملین، مدت تکمیل 10 ماہ (سکیم CBO کو Handover کی جا چکی ہے)۔
3. رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر R-9/210، تخمینہ لاگت 1.853 ملین، خرچہ 1.828 ملین، مدت تکمیل 10 ماہ (سکیم چل رہی ہے)
4. رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر R-9/205، تخمینہ لاگت 2.844 ملین، خرچہ 2.823 ملین، مدت تکمیل 10 ماہ (سکیم چل رہی ہے)
5. واٹر سپلائی سکیم واٹر ورکس نمبر 2، تخمینہ لاگت 5.535 ملین، خرچہ 5.530 ملین، مدت تکمیل 2 سال چھ ماہ (سکیم ٹی ایم اے کو Handover کی جا چکی ہے)
6. حلقہ پی پی۔284 بہاولنگر (فورٹ عباس) میں سال 13-2012 میں کوئی سکیم مکمل نہ ہوئی ہے اور نہ کوئی نئی سکیم آئی۔

(ب) سوال نمبر (الف) کے جواب میں تحریر پانچ عدد واٹر سپلائی سکیمز مکمل ہو چکی ہیں لیکن اربن واٹر سپلائی سکیم فورٹ عباس (Under Grant SPDP) سال 10۔2009 میں منظور ہوئی تھی جو کہ فنڈز نہ ہونے کی بناء پر ابھی تک زیر تکمیل ہے تاہم اس کا ایک حصہ مکمل ہو چکا ہے اور ٹی ایم اے نے takeover کر لیا ہے اور دوسرا حصہ Under Test Operation ہے لیکن ٹھیکیدار کی ادائیگی باقی ہے جس کی تکمیل کے لئے 24.385 ملین فنڈز کی اشد ضرورت ہے۔ سکیم سال 14-2013 اور 15-2014 سے unfunded چلی آ رہی ہے۔

حلقہ پی پی۔222 ساہیوال میں واٹر سپلائی کے منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

200: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی۔222 ضلع ساہیوال میں سال 10۔2009 سے آج تک واٹر سپلائی کے کتنے منصوبہ جات شروع کئے گئے؟

(ب) متذکرہ منصوبہ جات پر خرچ کردہ رقم، منصوبہ جات کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل کی مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) آج تک واٹر سپلائی کے کتنے منصوبہ جات پر کام مکمل ہو چکا ہے اور کتنے منصوبہ جات پر کام جاری ہے۔ یہ منصوبہ جات کب تک مکمل ہو جائیں گے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) حلقہ پی پی۔222 ساہیوال میں سال2009-10 سے آج تک واٹر سپلائی کا ایک منصوبہ شروع کیا گیا جس کا نام رورل واٹر سپلائی سکیم L-9/120 کمیر ہے۔

(ب) واٹر سپلائی کا یہ منصوبہ 2009-10 میں شروع کیا گیا۔ اس منصوبہ کا تخمینہ لاگت 79.948 ملین ہے۔ کچھ کام ہونے کے بعد سال 2011-12 اور 2012-13 میں یہ سکیم unfunded ہو گئی۔ سال 2013-14 ماہ جنوری میں گورنمنٹ نے 32.650 ملین مہیا کئے۔ مگر تین عدد ٹینکی کی جگہ بروقت دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے یہ رقم مکمل طور پر خرچ نہ ہو سکتی تھی جس کی وجہ سے 20.000 ملین surrender کر دیئے گئے اور باقی رقم 12.650 ملین جون 2014 تک خرچ کر دی گئی ہے۔ سکیم پر آج تک 62.234 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ سکیم پر کام جاری ہے اور بقیہ رقم گورنمنٹ سے ڈیمانڈ کی گئی ہے۔ اگر یہ رقم مل جاتی ہے تو سکیم جنوری 2015 تک مکمل کر کے چلادی جائے گی۔

(ج) حلقہ پی پی۔222 ساہیوال میں آج تک واٹر سپلائی کے چھ منصوبے مکمل ہو چکے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور اب صرف ایک منصوبہ یعنی رورل واٹر سپلائی سکیم L-9/120 کمیر پر کام جاری ہے۔

حلقہ پی پی۔222 ساہیوال میں سیوریج منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

201: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی۔222 ساہیوال میں مالی سال 2011-12 اور 2012-13 کے دوران کتنے سیوریج کے منصوبہ جات شروع کئے گئے؟

(ب) 2011 تا 2013 میں کتنی رقم ان منصوبہ جات پر خرچ ہوئی، منصوبہ جات کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل کی تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا حکومت پی پی۔222 ساہیوال کے ان علاقوں میں سیوریج بچھانے کا ارادہ رکھتی ہے جن علاقوں میں سیوریج ابھی تک نہیں ہے؟

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) حلقہ پی پی۔222میں مالی سال12-2011 میں سیوریج کا ایک منصوبہ شروع کیا گیا اور13-2012کے دوران سیوریج کا کوئی منصوبہ شروع نہیں کیا گیا ہے۔

(ب) مالی سال12-2011 تا13-2012 میں اس منصوبہ 50.000 ملین لاگت آئی۔ اس منصوبہ کا نام سیوریج سکیمL-9/120 کمیر ہے۔اس کا تخمینہ لاگت50.000 ملین روپے تھا اور یہ مدت دوسال میں مکمل ہوا۔

(ج) جن علاقوں میں سیوریج کی سہولت نہیں ہے۔وہاں سیوریج بچھانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

حلقہ پی پی۔86ٹوبہ ٹیک سنگھ میں زیر زمین پانی سے متعلقہ تفصیلات

244:جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔86ٹوبہ ٹیک سنگھ کا زیر زمین پانی کھارا ہے جو پینے کے قابل نہ ہے؟

(ب) کیا اس حلقہ میں محکمہ نے کھارے پانی کے حوالے سے سروے کرایا ہے اگر نہیں تو کب تک سروے کرانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(ج) کیا محکمہ مذکورہ حلقہ میں یونین کونسل سطح پر صاف پانی فراہم کرنے کے حوالے سے واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) درست ہے۔

(ب) سروے کروایا گیا ہے۔ جن دیہات میں واٹر سپلائی کی سکیم نہیں ہے۔ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق فلٹریشن پلانٹ لگائے جائیں گے۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔ میری ایک چھوٹی سی submission ہے گو کہ آپ کے حکم کے بعد یہ جسارت نہیں کرنی چاہئے لیکن ایک تشویش ہے۔ ہم نے پچھلے دو سالوں سے

کوشش کی اور آپ کے سیکرٹری سے بھی کہا کہ کوئی effective working کی جائے۔آج کے سوالات کی فہرست اور جوابات کو دیکھ لیں۔ ہمارے یہ سوالات متروک ہو چکے ہیں۔ ہم نے ان سے کہا تھا کہ ایسے سوالات مت آگے لائیں۔ڈیڑھ سال قبل جو سوال دیا گیا تھا وہ آج کے ایجنڈے کی فہرست میں موجود ہے۔اگر working ایسی رہی تو پھر اسمبلی کی کارروائی باقاعدہ طور پر ineffective ہو جائے گی۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! بات یہ ہے کہ جب متعلقہ محکمہ کی باری آئے گی تو تب ہی اس کے سوالات take up ہوں گے۔ میں نے آرڈر کیا ہوا ہے کہ تین ماہ کے اندر اندر سب محکمہ جات کے جوابات اسمبلی سیکرٹریٹ میں آنے چاہئیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! میری humble submission یہ ہے کہ Rules of Procedure میں تبدیلی کی ضرورت ہے اگر آپ یہ نہیں کریں گے تو اسمبلی کی کارروائی ineffective ہوتی جائے گی۔

جناب سپیکر: اس مقدس ایوان سے اجازت لے کر میں نے آرڈر پاس کیا ہوا ہے کہ سوالات کے جوابات تین ماہ کے اندر آنے چاہئیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! Rules of Procedure میں تبدیلیوں کے حوالے سے آپ نے ایک کمیٹی بنائی ہوئی ہے۔۔۔

جناب سپیکر: اس کمیٹی کے جو ممبر صاحبان ہیں وہ participate کریں۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! پچھلی اسمبلی 2008 سے 2013 کے tenure میں آپ کے حکم سے ایک کمیٹی constitute ہوئی تھی اور میں نے اس کی رپورٹ دیکھی ہے۔ محترمہ عائشہ جاوید اس کی ممبر تھیں، انہوں نے اس پر کافی کام کیا ہے اور پھر اسمبلی سیکرٹریٹ نے اس کو reframe کیا تھا۔اس دفعہ پھر ایک نئی کمیٹی بنائی گئی ہے۔اگر یہ Rules of Procedure amend نہ ہوئے تو پھر اسمبلی کی کارروائی مزید deteriorate ہوتی چلی جائے گی اور اگر سوال کا جواب ڈیڑھ ڈیڑھ سال بعد آئے گا تو پھر اس کی افادیت نہیں رہے گی۔

جناب سپیکر: ملک احمد خان صاحب! Rules of Procedure میں amendment کا کام in process ہے۔آپ تشریف رکھیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔ میں نے دو نشان زدہ سوالات دیئے تھے لیکن ان کے جوابات غیر نشان زدہ سوالات کی فہرست میں آئے ہیں۔ یہ جوابات میں نے پڑھے ہیں، یہ غیر تسلی بخش اور ان کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

جناب سپیکر: آپ کے جوابات غیر نشان زدہ سوالات کی فہرست میں آئے ہوئے ہیں اس لئے ان پر بحث نہیں ہو سکتی۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! آپ اس کے لئے کوئی خصوصی حکم صادر فرمادیں۔

رپورٹیں

(میعاد میں توسیع)

جناب سپیکر: آج تو میں معذرت چاہتا ہوں۔ آپ تشریف رکھیں۔ اب انجینئر قمرالاسلام راجہ مجلس قائمہ برائے تعلیم کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع لینا چاہتے ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ توسیع کی تحریک پیش کریں۔

مسودہ قانون NUR انٹرنیشنل یونیورسٹی لاہور، مسودہ قانون نصاب تعلیم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ پنجاب اور مسودہ قانون ہائر ایجوکیشن پنجاب 2014 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے تعلیم کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

انجینئر قمرالاسلام راجہ: میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

1) The NUR International University Lahore Bill,2014(Bill No.25 of 2014)
2) The Punjab Curriculum and Textbook Board Bill,2014 (Bill No.26 of 2014) and
3) The Punjab Higher Education Commission Bill,2014 (Bill No.27 of 2014)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے تعلیم کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

1. The NUR International University Lahore Bill,2014(Bill No.25 of 2014)
2. The Punjab Curriculum and Textbook Board Bill,2014 (Bill No.26 of 2014) and
3. The Punjab Higher Education Commission Bill,2014 (Bill No.27 of 2014)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے تعلیم کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

1. The NUR International University Lahore Bill,2014(Bill No.25 of 2014)
2. The Punjab Curriculum and Textbook Board Bill,2014 (Bill No.26 of 2014) and
3. The Punjab Higher Education Commission Bill,2014 (Bill No.27 of 2014)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے تعلیم کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔

(تحریک منظور ہوئی)

جناب سپیکر: محترمہ ثمینہ نور صاحبہ تحاریک استحقاق کے بارے میں مجلس استحقاق کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع لینا چاہتی ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ توسیع کی تحریک پیش کریں۔

تحاریک استحقاق بابت سال 14-2013 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

محترمہ ثمینہ نور: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ:

"تحاریک استحقاق نمبر 9 اور 12 بابت سال 2013 اور تحاریک استحقاق نمبر 7، 15، 20، 23، 24، 25، 26، 27، 28، 29 اور 30 بابت سال 2014 کے بارے مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"تحاریک استحقاق نمبر 9 اور 12 بابت سال 2013 اور تحاریک استحقاق نمبر 7، 15، 20، 23، 24، 25، 26، 27، 28، 29 اور 30 بابت سال 2014 کے بارے مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"تحاریک استحقاق نمبر 9 اور 12 بابت سال 2013 اور تحاریک استحقاق نمبر 7، 15، 20، 23، 24، 25، 26، 27، 28، 29 اور 30 بابت سال 2014 کے بارے مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

جناب سپیکر: سردار شہاب الدین صاحب سپیشل کمیٹی نمبر 4 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع لینا چاہتے ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ توسیع کی تحریک پیش کریں۔ جی، سردار شہاب الدین صاحب!

ایل ڈی اے ایمپلائز ہاؤسنگ سکیم ٹھوکر نیاز بیگ لاہور کے بارے میں مجلس خصوصی نمبر4 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"The issue of LDA Employees Housing Scheme Thokar Niaz Baig Lahore raised in the reply to the Starred Question No. 269 asked by Mrs Ayesha Javed, MPA,W-317

کے بارے میں سپیشل کمیٹی نمبر4 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"The issue of LDA Employees Housing Scheme Thokar Niaz Baig Lahore raised in the reply to the Starred Question No. 269 asked by Mrs Ayesha Javed, MPA,W-317

کے بارے میں سپیشل کمیٹی نمبر4 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"The issue of LDA Employees Housing Scheme Thokar Niaz Baig Lahore raised in the reply to the Starred Question No. 269 asked by Mrs Ayesha Javed, MPA,W-317

کے بارے میں سپیشل کمیٹی نمبر4 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، ڈاکٹر صاحب!

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ گزشتہ سے پیوستہ اسمبلی میں پانچ مرلہ کے گھروں کے اوپر میری تحریک پر ٹیکس معاف کر دیا گیا تھا۔ محکمہ کی طرف سے یہ بات آئی تھی کہ جو posh علاقے ہیں ان میں قیمت زیادہ ہوتی ہے۔ ہمیں انہیں waive off کرنے کا اختیار دیا جائے لیکن میں نے یہ point raise کیا تھا کہ اگر آپ یہ اختیار محکمہ کو دیں گے تو یہ ہر غریب پر ٹیکس لگا کر ان سے underhand پیسے لیں گے۔ اب اس اسمبلی نے پانچ مرلہ سکیم پر ٹیکس کی چھوٹ waive off کی ہے۔

جناب سپیکر: اگر کوئی منسٹر لابی میں موجود ہے تو اندر تشریف لے آئے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ اس اسمبلی نے پانچ مرلہ کے گھروں پر جو ٹیکس کی چھوٹ تھی وہ ختم کر دی ہے۔ میرے ہاتھ میں محکمہ کے بہت سارے notices ہیں کہ بہاولپور کی کچی آبادی بھٹہ نمبر 1، 2، 3 اور 4 ہے۔۔۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحب! آپ کوئی تحریک لے کر آئیں تاکہ مجھے بھی پتا ہو۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں تحریک بھی لے آؤں گا، وقت گزر جائے گا اور محکمہ پیچھے پڑ جائے گا۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ گورنمنٹ کو اس پر notice لینا چاہئے۔ آپ دیکھیں کہ کچی آبادیوں کو بھی 1300 اور 1700 روپے کے notices آئے ہیں۔ اس سے کوئی اچھا تاثر نہیں جاتا کیونکہ غریب پہلے ہی دو وقت کی روٹی کے لئے پریشان ہے اور اب محکمہ نے کچی آبادی میں ایک دو مرلہ کے مکانات پر ٹیکس کے notices جاری کر دیئے ہیں۔ اس کے بعد محکمہ کے لوگ آ کر وہاں لوگوں کو پریشان کرنا شروع کر دیں گے۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحب! آپ تحریک لے کر آئیں پھر ہم دیکھتے ہیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں تحریک جمع کرا دیتا ہوں۔

تحاریک التوائے کار

جناب سپیکر: اب تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ پہلی تحریک التوائے کار نمبر 14/1198 محترمہ لبنیٰ فیصل صاحبہ کی ہے۔۔۔ تشریف نہیں رکھتیں لہذا یہ تحریک التوائے کار dispose of کی جاتی ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 14/1199 جناب امجد علی جاوید صاحب کی ہے۔ جی، امجد علی جاوید صاحب!

پنجاب میں میٹرک اور انٹر میڈیٹ کے امتحانی پیپروں کی غیر معیاری مارکنگ سے طلباء وطالبات کا مستقبل تاریک ہونے کا خدشہ

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ پنجاب بھر میں ہر سال میٹرک اور انٹر میڈیٹ کے امتحانات کے نتائج کے اعلان کے ساتھ ہی صوبہ بھر میں طلباء وطالبات کی طرف سے نتائج پر عدم اعتماد کے اظہار کے ساتھ احتجاج کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ صوبہ کے تمام انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کی مارکنگ کا غیر معیاری اور ناقص نظام ہے جس کی وجہ سے ہر سال بے شمار طلباء وطالبات کا مستقبل تاریک اور ان کی محنت اور صلاحیت کے ساتھ کھلواڑ ہوتا ہے۔ حق نہ ملنے اور شنوائی نہ ہونے کی وجہ سے اکثر باصلاحیت نوجوان منفی راستے اختیار کر لیتے ہیں۔ مارکنگ کی غلطی دُور کروانے اور انصاف حاصل کرنے کے لئے جب سائل اپنے امتحانی پرچوں کی ری چیکنگ کے لئے -/800 روپے فی پرچہ جمع کروا کر بورڈ آفس جاتا ہے تو اس کی امتحانی کاپی اس کے ہاتھ میں تھما کر اسے کہا جاتا ہے کہ آپ کے صرف دیئے گئے نمبر recount کر سکتے ہیں۔ جب طلباء نشاندہی کرتے ہیں کہ ہمارے اس سوال کو چیک نہیں کیا گیا یا نمبر دیئے بغیر ٹِک کر دیا گیا ہے یا واضح قواعد کے مطابق پورے نمبر نہیں دیئے گئے جس پر انہیں جواب ملتا ہے کہ ہم آپ کے ساتھ ہونے والی زیادتی کا علم ہونے کے باوجود اس کا ازالہ نہیں کر سکتے کیونکہ قواعد اس کی اجازت نہیں دیتے۔ اس صورتحال سے بددل ہو کر بعض اوقات انتہائی لائق طلباء خودکشی کر لیتے ہیں۔ اس صورتحال سے متاثرہ طلباء وطالبات اور ان کے والدین میں خصوصی طور پر اور عوام میں عمومی طور پر انتہائی بے چینی، اضطراب اور غم وغصہ پایا جاتا ہے لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! استدعا ہے کہ اس تحریک التوائے کار کو next week تک pending کیا جائے۔

جناب سپیکر: یہ تحریک التوائے کار next week تک pending کی جاتی ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! آپ چیک کر لیں کیا کسی بھی تحریک التوائے کار کا جواب بروقت آیا ہے؟ آپ دیکھیں کہ جو بھی تحریک التوائے کار آتی ہے تو یہ کہہ دیتے ہیں کہ اگلے ہفتہ جواب آئے گا۔ اصولی طور پر تو یہ ہونا چاہئے کہ جب تحریک التوائے کار ان کو چلی جاتی ہے تو محکمہ سے فوری جواب آنا چاہئے۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب! وہ جواب لے کر آتے ہیں۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 1200/14 جناب امجد علی جاوید صاحب کی ہے۔ جی، امجد علی جاوید صاحب!

مستحقین کو زکوٰۃ فنڈ کی رقم غیر ملکی ٹیلی نار کمپنی کے ذریعے پہنچانے سے کمپنی کو مالی فائدہ پہنچانے کی کوشش

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ صوبائی زکوٰۃ کونسل کے فیصلہ کے مطابق آئندہ تقریباً تیس ہزار زکوٰۃ کمیٹیوں کے توسط سے تقریباً تین لاکھ معذور، یتیم، نادار اور بیوگان کو ملنے والی رقم غیر ملکی موبائل کمپنی ٹیلی نار کی سکیم ایزی پیسا کے ذریعے مستحقین کو دی جائے گی۔ اس طرح رقم مستحقین تک پہنچانے میں ٹیلی نار کمپنی کو ہر ٹرانزکشن پر تیس سے پینتیس روپے ملیں گے۔ ہر مستحق فرد کو ایک سال میں چار مرتبہ ایزی پیسا کے ذریعے رقم فراہم کی جائے گی۔ اگر تین لاکھ افراد کو ایک سال میں چار دفعہ رقم فراہم کی جائے گی تو جو رقم ٹیلی نار کمپنی زکوٰۃ فنڈز سے اپنی کمیشن یا ڈائریکٹ کمائی کے ذریعے وصول کرے گی وہ چار کروڑ روپے سے زائد بنتی ہے اور اس کے علاوہ جو ٹیلی نار کی سمز اور کارڈز فروخت ہوں گے وہ علیحدہ ایک بہت بڑا ذریعہ کمائی ہے۔ زکوٰۃ فنڈ کی رقم سے غیر ملکی موبائل کمپنی کو فائدہ پہنچانے کی آڑ میں مستحق افراد کو بے شمار قباحتوں کا بھی شکار ہونا پڑے گا۔ صوبائی زکوٰۃ کونسل کے غیر دانشمندانہ اور غیر حقیقت پسندانہ فیصلہ سے صوبہ پنجاب کے عوام میں بالعموم اور اس معاملہ کو سنجیدگی سے سمجھنے والے شہریوں میں بالخصوص انتہائی بے چینی، اضطراب اور غم و غصہ پایا جاتا ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، وزیر زکوۃ و عشر!

وزیر زکوۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! معزز ایوان کی اطلاع کے لئے پیش ہے کہ صوبہ پنجاب میں مقامی زکوۃ کمیٹیوں کے ذریعے مستحقین کو گزارہ الاؤنس کی ادائیگی بذریعہ کراس چیک کی جاتی تھی۔ مستحقین کو چیک کے حصول کے لئے چیئرمین مقامی زکوۃ کمیٹی کے پاس بار بار جانا پڑتا تھا جس سے ان کی عزت نفس مجروح ہوتی۔ یہ شکایت بھی موصول ہوتی تھی کہ بنک کا عملہ مستحقین زکوۃ کے اکاؤنٹ کھولنے میں لیت ولعل سے کام لیتا تھا۔ مستحقین کو چیک کیش کرانے کے لئے بھی بنکوں کے چکر لگانے پڑتے اور بنکوں کے عملہ کی عدم دلچسپی کی وجہ سے شدید ذہنی اذیت کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ اکثراوقات بنک دور ہونے کی وجہ سے مستحقین کو کرائے کی مد میں بھی خاطر خواہ اخراجات ادا کرنے پڑتے تھے۔ بعض اوقات بنک کا عملہ محکمانہ قواعد وضوابط اور سٹیٹ بنک کی ہدایت کے برعکس مستحقین کے اکاؤنٹ کھولنے پر 500 روپے وصول کرتا اور چیک بکس کی فراہمی پر بھی رقم وصول کی جاتی تھی۔ علاوہ ازیں ضلع کمیٹی کی جانب سے مقامی کمیٹیوں کو پرسنل لیجر اکاؤنٹ (PLA) کے چیک جاری کئے جاتے جس کا طریق کار طویل اور پیچیدہ ہے جس کی وجہ سے گزارہ الاؤنس کی تقسیم میں غیر ضروری تاخیر ہو جاتی۔ صوبائی زکوۃ کونسل نے مستحقین کی ان مشکلات کا تدارک کرتے ہوئے ان کے بہترین مفاد کے پیش نظر ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی کے ذریعے مستحقین کو گزارہ الاؤنس کی ادائیگی کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ مستحقین باعزت اور باوقار طریقے سے سہولت کے ساتھ ساتھ کم وقت کم خرچ اور شفاف انداز میں گزارہ الاؤنس کی رقم حاصل کر سکیں۔ اس ضمن میں ابتدائی طور پر تین اضلاع لاہور، حافظ آباد اور شیخوپورہ میں مستحقین کو گزارہ الاؤنس کی ادائیگی بذریعہ ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی ٹیلی نار ایزی پیسا پائلٹ پراجیکٹ کا آغاز کیا گیا۔ پائلٹ پراجیکٹ کی کامیابی کے بعد اس کا سلسلہ صوبہ بھر میں پھیلایا جا رہا ہے۔ یہاں پر اس امر کی وضاحت بھی ضروری ہے کہ صوبہ پنجاب میں 24398 مقامی زکوۃ کمیٹیاں ہیں ان کی وساطت سے 95490 مستحقین کو ٹیلی نار ایزی پیسا کے ذریعے گزارہ الاؤنس کا اجراء کیا جائے گا۔ ٹیلی نار کمپنی کو ہر مستحق 34 روپے 80 پیسے ادا کرے گا جس میں سے ٹیلی نار کو 30 روپے جبکہ اس میں سے کمپنی 4 روپے 80 پیسے ٹیکس ادا کرے گی۔ اس طرح 95490 مستحقین کو سال میں چار مرتبہ گزارہ الاؤنس کی رقم کی ادائیگی پر ٹیلی نار ایزی پیسا کو مبلغ ایک کروڑ 32 لاکھ 92 ہزار 208 روپے ملیں گے جس میں سے کمپنی مبلغ 18 لاکھ 33 ہزار 408 روپے ٹیکس ادا کرے گی۔ یاد رہے کہ مالی سال 15-2014 کے لئے گزارہ الاؤنس کی مد میں ایک ارب 14 کروڑ 58 لاکھ 81 ہزار مختص کئے گئے ہیں جبکہ 95490

مستحقین کو اس رقم کی منتقلی و ادائیگی پر ایک کروڑ32لاکھ92ہزار208روپے کے اخراجات آئیں گے جو کل رقم کا تقریباً ایک فیصد بنتا ہے۔صوبائی زکوٰۃ کونسل نے مستحقین کو گزارہ الاؤنس کی ادائیگی ٹیلی نار ایزی پیسا کی وساطت سے کرنے کا سلسلہ بذریعہ چیک ادائیگی میں مستحقین کی مشکلات، عزت نفس، آسان طریقہ ادائیگی اور شفافیت کے پیش نظر کیا ہے جو کہ سراسر مستحقین کے مفاد اور ان کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے تاکہ مستحقین آسان طریق کار کے تحت اپنی زکوٰۃ اپنے گھر کے نزدیک ترین ایزی پیسا دکان سے حاصل کر سکیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں اس جواب سے مطمئن نہیں ہوں اور اس پر بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: میرے خیال میں اس پر بحث تو نہیں ہو سکتی۔انہوں نے آپ کو جواب پڑھ کر سنا دیا ہے۔ انہوں نے ایوان کو satisfied کر دیا ہے۔آپ کی مہربانی۔یہ تحریک rule-86 کے تحت dispose of کی جاتی ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر 1222/14 میاں طارق محمود صاحب کی ہے۔وہ کمیٹی کی میٹنگ میں ہیں اس تحریک التوائے کار کو ان کے آنے تک pending کیا جاتا ہے۔اگر وہ آ گئے تو پڑھ لیں گے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر 1223/14 محترمہ فائزہ احمد ملک صاحبہ کی ہے۔۔۔تشریف نہیں رکھتیں لہذا یہ تحریک التوائے کار dispose of کی جاتی ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر 1224/14 چودھری عامر سلطان چیمہ اور محترمہ خدیجہ عمر صاحبہ کی ہے۔جی، محترمہ! آپ اپنی تحریک التوائے کار پڑھیں۔

حکومتی ہدایات کے باوجود تعلیمی اداروں میں سکیورٹی کے ناکافی انتظامات

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "دُنیا" مورخہ 17۔دسمبر 2014 کی خبر کے مطابق پنجاب کے 36 اضلاع کے 63ہزار سرکاری سکولوں میں سکیورٹی گارڈز کی 25ہزار اسامیاں خالی ہیں۔صوبہ کے بڑے شہروں کے کالجوں، یونیورسٹیوں اور خواتین کی درسگاہوں میں سکیورٹی کے انتظامات نہ ہونے کے برابر ہیں۔لاہور، راولپنڈی، ملتان، فیصل آباد، گوجرانوالہ، گجرات، سرگودھا سمیت دیگر اضلاع میں اسامیاں خالی ہیں۔ محکمہ تعلیم کے ذرائع کے مطابق سکیورٹی گارڈز کی خالی اسامیاں صرف سیکنڈری اور مڈل سکولوں میں

ہیں جبکہ پرائمری سکولوں میں سکیورٹی گارڈز بھرتی کرنے کا تو تصور ہی موجود نہیں ہے۔ سرکاری یونیورسٹیوں، کالجوں، خواتین کی درسگاہوں میں اور کچھ نجی یونیورسٹیوں میں بھی گیٹ پر صرف ایک چوکیدار موجود ہوتا ہے جبکہ آنے جانے والوں کی کوئی چیکنگ نہیں ہوتی۔ لاہور کی سرکاری یونیورسٹیوں میں بھی سکیورٹی کے خاطر خواہ انتظامات نہ ہیں۔ محکمہ داخلہ پنجاب اور ضلعی حکومت نے یونیورسٹیوں اور کالجوں کو سکیورٹی بہتر بنانے کے لئے بھی باقاعدہ احکامات دیئے تھے۔ سی سی ٹی وی کیمرے واک تھرو گیٹس لگانے میٹل ڈیٹیکٹر رکھنے سمیت سکولوں کی دیواروں کو بلند کرنا اور گارڈز بھرتی کرنے کے احکامات کے باوجود بھی سکیورٹی بہتر نہیں کی گئی لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! استدعا ہے کہ اس تحریک التوائے کار کو next week تک pending کر دیں۔

جناب سپیکر: یہ تحریک التوائے کار next week تک pending کی جاتی ہے۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! یہ بہت اہم مسئلہ ہے۔ اس وقت جو مسائل چل رہے ہیں تو اس تحریک التوائے کار کا جواب تو ان کو منگوا لینا چاہئے تھا۔

جناب سپیکر: محترمہ! آپ نے آج یہ تحریک التوائے کار پڑھی ہے تو اس کا جواب آ جائے گا۔ میاں طارق محمود صاحب میٹنگ میں ہیں لہذا ان کی تحریک التوائے کار نمبر 1222/14 کو کل تک pending کیا جاتا ہے۔

پوائنٹ آف آرڈر

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، ڈاکٹر صاحب!

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں کم ہونے کے باوجود پی آئی اے کا عمرہ کے کرایوں میں مزید اضافہ کرنے سے مسافروں کو پریشانی کا سامنا

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ بین الاقوامی مارکیٹ میں پٹرولیم کی قیمتیں کم ہوئی ہیں حکومت نے بھی اس کے مطابق قیمتوں کو کم کیا ہے۔ اس پر ہم حکومت کو شاباش بھی دیتے ہیں اور قیمتیں مزید کم کرنے کی گنجائش پیدا ہو رہی ہے لیکن اس کے بالکل برعکس پی آئی اے نے دو دفعہ دس دس، بیس بیس ہزار روپے کا پچھلے پندرہ بیس دن میں عمرہ کے کرایوں میں اضافہ کیا ہے۔ پنجاب سے بڑی تعداد میں لوگ عمرہ کی ادائیگی کے لئے جاتے ہیں۔ یہ ایوان پنجاب کی عوام کے مفادات کے تحفظ کے لئے ہے۔ میں آپ سے یہ گزارش کرتا ہوں کہ آپ گورنمنٹ کو اس حوالے سے ہمارے اور عوام کے جذبات پہنچائیں کہ کیوں اُلٹی گنگا بہہ رہی ہے۔ ہر جگہ چیزیں کم ہو رہی ہیں، پنجاب میں جو بسیں اور ٹرانسپورٹ چلتی ہے ان کے کرائے گورنمنٹ نے کم کرائے ہیں اور پی آئی اے کی انتظامیہ کس کے تحت ہے کہ انہوں نے عمرہ کے کرایوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ میں اس پر شدید احتجاج کرتا ہوں اور آپ سے گزارش بھی کرتا ہوں کہ آپ ہمارے اور ایوان کے custodian ہیں۔ ہم سب کو اس کا notice لینا چاہئے اور گورنمنٹ کو اس حوالے سے پی آئی اے کو کوئی direction دینی چاہئے۔

جناب سپیکر: یہ federal subject ہے لیکن یہ بات کریں گے۔ جی، منسٹر صاحب!

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! ڈاکٹر صاحب نے جو نشاندہی کی ہے اور سب کے علم میں یہ بات آ گئی ہے۔ ہم اس کو یقیناً چیک کر کے انہیں بتائیں گے۔

جناب سپیکر: جی، مہربانی۔ اس پر sympathetic consideration ہونا چاہئے۔

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

قرار دادیں

(مفاد عامہ سے متعلق)

جناب سپیکر: اب ہم غیر سرکاری ارکان کی کارروائی شروع کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈا پر درج ذیل کارروائی مفاد عامہ سے متعلق قرار دادیں ہیں۔ پہلی قرار داد ڈاکٹر سید وسیم اختر صاحب کی ہے۔ جی، ڈاکٹر صاحب! اپنی قرار داد پڑھیں۔

75 سالہ ریٹائرڈ ملازمین کی مکمل پنشن بحال کرنے کا مطالبہ

ڈاکٹر سید وسیم اختر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ وفاقی اور دیگر صوبائی حکومتوں کی طرح پنجاب حکومت بھی سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں ایسے تمام ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کی مکمل پنشن بحال کرے جن کی عمر 75 سال ہو چکی ہے۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ وفاقی اور دیگر صوبائی حکومتوں کی طرح پنجاب حکومت بھی سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں ایسے تمام ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کی مکمل پنشن بحال کرے جن کی عمر 75 سال ہو چکی ہے۔"

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! I oppose it

جناب سپیکر: مخالفت تو کر لی گئی ہے۔

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! اگر آپ اجازت دیں تو میں اس پر تھوڑی بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! آپ نے oppose کر دیا ہے لہٰذا اب ڈاکٹر صاحب کو تقریر کر لینے دیں۔ اس کے بعد آپ بات کریں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں نے جو بات اس قرارداد میں پیش کی ہے وہ بالکل حقائق کے مطابق ہے۔ وہ سرکاری ملازم جو ساری زندگی حکومت اور عوام کی خدمت کرتا ہے اور ریٹائرمنٹ کے بعد ایک طریق کار کے مطابق اس کو پنشن دی جاتی ہے اور کچھ پنشن اس کی commute کر دی جاتی ہے۔ جب وہ ملازم 75 سال کی عمر کو پہنچتا ہے تو وہ commutation اس کی ختم ہو جاتی ہے اور اس کی full pension بحال کر دی جاتی ہے۔ میں نے بالکل کوئی نئی چیز نہیں پیش کی ہے۔ اس وقت وفاق میں (ن) لیگ کی حکومت ہے اور ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کو پنشن قانون کے مطابق نہیں دی جا رہی تھی لہٰذا وہ سپریم کورٹ میں چلے گئے۔ سپریم کورٹ نے باقاعدہ سماعت کے بعد یہ آرڈر جاری کیا کہ جو ملازمین 75 سال کی عمر کو پہنچتے ہیں ان کی مکمل پنشن کو بحال کر دیا جائے۔ وفاقی حکومت نے اس فیصلے کی رُو کے مطابق عملدرآمد کرتے ہوئے ان کی مکمل پنشن بحال کر دی ہے۔ اس طرح یہ سارا معاملہ

خیبر پختونخوا میں take up ہوا۔ انہوں نے بھی اس کو valid اور ان کا حق قرار دیتے ہوئے قاعدہ قانون کے مطابق ان کی مکمل پنشن بحال کر دی۔ سندھ اور بلوچستان میں معاملہ پیش کیا گیا تو انہوں نے بھی یہی فیصلہ کیا۔ میری سمجھ میں یہ بات نہیں آ رہی ہے کہ وزیر موصوف نے کن بنیادوں پر اس کو oppose کیا ہے جب تینوں صوبوں اور وفاقی حکومت میں بھی اس فیصلے پر عملدرآمد ہو رہا ہے تو پنجاب میں اس پر عملدرآمد کرنے میں کیا امر مانع ہے؟ اگر صرف یہی بات ہے کہ میں نے کیوں یہ قرارداد پیش کی ہے government side سے اگر کوئی اس قرارداد کو take up کر لے تو میں اس بات کے لئے تیار ہوں کہ میں یہ قرارداد واپس لے لیتا ہوں۔ مجھے تو مطلوب یہ ہے کہ جو پنشنرز 75 سال کی عمر کو پہنچ جاتے ہیں ان کا حق باقی تین صوبوں اور وفاقی حکومت کے مطابق ان کو دے دیا جائے۔ بس میری اتنی دردمندانہ التماس ہے اس کو oppose کرنے کے نتیجے میں اچھا message بالعموم عوام تک نہیں جائے گا اور یہ فیصلہ گورنمنٹ کے لئے بدنامی کا باعث ہوگا۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ اس عمر میں نیک نامی کمائیں کیونکہ بقول نبی ﷺ کہ اللہ بھی ان کی حیا کرتے ہیں جن کی داڑھیوں کے بال سفید ہو گئے ہوتے ہیں۔ ان کی بددعائیں نہ لیں بلکہ ان کی دعائیں لیں لہذا اس کو oppose نہ کیا جائے۔ اگر گورنمنٹ اس کے حوالے سے کوئی اور arrangement کرنا چاہتی ہے تو وہ کر لے تاکہ جو پنشنرز 75 سال کی عمر کو پہنچ جاتے ہیں ان کو ان کا حق مل سکے۔ میں یہ بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اگر یہ ان کی تعداد بھی account کرنا شروع کریں یا ان کا سروے کروائیں گے تو ان کی تعداد بہت زیادہ نہیں ہوگی کیونکہ ہمارے ہاں عموماً جو average age ہے وہ 60،65،70 سال تک ہے اور ان میں سے چند سو لوگ 75 سال کی عمر کو پہنچتے ہیں۔ یہ ایوان اسی لئے بنا ہے کہ اُن کو اُن کا حق دیا جائے۔ میری وزیر موصوف سے یہ التماس ہے کہ وہ اس معاملے میں مہربانی کریں اور یہ جو کھڑے ہو کر انہوں نے oppose کیا ہے اس کو وزیر موصوف واپس لیں۔

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! یقیناً انہوں نے جو بات کی ہے اور انہوں نے وفاقی حکومت، سندھ حکومت اور بلوچستان حکومت کے علاوہ KPK کا بھی reference دیا ہے کہ وہاں پر بھی اس فیصلے پر عملدرآمد کیا گیا ہے۔ اس قرارداد کو oppose کرنے کا مقصد یہ تھا کہ پنجاب حکومت already اس پر کام کر رہی ہے۔ پنجاب حکومت نے اس معاملے کو سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں take up کر لیا ہے اور اس پر کام ہو رہا ہے۔ اس سلسلے میں already ایک ضمیمہ عدالت میں

پیش کر دیا گیا ہے اور اسی وجہ سے اس کو ہم نے oppose کیا ہے کہ جیسے ہی عدالت اس کا decision لے گی یقیناً ہم سپریم کورٹ۔۔۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! پھر آپ عملدرآمد کر دیں گے اگر میں شاہ صاحب سے کہہ دوں کہ اس قرارداد کو withdraw کر دیں۔

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! کیونکہ یہ معاملہ عدالت میں جا چکا ہے اس لئے میں نے اس کو oppose کیا ہے۔ جیسے ہی عدالت سے فیصلہ آ جائے تو سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق باقی جیسے پورے پاکستان میں عملدرآمد ہو رہا ہے تو یقیناً عدالت سے فیصلہ آنے کے بعد اس پر عملدرآمد کر لیا جائے گا۔ ہم نے already اس کو take up کیا ہوا ہے۔ آپ اس کو withdraw کر لیں۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب! آپ اس کو withdraw کر دیں۔ میرے خیال میں اس میں بہتری آ جائے گی۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں آپ کے حکم کی پابندی کرتا ہوں۔ صرف یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے جو سپریم کورٹ میں ضمیمہ داخل کروایا ہے وہ اس معاملے کو oppose کرتے ہوئے کروایا ہے یا اس کی favour میں کروایا ہے؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! اس کی favour میں ضمیمہ داخل کروایا ہے اس کو oppose نہیں کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! ٹھیک ہے

جناب سپیکر: شاہ صاحب! مہربانی۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! اگر یہ یقین دہانی کرواتے ہیں کہ یہ عملدرآمد کروادیں گے تو میں اس پر stress نہیں کرتا۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب کی قرارداد کو withdraw کیا جاتا ہے۔ اگلی قرارداد محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری صاحبہ کی ہے وہ اسے پیش کریں۔

کم عمری کی شادی کی روک تھام کے لئے مؤثر قانون سازی کا مطالبہ

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: شکریہ۔جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ کم عمری کی شادیوں کی روک تھام کرنے کے لئے مؤثر قانون سازی کی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ کم عمری کی شادیوں کی روک تھام کرنے کے لئے مؤثر قانون سازی کی جائے۔"

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! انہوں نے جو proposal دی ہے یقیناً ایوان ان کے ساتھ ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس قرارداد کے حق میں اگر آپ نے ووٹنگ کروانی ہے تو کروالیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں اس کو oppose کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب! ٹھیک ہے، آپ کی بات بھی سنتے ہیں۔

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! حکومت اس پر کام کرنے کے لئے تیار ہے۔

جناب سپیکر: جی، شاہ صاحب!

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ میں نے اس بنیاد پر oppose کیا ہے کہ ہمیں اس طرح کی کوئی بھی چیز بغیر سوچے سمجھے adopt نہیں کرنی چاہئے۔ گزارش یہ ہے کہ ہمیں اس اصول کو، اس تعلیم کو جو ہمارے خالق و مالک اس کائنات کے رب نے ہم کو دی ہے اور اس کے بعد وہ ہستی کہ جس کی عزت و ناموس پر ہم سب کی اور تمام انسانیت کی عزت و ناموس بھی قربان ہے وہ ہستی آقائے نامدار محمدؐ کی ہے لہذا ان کی تعلیمات کی روشنی میں ہی ہم کو ان تمام معاملات کو طے کرنا چاہئے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر اس اصولی مؤقف کو ہم طے کر لیں تو اس میں کوئی مشکل نہیں ہے۔ اس کی debate میں جب ہم جاتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ بہت ساری خرابیاں اس وقت بھی ہیں۔ میں معذرت کے ساتھ عرض کروں گا اس وقت جو مجموعی طور پر ہمارے میڈیا کا کردار ہے وہ اس دائرے سے اور ہماری تعلیمات سے باہر جاتا ہے۔ اب دیکھیں ہمارے ہاں جو کیبل لگی ہوئی ہے اس میں انڈیا کے اور انگریزی چینل بہت فحش پروگرام دکھاتے ہیں اور پھر یہ جو موبائل اور انٹرنیٹ کے ذریعے قوم تباہی کی طرف

جارہی ہے۔اس کا تجربہ آپ کو اور ہمیں بھی ہے اس میں احسن صورت یہی ہے کہ اللہ کے نبی نے فرمایا ہے کہ جب بچے بالغ ہو جائیں تو ان کی شادی کا انتظام کریں۔ ہم ان تعلیمات کو چھوڑ دیتے ہیں اور مغربی نقطہ نظر کے حوالے سے ہم اپنی منصوبہ بندیاں کرنا شروع کر دیتے ہیں جس کے نتیجے میں خرابیاں واقع ہوتی ہیں۔ بہبود آبادی کے حوالے سے مختلف سکیمیں پیش کی جاتی ہیں اس کے نتیجے میں بہت سی خرابیوں کی بنیاد پڑتی ہے جیسا کہ کنڈوم اور اس طرح کا پورا ایک سلسلہ اس حوالے سے شروع ہو جاتا ہے۔ ہم کم عمری کی شادی کے حوالے سے زیادہ خوف زدہ اس حوالے سے ہوتے ہیں کہ اگر کم عمری میں شادی ہو جائے گی تو پھر بچے زیادہ ہو جائیں گے لیکن میں خود بھی ڈاکٹر ہوں اور میڈیکل کی تعلیم حاصل کی ہے۔اگر ہم اس چیز کو promote کریں کہ شادی کے بعد naturally جب اولاد ہوتی ہے تو ماں بچے کو اگر اڑھائی سال اپنا دودھ پلائے گی تو اس دوران اس کو دوبارہ pregnancy نہیں ہو سکتی۔اگر ہم اس چیز کو promote کریں تو automatically سب چیزیں streamline ہونا شروع ہو جائیں گی اس لئے میں یہ درخواست کروں گا کہ اس طرح vague سی قرارداد نہ لائیں۔ ہم اس قرارداد کو پابند کر لیں کہ کم عمری کی شادی کے حوالے سے ہم قرآن اور اللہ کے نبی کی سنت اور سیرت کو adopt کریں گے تو پھر میں یہ سمجھتا ہوں کہ زیادہ بہتر ہو جائے گا۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! مجھے اس پر کچھ گزارش کرنی ہے۔ میں نے پوری کوشش کی ہے کہ میں ڈاکٹر صاحب کی بات سمجھ سکوں کہ actually کہنا کیا چاہتے ہیں؟ قرآن اور حدیث کے حوالے سے مجھے بتائیے جیسا کہ انہوں نے حضور کا ابھی حوالہ بھی دیا ہے اور یقیناً حضور کی سنت ہمارے لئے مقدم ہے لیکن انہوں نے یہ کب کہا کہ نو سال کی بچی کی شادی کر دی جائے؟ وہ بچی جو ذہنی طور پر بھی اس قابل نہیں ہے کہ وہ اس relationship کو سمجھ سکے، جو بچی medically بھی unfit ہے، جو بچی دس سال کی عمر میں ماں بن جاتی ہے اور ویسے بھی پوری دنیا میں پاکستان mortality rate کے حساب سے پہلے نمبر پر ہے۔کیا قرآن پاک اور حدیث میں یہ کہا گیا ہے کہ چھوٹی عمر کی بچیوں کی شادی کریں؟ حضور پاک نے تو فرمایا تھا کہ بچیوں کو سارے حقوق دو بلکہ انہوں نے آکر چھوٹی بچیوں کو زندہ دفن کرنے کی مخالفت کی تھی۔ میں ڈاکٹر صاحب سے پوچھنا چاہوں گی کہ کیا ڈاکٹر صاحب اپنی بیٹی کی شادی نو سال کی عمر میں کرنا چاہیں گے؟ شادی بھی ایک social contract ہے اور قانون کے تحت بھی contract دو نابالغ بچوں کے درمیان ہو ہی نہیں سکتا۔جہاں تک بلوغت کی عمر کی بات ہے تو اس وقت خوراک اور

برائلر مرغی کی وجہ سے ہماری جتنی problems بچے اور بچیوں کی بلوغت کے حوالے سے ہیں یہ ایک علیحدہ debate ہے اور اس پر ایک مؤثر قانون سازی کی بات میں نے اس لئے کی ہے کہ ہر چیز اس کے اندر دیکھی جائے لیکن اللہ کے واسطے ہر چیز کو اسلام کا نام دے کر vague نہ کیا کریں۔ جب عورت کی بات آتی ہے تو اس وقت اسلام خطرے میں کیوں آ جاتا ہے جبکہ مرد کی بات پر اسلام کبھی خطرے میں نہیں آتا؟ جب آپ کسی بچی کی بات کریں گے یا کسی عورت کے حق کی بات کریں گے تو وہاں پر آپ اس طرح کی justification دیتے ہیں جو میرے لئے حیرت کا باعث ہے۔ ہمارے نبی کریم نے بچیوں اور عورتوں کے حقوق کی جتنی بات کی ہے اتنی کسی نے کبھی نہیں کی۔ قرآن پاک میں پوری سورۃ النساء عورتوں اور بچیوں کے حوالے سے ہے۔ مجھے نہیں پتا کہ بچیوں کی کم عمری میں شادی کر کے پاکستان کے اندر کون سا انقلاب آ جائے گا یا سوسائٹی کی کون سی خدمت کر دی جائے گی؟ کم عمری میں بچہ شادی کے قابل ہوتا ہے اور نہ ہی بچی اس قابل ہوتی ہے۔ شادی کرنا بچی کا حق ہے اور یہ بھی حق ہے کہ اس کو پڑھایا جائے۔ بچی کی بنیادی تعلیم اس کا حق ہے اور یہ حق اگر اس کو دیئے بغیر آپ نو سال کی عمر میں اسے بیاہ دیں گے تو آپ اسلام کا کوئی فرض ادا نہیں کر رہے۔

جناب سپیکر! میری یہ گزارش ہے کہ آپ اس قرارداد پر voting کروائیں کیونکہ میں دیکھنا چاہتی ہوں کہ یہاں پر جتنے لوگ بیٹھے ہوئے ہیں ان میں سے کون کون اپنی نو، نو سال کی بچیوں کی شادی کرنے کے حق میں ہیں؟ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: جی، شاہ صاحب!

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! بات یہ ہے کہ عظمیٰ زاہد بخاری صاحبہ نے بات کو غلط طریقے سے سمجھنے کی کوشش کی ہے اور بحث مباحثے کی بات نہیں ہے۔ میں صرف اتنی سی بات کر رہا ہوں کہ اللہ کے نبی نے فرمایا ہے کہ جب بچے بالغ ہو جائیں تو ان کی شادی کر دی جائے۔ میں نے صرف اتنی سی ترمیم کی بات کی ہے باقی انہوں نے حقوق کے حوالے سے اتنی لمبی تقریر فرما دی ہے اس کا کون انکار کرتا ہے۔ ویسے بھی بچوں اور خواتین کے حقوق کے حوالے سے سب conscious ہیں جو انہیں ملنے چاہئیں۔ میں نے مختصر سی بات کی تھی جس کو انہوں نے غلط طریقے سے سمجھا ہے۔ ظاہر ہے کہ voting کروائیں گے۔ وزیر قانون و پارلیمانی امور تو یہاں نہیں ہیں---

جناب سپیکر: محترمہ!ایک ووٹ اور کم ہو گیا۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: Votingکا طریق کار یہی ہے کہ اگر ملک ندیم کامران صاحب نے ہاتھ (ہاتھ کھڑا کرکے) ایسے کرنا ہے تو سب نے آنکھیں بند کرکے ہاتھ کھڑے کر دینے ہیں۔(شور وغل)

MR SPEAKER: Order please.

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر!میں کسی بحث میں نہیں پڑنا چاہتا۔

جناب سپیکر: وہ کسی بحث میں نہیں پڑ رہے۔آپ اطمینان رکھیں۔جی، منسٹر صاحب!

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر!میرے خیال میں ان کو سمجھ ہی نہیں آئی۔

جناب سپیکر: محترمہ!آپ تشریف رکھیں۔آپ کی بات سن لی ہے۔

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر!یہ بحث طویل ہوتی جا رہی ہے لیکن اس میں مختصر سی بات ہے جو میں clear کرنا چاہتا ہوں۔انہوں نے oppose کیا تھا جس پر انہوں نے بات کی ہے وہ ان کا حق ہے۔محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری صاحبہ نے جو قرارداد پیش کی ہے اس پر میں ایوان کو یہ بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ یہ 1929 کا ایکٹ ہے جس کے اوپر کام کیا جا رہا ہے اور یقیناً نئے دَور اور حالات کے مطابق اس میں ترمیم ہونی چاہئے۔شاہ صاحب نے خاص طور پر جیسے بات کی ہے اس کو رَد نہیں کیا جا سکتا لیکن اس پر جب قانون سازی ہو گی تو یقیناً اس حوالے سے بھی انشاء اللہ debate ہو گی اور بہتر فیصلہ ہو گا لہذا میں چاہتا ہوں کہ اس کو approve کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور آپ سوال یہ ہے کہ---

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر!اجازت ہو تو میں اس پر کچھ بات کر سکتا ہوں؟

جناب سپیکر: اللہ اکبر۔میاں صاحب!اب سوال put ہو گیا ہے تو اب آپ کھڑے ہو گئے ہیں۔بتائیں کہ اب میں کیا کروں؟میں اپنی بات جو پہلے کی ہے اس کو withdraw کرتا ہوں اور ان کو ٹائم دیتا ہوں۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر!اگر آپ ایک منٹ کے لئے اجازت دے دیں گے تو بہت ساروں کا بھلا ہو گا۔

جناب سپیکر: جی، ایک منٹ آپ کو مل گیا۔

میاں محمد رفیق: بے حد شکریہ۔ جناب سپیکر! یہ سب کو معلوم ہے کہ ابتدائے دورِ اسلام میں کم عمری یا بلوغت کی شادیوں کی ضرورت اس لئے تھی کیونکہ اسلام کے اندر man power کی ضرورت تھی تاکہ فرزندانِ اسلام کا زیادہ سے زیادہ اضافہ ہو اور وہ کفّار کے خلاف جنگوں میں حصہ لے سکیں۔ آج کا دَور اُس دَور سے بڑا مختلف ہے لہذا آج ہمیں کم آبادی کی ضرورت ہے اس لئے کم عمری کی شادی پر پابندی ضرور لگنی چاہئے۔ بہت شکریہ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: جی، آپ کی بڑی مہربانی۔ یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ کم عمری کی شادیوں کی روک تھام کرنے کے لئے مؤثر قانون سازی کی جائے۔"

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! جس طرح منسٹر صاحب نے وضاحت کی ہے اس پر میں ان کا شکریہ بھی ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے ٹھیک وضاحت کی ہے اور اب ان کی وضاحت کے بعد میں بھی اس قرارداد کی حمایت کرتا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: تیسری قرارداد الحاج محمد الیاس چنیوٹی صاحب کی ہے۔ وہ اسے پیش کریں۔

الحاج محمد الیاس چنیوٹی: جناب سپیکر! میں اپنی قرارداد پیش کرنے سے پہلے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ ہم نے اس قرارداد میں جو پانچ چھ اصطلاحات دی ہیں ان کا اگر ہمارے معزز ممبران کو پتا ہی نہیں چلے گا تو وہ کیا تائید کریں گے ؟ اصل مسئلہ یہ تھا کہ اسلامی نظریاتی کونسل نے ایک سفارش مرتب کی ہے کہ ہماری اصطلاحات جو اسلامی شعائر سے تعلق رکھتی ہیں ان کو انگریزی نام نہ دیئے جائیں جیسے اللہ کے لئے God کا لفظ استعمال نہ کیا جائے، رسول کے لئے Prophet کا لفظ نہ ہو بلکہ رسول یا نبی ہی ہو اور نماز کو Prayer نہ کہا جائے بلکہ نماز ہی کہا جائے لہذا جو قرآنی اصطلاحات ہیں ان کو اسی شکل میں رکھا جائے۔ اگر ان کو شامل کر کے پڑھا جائے تو پھر میں یہ قرارداد پڑھتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، آپ اپنی قرارداد پڑھیں۔

اسلامی نظریاتی کونسل کے مراسلہ پر فوری عملدرآمد کا مطالبہ

الحاج محمد الیاس چنیوٹی: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ اسلامی نظریاتی کونسل کے مراسلہ نمبر 1(12)/2013 آر سی آئی آئی/70 مورخہ 29۔ اگست 2013 میں اسلامی اقدار و ارکان کے لئے استعمال کئے جانے والے بعض انگریزی الفاظ کی اصطلاح کے حوالے سے ہدایت پر فوری عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ اسلامی نظریاتی کونسل کے مراسلہ نمبر 1(12)/2013 آر سی آئی آئی/70 مورخہ 29۔ اگست 2013 میں اسلامی اقدار و ارکان کے لئے استعمال کئے جانے والے بعض انگریزی الفاظ کی اصطلاح کے حوالے سے ہدایت پر فوری عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔"

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! میں اس سلسلے میں فاضل ممبر کو بتانا چاہتا ہوں کہ یہ already وفاقی حکومت کے ساتھ take up کی گئی ہے اور اس سلسلے میں Ministry of Religious Affairs and Inter Faith Harmony کو چٹھی بھی جاری کر دی گئی ہے۔ اگر آپ اس کو approve کرنا چاہیں تو اس پر ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ ہم ان کے ساتھ ہیں۔ شکریہ

جناب سپیکر: اس قرارداد کا کیا کرنا ہے؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! یہ قرارداد منظور کی جائے۔

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ اسلامی نظریاتی کونسل کے مراسلہ نمبر 1(12)/2013 آر سی آئی آئی/70 مورخہ 29۔ اگست 2013 میں اسلامی اقدار و ارکان کے لئے استعمال کئے جانے والے بعض انگریزی الفاظ کی اصطلاح کے حوالے سے ہدایت پر فوری عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: چوتھی قرارداد محترمہ شمیلہ اسلم صاحبہ کی ہے۔ جی، قرارداد پیش کریں۔

صوبہ میں تمام تعلیمی اداروں میں ڈسپنسری کی سہولت کو لازمی قرار دینے کا مطالبہ

محترمہ شمیلہ اسلم: شکریہ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ تمام تعلیمی اداروں میں مرحلہ وار ڈسپنسری کی سہولت کو لازمی قرار دیا جائے تاکہ طلباء وطالبات کو صحت کی بنیادی سہولیات فراہم کی جاسکیں"۔

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ تمام تعلیمی اداروں میں مرحلہ وار ڈسپنسری کی سہولت کو لازمی قرار دیا جائے تاکہ طلباء وطالبات کو صحت کی بنیادی سہولیات فراہم کی جاسکیں"۔

وزیر زکوٰۃ وعشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! I oppose.

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! میں بھی اسے oppose کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ پہلے محرک بات کریں گی پھر آپ کو موقع دیا جائے گا۔

محترمہ شمیلہ اسلم: جناب سپیکر! میں نے یہ قرارداد اس تناظر میں پیش کی تھی کہ کسی بھی قوم کی ترقی اور خوشحالی میں تعلیم اور صحت کلیدی کردار ادا کرتے ہیں اور ہمارے وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف کی جہاں تعلیم کے شعبے میں بے پناہ نمایاں کارکردگی سامنے آ رہی ہے وہاں پر صحت کے شعبہ میں بھی مثبت اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ ہماری درسگاہوں میں اگر کسی طالبعلم کو فرسٹ ایڈ کی ضرورت پیش آتی ہے تو proper medicines اور ڈسپنسری نہ ہونے کی وجہ سے بچے اسی طرح بیمار رہ جاتے ہیں یا جب انہیں ہسپتال refer کیا جاتا ہے تو ہسپتال میں ان کی proper دیکھ بھال نہیں ہوتی۔ اگر ہم طالبات کے حوالے سے بات کرتے ہیں تو دیہاتوں میں طالبات کو سکولوں سے باہر لے جانا نامناسب سمجھا جاتا ہے۔ ہمارے معاشرتی رویے اس بات کی اجازت نہیں دیتے کہ بچیوں کو باہر کسی ڈسپنسری میں لے جایا جاسکے جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ان کا proper علاج نہیں کیا جاتا۔ ہم نے وہاڑی میں سول سوسائٹی کی مدد سے ایسا تجربہ کیا اور ادویات دیں مگر ڈسپنسری نہ ہونے کی وجہ سے اور صرف محض سائنس لیبارٹری استعمال کرنے کی وجہ سے وہ ادویات expire ہو گئیں لہذا میری استدعا ہے کہ

مرحلہ وار پہلے طالبات کے سکولوں کو ترجیح دی جائے اس کے بعد طلباء کے سکولوں میں ڈسپنسری کا قیام یقینی بنایا جائے۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! اجازت ہو تو میں کچھ عرض کرلوں۔

جناب سپیکر: جی، ارشاد۔

میاں محمد رفیق: شکریہ۔ جناب سپیکر! یہ سوچ تو بہت اچھی ہے اور میں سوچ کی تو حمایت کرتا ہوں کہ سکولوں اور کالجوں کے طلباء و طالبات کو یہ طبی سہولتیں فراہم کی جانی چاہئیں۔ اس پر oppose میں نے اس لئے کیا کہ اس میں تھوڑی سی ترمیم اور اضافہ کرنا چاہتا ہوں کہ مرحلہ وار کی جگہ پر "موبائل ڈسپنسری" اگر آ جائے تاکہ ایک یونٹ وارڈ کے حساب سے یا تعداد کے حساب سے ایک موبائل ڈسپنسری کا قیام عمل میں آ جائے اور یہ دن مقرر کرلیں کہ فلاں دن فلاں سکول، فلاں دن فلاں کالج میں تو موبائل ڈسپنسریوں کا قیام زیادہ سود مند اور فائدہ مند ہو سکتا ہے اس لئے میں یہ چاہوں گا کہ مرحلہ وار کی جگہ اس میں اضافہ یا ترمیم "موبائل ڈسپنسری" یہ کرلی جائے۔ شکریہ

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! مجھے بھی بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

سردار شہاب الدین خان: شکریہ۔ جناب سپیکر! معزز سینئر وزراء صاحبان یہاں تشریف فرما ہیں تو میری آپ کی وساطت سے گزارش ہے کہ پہلے پونے دو سال ہو گئے ہیں تو جتنی بھی قراردادیں یہاں منظور ہوئی ہیں تو معزز وزراء صاحبان ایک قرارداد پر عملدرآمد دکھادیں۔ ایوان کی قراردادیں پاس تو یہاں ہو جایا کرتی ہیں لیکن اس پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لئے حکومت کا کیا لائحہ عمل ہے؟ شکریہ

جناب سپیکر: میرے خیال میں آپ کی observation تھوڑی سی مجھے غلط لگتی ہے۔ دیکھیں، میں کہہ نہیں سکتا۔ جی، منسٹر صاحب!

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ محترمہ! یہ قرارداد لے کر آئی ہیں جسے حکومت کی طرف سے میں نے oppose کیا ہے جس پر دو معزز ممبران نے بھی discussion کی ہے تو میں oppose کرنے کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ اسے oppose کیوں کیا ہے۔ گو کہ تعلیمی اداروں میں ڈسپنسری کی سہولت فراہم کرنا محکمہ تعلیم حکومت پنجاب کی پالیسی میں شامل نہ ہے تاہم تعلیمی ادارے اپنے وسائل سے First Aid Kit کا اہتمام کر سکتے ہیں تاکہ کسی ناگہانی صورت میں

طلباء و طالبات کو ابتدائی طبی امداد بہم پہنچائی جا سکے جس کے لئے سکول کونسلز میں موجود فنڈز استعمال کئے جا سکتے ہیں جو کہ اب وافر مالیت میں سکولوں میں موجود ہیں۔اسی وجہ سے یہ بتایا گیا ہے کہ چونکہ یہ تعلیم سے related ہے، سکولوں کا معاملہ ہے، وہاں پر ڈاکٹروں کا تعین کرنا اور ڈسپنسری بنانا ایک علیحدہ سلسلہ ہے تو چونکہ ہر سکول کو پابند کیا گیا ہے کہ وہاں پر وہ ایمرجنسی کے لئے انتظامات کریں اور اپنی Kits مہیا کریں تو اس ساری صورتحال میں ہمارا مؤقف یہ ہے کہ اس قرارداد کو prove نہ کیا جائے۔

محترمہ شمیلہ اسلم: جناب سپیکر! مرحلہ وار کی جگہ پر "موبائل ڈسپنسری" کر دیا جائے تو میرا خیال ہے کہ وہ بھی ٹھیک رہے گا۔

جناب سپیکر: پھر آپ کو اپنی قرارداد دوبارہ لانی پڑے گی اور میرا خیال ہے کہ آپ اسے withdraw کر لیں۔اگر اس وقت تک آپ satisfied ہیں کہ انہوں نے کام ٹھیک کیا ہوا ہے تو well and good نہیں تو پھر دوبارہ دے دینا۔

محترمہ شمیلہ اسلم: جناب سپیکر! آپ اسے pending کر دیں۔

جناب سپیکر: آپ اسے press نہ کریں۔

محترمہ شمیلہ اسلم: جناب سپیکر! میں ابھی دوبارہ اس میں ترمیم کر لیتی ہوں۔

جناب سپیکر: جی، نہیں۔ابھی نہیں بلکہ آپ اس کے متعلق حکومت کے ساتھ بات کر لیں۔جی، Withdrawn? Withdrawn. اگلی قرارداد محترمہ نگہت شیخ صاحبہ کی ہے۔

میڈیکل کالج میں بوقت داخلہ طالبات سے پانچ سال لازمی سروس کا بیان حلفی لینے کا مطالبہ

محترمہ نگہت شیخ: شکریہ۔جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ پنجاب میں اوپن میرٹ پر 70 فیصد خواتین میڈیکل کالجز میں داخلہ لیتی ہیں مگر صرف 30 فیصد ہی پریکٹس کرتی ہیں جس سے ڈاکٹرز کا shortfall بڑھتا جا رہا ہے لہذا اس shortfall کو پورا کرنے کے لئے میڈیکل کالجوں میں داخلہ کے وقت طلباء و طالبات سے affidavit لیا جائے کہ وہ کم از کم پانچ سال سرکاری ہسپتالوں میں کام کرنے کے پابند ہوں گے"۔

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ پنجاب میں اوپن میرٹ پر 70 فیصد خواتین میڈیکل کالجز میں داخلہ لیتی ہیں مگر صرف 30 فیصد ہی پریکٹس کرتی ہیں جس سے ڈاکٹرز کا shortfall بڑھتا جا رہا ہے لہذا اس shortfall کو پورا کرنے کے لئے میڈیکل کالجوں میں داخلہ کے وقت طلباء و طالبات سے affidavit لیا جائے کہ وہ کم از کم پانچ سال سرکاری ہسپتالوں میں کام کرنے کے پابند ہوں گے"۔

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! I oppose it

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں بھی اسے oppose کرتا ہوں۔

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ اس قرارداد کو اس لئے oppose کرنا چاہتے ہیں، فی الحال تو میں oppose کی بات کروں گا لیکن اس میں اگر ایک ترمیم شامل کر لی جائے تو اس پر بات ہو سکتی ہے۔

جناب سپیکر: پہلے ترمیم تجویز کریں پھر محرک سے پوچھتے ہیں۔ آپ کی ترمیم کیا ہے؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! میں اس کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ میڈیکل و ڈینٹل کالجز میں داخلوں کی پالیسی وفاقی حکومت کی وضع کردہ regulations کے مطابق بنائی جاتی ہے اور اس پالیسی میں ردوبدل وفاقی حکومت کے ایماء پر ہی کی جا سکتی ہے۔ حکومت پنجاب محترمہ نگہت شیخ صاحبہ کی اس تجویز پر غور کرے گی اور اس سلسلے میں وفاقی حکومت سے مشاورت کے بعد فیصلہ کرے گی۔ میں اس میں یہ ترمیم چاہتا ہوں کہ انہوں نے قرارداد پیش کی ہے جس میں یہ لکھا ہے کہ اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ پنجاب میں open merit پر 70 فیصد خواتین میڈیکل کالجز میں داخلہ لیتی ہیں مگر صرف 30 فیصد ہی پریکٹس کرتی ہیں جس سے ڈاکٹرز کا shortfall بڑھتا جا رہا ہے لہذا اس shortfall کو پورا کرنے کے لئے یہاں پر اگر ترمیم کر دی جائے کہ "وفاقی حکومت سے سفارش کی جائے" کیونکہ یہ وفاقی حکومت نے ہی پالیسی دینی ہے۔ اگر ہم یہاں پر اس کی سفارش کا لفظ لے آئیں اور وفاقی حکومت کو ہم کر دیں۔۔۔

جناب سپیکر: جی، یہ ترمیم اس میں کر دیں۔

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): پھر ہم اس کو oppose نہیں کریں گے۔

جناب سپیکر: جی، ڈاکٹر صاحب!

ڈاکٹر سید وسیم اختر: شکریہ۔ جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ میری بہن نے بہت ہی اہم مسئلے کو اس قرارداد کے ذریعے سے اجاگر کیا ہے۔ میں نے جب میڈیکل کالج میں داخلہ لیا تھا تو اس میں خواتین کے لئے مخصوص سیٹیں تھیں، ڈیڑھ سو کے قریب male students تھے اور 15/20 کے قریب female students تھیں۔ یقیناً اس کے نتیجے کے اندر یہ ہوا کہ لیڈی ڈاکٹروں کی کافی کمی تھی over the years یہ ساری چیزیں آتی رہیں اور اس کے بعد پھر یہ ہوا کہ عدالت کے اندر معاملہ گیا اور عدالت نے gender discrimination کے حوالے سے اس کو سامنے رکھتے ہوئے کہا کہ نہیں، آپ open merit کے اوپر داخلہ دیں چاہے بچی آ جائے یا بچہ آ جائے۔ اب over the years یہ صورتحال ہے کہ پنجاب کے تمام میڈیکل کالجوں کے اندر 70 فیصد بچیاں آتی ہیں جو کہ پڑھتی زیادہ ہیں اور محنت کرتی ہیں۔ اسی طرح تمام Universities کے اندر بھی یہی صورتحال ہمارے سامنے ہے اور میں عرض کروں گا کہ کچھ فیصلے جرأت کے ساتھ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اور ہمیں اپنی ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے معاملات کو دیکھنا چاہئے اتنے سارے میڈیکل کالج بن گئے ہیں اور پرائیویٹ میڈیکل کالج بھی اپنی دکانداری کو چلائے ہوئے ہیں اُن سے پوچھنے والا بھی کوئی نہیں ہے۔ 15،15، 20،20 لاکھ روپے admission کے وقت underhand بھی پیسے لیتے ہیں اور وہ بھی ڈاکٹر بنا رہے ہیں اور پھر بڑی تعداد میں بچے بیرون ممالک جا رہے ہیں جو چین سے اور دوسرے ملکوں سے MBBS کر کے آتے ہیں وہ واپس آتے ہیں تو Pakistan Medical Dental Council بھی اپنی دکانداری کھول کر بیٹھ جاتی ہے اور لاکھوں روپے وہاں پر دیتے ہیں اور پھر وہ امتحان پاس کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔ انہی کو وہ پاس کرتے ہیں جو میز کے نیچے سے انہیں لاکھوں روپیہ دے دیں تو اُن کو وہ clear کر دیتے ہیں کہ آپ practice کر سکتے ہیں جب تک وہ بچہ وہاں سے اگر یہ امتحان پاس نہیں کرتا تو اس کو یہاں House Job ملتا ہے اور نہ ہی اس کو کوئی practice کرنے کی اجازت ہوتی ہے تو اس حوالے سے یہ پورا "گھڑمس" ہے۔

جناب سپیکر! میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس میں حکومت کو بیٹھ کر پوری ایک پالیسی ہیلتھ کے حوالے سے بنانی چاہئے اور اگر ہم یہاں سمجھتے ہیں کہ فیلڈ کے اندر ڈاکٹر کم ہیں تو اس کے اوپر ہم بیٹھ کر غور کریں اور ratio کو ہم ففٹی ففٹی بھی کر سکتے ہیں، کورٹ کا آرڈر کوئی قرآن و حدیث نہیں ہوتا ہے۔ پارلیمنٹ سپریم ہے، اسمبلیاں سپریم ہیں اپنے صوبے کو ضروریات کے حوالے سے ہمیں بیٹھ کر اس کے

اوپر غور وخوص کرنا چاہئے اس پر اگر ہم قانون سازی کر لیں گے تو اس کے نتیجے میں ایک بہتر صورتحال مستقبل میں develop ہو گی اور یہی اسمبلی اور لیڈر شپ کا کام ہے کہ جو ملک کی ضروریات ہیں اُن کو سامنے رکھتے ہوئے ہمیں فیصلے کرنے چاہئیں نہ کہ مختلف پریشر ہمارے اوپر آجاتے ہیں، پوائنٹ سکورنگ کے لئے ہم چیزیں کرنا شروع کر دیتے ہیں منصوبہ بندی کا یہ طریق کار درست نہیں ہے میں نے اس لئے اس کو appose کیا ہے۔ ماضی کے اندر بھی اس طرح کی legislation ہوئی تھی میں نے بھی جب admission لیا تھا اُس میں مجھ سے بھی Performa لکھوایا گیا تھا affidavit میں نے دیا تھا کہ آپ کو اتنا عرصہ Government job کرنا ہے میں نے House job بھی کیا اور جو بھی میں نے commitment کی تھی میں نے اُس کو اُس حوالے سے پورا کیا لیکن میں یہ عرض کروں گا یہ اس طریقے سے آپ معاملے کو حل کرنے کی کوشش کریں گے تو یہ درست نہیں ہے، بیٹھ جائیں بیٹھ کر تسلی سے اس کے اوپر پالیسی سازی کریں اور یہ نہ سوچیں کہ عوام کیا کہیں گے اور خواتین کیا کہیں گی؟ سب کا احترام اپنی جگہ ملحوظ ہے میں اس پر کوئی بحث بھی نہیں چھیڑنا چاہتا۔ میں صرف یہ کہتا ہوں کہ ہمیں اس کے اوپر غور وخوص کر کے ملک اور پنجاب کے مفاد کے اندر جو ہمارے غریب لوگ دیہات کے اندر بیٹھے ہیں BHUs کے اندر ڈاکٹر موجود نہیں ہیں اس کو سامنے رکھتے ہوئے ہمیں ایک حقیقت پسندانہ اور جرأت کے ساتھ قانون سازی کرنی چاہئے تو وہ بہتر ہو گی اور اگر آپ زبردستی بچیوں کو پابند کریں گے، آپ کے علم میں ہے جب ایک lady doctor بن جاتی ہے تو اُس کی عمر کم وبیش 23,24,25 سال ہو جاتی ہے اور یہ عمر اُس کی پرائم عمر اس حوالے سے ہوتی ہے پھر اس کے بعد شادی کا معاملہ بھی کھٹائی میں پڑتا ہے تو اس عمر میں بچی کی شادی ہو جاتی ہے۔ جب بچی کی شادی ہو جاتی ہے تو ظاہر ہے کچھ ایسے خاندان بھی ہوتے ہیں وہ نہیں چاہتے کہ ان کے گھر جو بہو آئی ہے وہ سرکاری ملازمت کرے۔ یہ ہمارے معاشرے کے نیشنل حقائق ہیں میں اسے سمجھتا ہوں، میں اسے ذاتی طور پر جانتا ہوں ایک دو ہماری کلاس فیلو بچیاں تھیں جو بہت toper تھیں اُن کی شادی ہو گئی، جہاں شادی ہوئی اُنہوں نے کہا کہ ہم نے ان سے نوکری نہیں کروانی ہے اُن کا ابھی چھ ماہ کا House job ہوا تھا ایک سال کا House job ہوتا ہے۔ ان کی شادی ہو گئی تو انہوں نے کہا کہ ہمیں House job کی ضرورت نہیں ہے، ہم نے تو نوکری نہیں کروانی اور ہم کیوں House job کروائیں؟ اُس کے نتیجے میں ظاہر ہے ہمارے معاشرے کے اندر کچھ ایسے معاملات ہیں، بچیاں پابند ہیں تو اُن دو بچیوں نے چھ ماہ میں House job بھی چھوڑ دیا اور وہ اب تک کسی بھی سرکاری ملازمت کے اندر نہیں ہیں تو یہ جو ہمارے معاشرے کے اندر روایات اور

مشکلات ہیں ان کو پیش نظر رکھتے ہوئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہمیں ایک practicable منصوبہ بندی کرنی چاہئے اور پورے معاملے کو بڑی جرأت کے ساتھ revisit کر کے کوئی پالیسی بنانی چاہئے۔ میں نے مخالفت برائے مخالفت میں بات نہیں کی، میں نے جو ہماری عوام میں مشکلات ہیں جو BHUs اور RHCs پر دیہات کے اندر face کرتے ہیں وہ آپ کی خدمت کے اندر ساری بات رکھی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ جو اصولی طور پر یہ بات کی ہے اُس سے میں اختلاف نہیں کرتا کہ ٹھیک ہے پابندی لگنی چاہئے لیکن جو حقائق ہیں وہ میں نے آپ کے سامنے رکھے ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ حکومت جرأت کے ساتھ قانون سازی کرنے کے اندر خوف زدہ ہو جاتی ہے تو یہ جرأت کے ساتھ کریں گے تو اس کے اندر اس حوالے سے عوام کا بھلا ہو گا۔

جناب سپیکر: جی، مہربانی!

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! میں نے پہلے عرض کی تھی کہ اس کو ہم oppose نہیں کر رہے لیکن اس میں ایک amendment ضروری ہے جو کہ ہر لحاظ سے قانونی ہے۔ اگر ہم قانون کی بات کرتے ہیں اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے ہم نے آگے بڑھنا ہے تو جو PMDC ہے انہوں نے اس کے اوپر decision لینا ہے اور وہ وفاق کے نیچے کام کرتا ہے لہذا جنہوں نے قرار داد پیش کی ہے اُن سے میں نے یہی request کی تھی کہ اسے recommendation کے ساتھ وفاق کو بھجوا دیتے ہیں اس کو oppose نہیں کرنا چاہتے لیکن اس میں وفاق کو سفارش کا لفظ add کر دیا جائے اور جیسے ڈاکٹر صاحب نے بڑی اچھی طرح وضاحت کی ہے یہ issue تو موجود ہے اور اس کو resolve کرنے کے لئے ہم سب کام کر رہے ہیں تو چونکہ جہاں سے ہونا ہے تو ہم نے direction اس طرف کی دینی ہے۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ نگہت صاحبہ!

محترمہ نگہت شیخ: جناب سپیکر! مجھے صرف ایک منٹ دے دیں میں ڈاکٹر صاحب کا ایک منٹ میں مختصر سا جواب دوں گی، جس طرح عظمیٰ زاہد بخاری صاحبہ کی resolution کو سمجھنے میں شاید ڈاکٹر صاحب نے تھوڑا سا oppose کیا تھا اس طرح اُن کو یہ resolution بھی سمجھ نہیں آئی اور انہوں نے کوئی 20,25 منٹ کی جو تقریر کی ہے اُس میں کہیں یہ بات میں نے نہیں کی کہ خواتین پر پابندی لگا دی جائے یا اوپن میرٹ کو ختم کر دیا جائے۔ میں نے بڑی واضح اور ایک اصولی بات کی تھی کہ جب گورنمنٹ 40 سے 50 لاکھ روپے ایک سٹوڈنٹ کے اوپر investment کر رہی ہے تو وہ سٹوڈنٹ اپنی

دیں اور جن دیہی علاقوں کی انہوں نے بات کی ہے وہاں پر کتنی ladies Doctor کام کر رہی ہیں اور اُن دیہی علاقوں کی وجہ سے ہی میں یہ قرارداد لے کر آئی ہوں تاکہ وہاں پر Doctors ہوں۔ میں آپ کی اجازت سے ایک amendment کے ساتھ جس طرح وزیر صاحب نے کہا ہے دوبارہ پڑھ دیتی ہوں۔اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ پنجاب میں۔۔۔ services

جناب سپیکر: جی، میرا خیال ہے کہ اس بحث میں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! جو بات منسٹر صاحب نے کی ہے میں اس سے totally اختلاف کرتا ہوں کہ 18th Amendment ہوگئی ہے محکمہ صحت برباد ہوگیا ہے اور صوبوں کے پاس سارے معاملات آگئے ہیں اور اب اس پر جو بھی قانون سازی کرنی ہے اس حوالے سے وہ ہم نے کرنی ہے۔

جناب سپیکر: آپ میرے خیال میں ان کی بات نہیں سمجھ پائے ہیں؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! اور جو بات میری بہن نے کی ہے میں ان کی بات سے اصولی طور پر متفق ہوں، ہمیں چیزوں کو revisit کر کے ٹھیک کرنا چاہئے۔ میں ایک اصولی بات آپ سے کروں، دیکھیں بات یہ ہے کہ جب ڈاکٹر لاہور میں ہوتا ہے، بہاولپور شہر میں، ملتان شہر میں ہوتا ہے تو اس کی تنخواہ کچھ ہے، جب وہ دیہات کے اندر BHU میں چلا جاتا ہے اُس کا Big City Allowance کٹ جاتا ہے میں نے ایوان کے اندر اس پر بھی کہا تھا کہ جرأت سے بات کریں جب آپ اُس ڈاکٹر کو دیہات میں بھیجتے ہیں تو اُس کا آنا جانا مشکل ہے، بچوں کی تعلیم مشکل ہے اُس کی تنخواہ کم ہو جاتی ہے۔ اسی طرح ٹیچر کے حوالے سے ان کے لئے کوئی Special Allowance کو announce کریں، یہ منصوبہ بندی کرنے کی ضرورت ہے۔

جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! ڈاکٹر صاحب misguide کر رہے ہیں جبکہ adhoc basis پر تعینات ڈاکٹروں کی تنخواہیں 60ہزار ہیں اور جو دوسرے ہیں ان کی تنخواہیں 40ہزار ہیں۔

جناب سپیکر: آپ کی مہربانی! آپ مجھے آگے بڑھنے دیں. let me put the question

وزیر زکوٰۃ وعشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! میں clear کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

جناب سپیکر: انہوں نے 18th Amendment کا کہا ہے کہ اختیار آپ کے پاس ہے۔

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! یہ بات کیونکہ ڈاکٹر صاحب خود ڈاکٹر ہیں میں تو ڈاکٹر نہیں ہوں لیکن ان کو پتا ہونا چاہئے کہ ابھی تک جو معاملات ہیں وہ handle PMDC کر رہا ہے اور PMDC وفاق کے نیچے کام کر رہا ہے۔۔۔

جناب سپیکر: جی، جی۔ اب مجھے قرارداد پڑھنے دیں۔ یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ پنجاب میں اوپن میرٹ پر 70 فیصد خواتین میڈیکل کالجوں میں داخلہ لیتی ہیں مگر صرف 30 فیصد ہی پریکٹس کرتی ہیں جس سے ڈاکٹروں کا shortfall بڑھتا جا رہا ہے۔ اس shortfall کو پورا کرنے کے لئے وفاقی حکومت سے سفارش کی جاتی ہے کہ میڈیکل کالجوں میں داخلے کے وقت طلباء و طالبات سے affidavit لیا جائے کہ وہ کم از کم پانچ سال سرکاری ہسپتالوں میں کام کرنے کے پابند ہوں گے۔"

(ترمیم شدہ قرارداد منظور ہوئی)

جناب سپیکر: آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے اب اجلاس انشاء اللہ کل بروز بدھ 24۔دسمبر 2014 صبح 10:00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

INDEX

PAGE NO.

A

AAMIR SULTAN CHEEMA, CH.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Apprehension of big incident due to filling of LPG in markets and colonies of Khushab Road Sargodha 657
DISCUSSION On-
562
-INCIDENT OF ATTACK ON SCHOOL IN PESHAWAR 650
Privilege motion REGARDING- 540
-INSULTING BEHAVIOUR OF REGIONAL MANAGER SUI GAS SARGODHA WITH MPA 601
597
questions REGARDING-
-Details about Forest Department in district Sargodha *(Question No. 4271*)*
-Number of schools running without buildings in district Sargodha and other details *(Question No. 1945*)*
-Upgradation of Government Girls Middle School, Chak No.25 Southern Sargodha and other details *(Question No. 1920*)*
ABDUL RAUF MUGHAL, MR.
question REGARDING-
-Details about establishment of new housing scheme by GDA Gujranwala *(Question No. 48)* 703
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Apprehension of big incident due to filling of LPG in markets and colonies of Khushab Road Sargodha 657
-Continuously increase in number of children died by falling into manholes 659
-Declaring mineral water of 21 factories as injurious to health 656
-Demolishment of houses, showrooms and workshops situated at Circle No.2 Chiniot-Jhang Road without notice 652
-Disclosure of embezzlement of millions of rupees in purchase of paper by Board of Intermediate and Secondary Education Lahore 478
-Disclosure of scandal of using prohibited energizing medicines by women players of Punjab University 651
-Efforts made to give benefit to Telenor Company by sending Zakat Fund to the deserving persons through the said Company 716
-Excess of fee in private medical colleges 483
-Failure of Lahore Transport Company in reducing fares 658

	PAGE NO.
-Failure of special squad of LTC to control overcharging of fares	480
-Inclusion of five subjects instead of eight in the date-sheet of eight class by Punjab Education Commission	660
-Increase in problems in prisons due to ban on hanging till death to the prisoners of death sentence	478, 654
-Increase in unemployment and other problems due to increase in population	475
-Insufficient security measures at educational institutions despite of government instructions	718
-Loss to government exchequer by not leasing the state land	484, 655
-Postponement of operation against encroachments in Dinga City of Gujrat	482
-Rejection of government condition of free education to 10 percent poor students in private educational institutions by President PPSMA	485
-Substandard marking of examination papers of matric and intermediate classes	715
-Use of substandard material in construction of Road in Jhang	481
ADNAN FAREED, QAZI	
question REGARDING-	
-Details about water supply schemes in district Bahawalpur *(Question No. 1908*)*	681
AGENDAS FOR THE SESSIONS HELD ON-	
-12th December, 2014	407
-16th December, 2014	513
-19th December, 2014	551
-22nd December, 2014	577
-23rd December, 2014	665
AHMAD SHAH KHAGGA, MR.	
questions REGARDING-	
-Details about state land and graveyard in Chak No. 20/G.B, Pakpattan *(Question No. 3491*)*	432
-Illegal water connections in Lahore and other details *(Question No. 1733*)*	699
AHMED KHAN BHACHER. MR	
question REGARDING-	
-Details about Patwaries and Kanongos posted in PP-45 district Mianwali *(Question No. 3849*)*	465
AHMED SAEED, QAZI	
questions REGARDING-	
-Details of problems of Government Primary School Basti Shamir Markaz Fazilpur district Rajanpur *(Question No. 2078*)*	610

PAGE NO.

-Illegal possession over the land of Government Boys High School Habibabad Rahim Yar Khan *(Question No. 1848*)* 621

AHMED YAR HUNJRA, MALIK

question REGARDING-

-Number of upgraded schools in PP-251, Muzaffargarh and detail of filling up vacant posts *(Question No. 695*)* 615

ALI ASGHAR MANDA, CH. *(Parliamentary Secretary for S & GAD)*

DISCUSSION On-

-Annual report of Parks and Horticulture Authority Lahore for the year 2012-13 502

ALI RAZA KHAN DRESHAK, SARDAR

questions REGARDING-

-Details about expenditures incurred upon vehicles and petrol etc. in Revenue Department district Rajanpur *(Question No. 4469*)* 467

-Details about vehicles and their expenditures in Revenue Department district Rajanpur *(Question No. 61)* 469

-Details about vehicles in use of Schools Education Department Rajanpur and expenditures thereupon *(Question No. 59)* 636

ALLAUDDIN, SHEIKH

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Increase in unemployment and other problems due to increase in Population 475

-Rejection of government condition of free education to 10 percent poor students in private educational institutions by President PPSMA 485

question REGARDING-

-Details about licence for hunting of Houbara Bustard (Taloor) after eighteenth amendment *(Question No. 3089*)* 518

AMJAD ALI JAVAID, MR.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Efforts made to give benefit to Telenor Company by sending Zakat Fund to the deserving persons through the said Company 716

-Substandard marking of examination papers of matric and intermediate classes 715

DISCUSSION On- 572

-INCIDENT OF ATTACK ON SCHOOL IN PESHAWAR 648

EXTENSION IN PERIOD FOR SUBMISSION OF REPORT regarding- 529

PAGE NO.

-THE PUNJAB PROHIBITION OF SHISHA SMOKING BILL, 2014 531 440

questions REGARDING- 708

-Details about forests in Toba Tek Singh *(Question No. 3634*)*
-Details about recreation park of Forest Department in Toba Tek Singh *(Question No. 3635*)* 641
-Details about state land in Toba Tek Singh *(Question No. 3529*)*
-Details about subsoil water in PP-86 Toba Tek Singh *(Question No. 244)* 648
-Details about training course of Modern Teaching Skills for teachers *(Question No. 173)*

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-The Pakistan Kidney and Liver Institute and Research Centre Bill, 2014

ASHFAQ SARWAR, RAJA *(Minister for Labour & Human Resources)*

DISCUSSION On-

-Incident of attack on school in Peshawar 556

ASHRAF ALI ANSARI, CH.

questions REGARDING-

-Details about display of Fee Chart in offices of Revenue Department Gujranwala *(Question No. 4016*)* 466
-Details about employees of Fisheries Department in Gujranwala *(Question No. 3830*)* 534
-Details about research centres and other institutions under administrative control of Fisheries Department *(Question No. 3831*)* 536
-Number of disposal stations in PP-93, Gujranwala and other details *(Question No. 1880*)* 678
-Number of severmen in WASA Gujranwala and other details *(Question No. 1879*)* 674

AZAD ALI TABASSUM, MR.

question REGARDING-

-Details about granting the status of tehsil to Chak Jhumra, Faisalabad *(Question No. 3861*)* 465

AZMA ZAHID BUKHARI, MRS.

DISCUSSION On-

-INCIDENT OF ATTACK ON SCHOOL IN PESHAWAR 561 724

PAGE NO.

Resolution REGARDING-
-Demand for effective legislation for control over marriages at younger age

B

BILAL YASIN, MR. *(Minister for Food)*
MOTION regarding-
-Suspension of rules for discussion on Incident of attack on school in Peshawar 556

C

CHIEF MINISTER OF THE PUNJAB
-See under Muhammad Shahbaz Sharif, Mian

Condolence ***(PRAY FOR FORGIVENESS)-***
-On martyrdom of students and teachers in Incident of attack on school in Peshawar 555

D

DISCUSSION On-
-Annual report of Parks and Horticulture Authority Lahore for the year 2012-13 488
-Incident of attack on school in Peshawar 549

E

EHSAN RIAZ FATYANA, MR.
DISCUSSION On-
-Annual report of Parks and Horticulture Authority Lahore for the year 2012-13 497
567
-INCIDENT OF ATTACK ON SCHOOL IN PESHAWAR
450
questions REGARDING-
470
-Details about flood victims in districts Faisalabad and Toba Tek Singh *(Question No. 3116*)*
449
-Details about illegal occupants of land adjacent to Jamia Masjid Moza Roshanpur district Sargodha *(Question No. 74)*
471
-Details about transfer of Patwaries working in PP-58 Faisalabad *(Question No. 2366*)*
589
-Details about village and Shamlat of Moza Roshanpur Patwar district Sargodha *(Question No. 75)*

PAGE NO.

-Number of schools in PP-58 Faisalabad and other details *(Question No. 1832*)* 620
-Number of upgraded schools in PP-58 Faisalabad and other details *(Question No. 1833*)*

EXTENSION IN PERIOD FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-
-Privilege Motions No. 9 and 12 of 2013, 7, 15, 20, 23, 24, 25, 26, 27, 28, 29 and 30 of 2014 712
-The issue of LDA Employees Housing Scheme Thokar Niaz Baig Lahore raised in the reply to the Starred Question No. 269 asked by Mrs Ayesha Javed MPA, W-317 713
-The NUR International University Lahore Bill, 2014 (Bill No. 25 of 2014) 710
-The Punjab Curriculum and Textbook Board Bill, 2014 (Bill No. 26 of 2014) 710
-The Punjab Higher Education Commission Bill, 2014 (Bill No. 27 of 2014) 710
-The Punjab Prohibition of Shisha Smoking Bill, 2014 648

f

FAIZA AHMED MALIK, MRS.

questions REGARDING-
-Details about ladies gymnasium of Race Course Park Lahore *(Question No. 129)* 704
-Details about provision of facilities of water supply in Jhelum *(Question No. 1633*)* 694
-Grant of budget to EDO (Education) Lahore and other details *(Question No. 1443*)* 618
-Number of employees in EDO (Education) Office Lahore and other details *(Question No. 1444*)* 619

FARZANA NAZIR, DR.
DISCUSSION On-
-INCIDENT OF ATTACK ON SCHOOL IN PESHAWAR 569

question REGARDING- 612
-Number of Science Teachers in Government Lady Maclagan Girls High School Lahore and other details *(Question No. 2213*)*

FORESTS, WILDLIFE & FISHERIES DEPARTMENT-

questions REGARDING-
-Area of Forest Department in district Sahiwal and other details *(Question No. 5150*)* 546
-Area of forests in district Lahore and other details *(Question No. 3269*)* 520
-Details about area of Dodhlan Forest of Cholistan Fort Abbas *(Question No. 4623*)* 544 545

PAGE NO.

-Details about area of forests in district Lodhran *(Question No. 4770*)* 528
-Details about area of forests in district Layyah *(Question No. 3613*)*
-Details about employees of Fisheries Department in Gujranwala 534
(Question No. 3830)* 540
-Details about Forest Department in district Sargodha *(Question No. 4271*)* 538
-Details about Forest Department Rahim Yar Khan *(Question No. 3993*)* 527
-Details about forests in Kumair district Sahiwal *(Question No. 3461*)* 525
-Details about forests in tehsil Sahiwal *(Question No. 3460*)* 529
-Details about forests in Toba Tek Singh *(Question No. 3634*)* 532
-Details about Honorary Chief Game Wardon *(Question No. 3767*)*
-Details about land of Forest Department in district Layyah *(Question No. 3994*)* 539
-Details about licence for hunting of Houbara Bustard (Taloor) after eighteenth amendment *(Question No. 3089*)* 518
-Details about offices of Forest Department in district Sheikhupura *(Question No. 4397*)* 542
-Details about performance of Honorary Chief Game Wardon *(Question No.3768*)* 532
-Details about possession over the land of Forest Department in district Sialkot *(Question No. 3336*)* 522
-Details about recreation park of Forest Department in Toba Tek Singh *(Question No. 3635*)* 531
-Details about research centres and other institutions under administrative control of Fisheries Department *(Question No. 3831*)* 536
-Inauguration of Lal Sohanra National Park Bahawalpur and other details *(Question No. 3352*)* 523
-Establishment of nurseries for development of forests and other details *(Question No. 3335*)* 521
-Number of Guards, Foresters and other employees in district Gujranwala and other details *(Question No. 3324*)* 521
-Plantation of trees and their auction by Forest Department and other details *(Question No. 3821*)* 533
-Steps taken for increasing production of silk and other details *(Question No. 2472*)* 519

G

GULNAZ SHAHZADI , MRS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Inclusion of five subjects instead of eight in the date-sheet of eight class by Punjab Education Commission 660

PAGE NO.

question REGARDING-

-Details about English reading skills at primary stage during educational session 2014-15 *(Question No. 44)*

h

HINA PERVAIZ BUTT, MISS.

questions REGARDING- 520

-Area of forests in district Lahore and other details *(Question No. 3269*)* 592

-Details about irregularties of private educational institutions *(Question No. 1892*)* 593

-Details about rules and regulations of fee and syllabus of private schools *(Question No. 1893*)* 696

-Number of employees of WASA in Aziz Bhatti Town Lahore and other details *(Question No. 1649*)* 698

-Number of water supply tube wells installed in PP-157 Lahore and other details *(Question No. 1657*)*

	PAGE NO.
Housing, Urban Development & Public Health Engineering department-	
questions REGARDING-	700
-Approval of projects of housing & public health for Jhang and other details *(Question No. 1775*)*	701
-Approval of projects of water supply and sewerage for Jhang and other details *(Question No. 1777*)*	689
-Approval of water supply and sewerage schemes for PP-231 Pakpattan and other details *(Question No. 730*)*	704
-Details about area of Gulshan Park Lahore *(Question No. 52)*	692
-Details about development projects completed by PHA Lahore *(Question No. 1503*)*	705
-Details about development schemes in PP-284 Bahawalnagar *(Question No. 175)*	703
-Details about establishment of new housing scheme by GDA Gujranwala *(Question No. 48)*	686
-Details about grant of funds to WASA for Mughalpura and utilization thereof *(Question No. 1962*)*	704
-Details about ladies gymnasium of Race Course Park Lahore *(Question No. 129)*	691
-Details about laying new water pipelines in Baghbanpura Lahore *(Question No. 1291*)*	692
-Details about plantation at canal bank Lahore from Mall Road bridge to BRB Canal *(Question No. 1502*)*	690
-Details about projects of sewerage and water supply started in Lahore *(Question No. 1290*)*	707
-Details about projects of sewerage in PP-222 Sahiwal *(Question No. 201)*	706
-Details about projects of water supply in PP-222 Sahiwal *(Question No. 200)*	694
-Details about provision of facilities of water supply in Jhelum *(Question No. 1633*)*	708
-Details about subsoil water in PP-86 Toba Tek Singh *(Question No. 244)*	681
-Details about water supply schemes in district Bahawalpur *(Question No. 1908*)*	702
-Details about water supply tube wells in Rawalpindi *(Question No. 46)*	699
-Illegal water connections in Lahore and other details *(Question No. 1733*)*	678
-Number of disposal stations in PP-93, Gujranwala and other details *(Question No. 1880*)*	696
-Number of employees of WASA in Aziz Bhatti Town Lahore and other details *(Question No. 1649*)*	671
-Number of filtration plants in district Lahore and other details *(Question No. 413*)*	674

PAGE NO.

-Number of severmen in WASA Gujranwala and other details *(Question No. 1879*)* 698
-Number of water supply tube wells installed in PP-157 Lahore and other details *(Question No. 1657*)* 701
-Refusal by administration of Elite Town Lahore to handover possession to owners of plots and other details *(Question No. 1794*)*

I

IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, CHAUDRY

question REGARDING-
-Details about grant of proprietary rights of Jinnah Abadi Scheme Faizabad tehsil Dipalpur district Okara *(Question No. 3254*)* 415

J

JAFAR ALI HOCHA, MR.

questions REGARDING- 622
-Details about closed schools of PP-57 Faisalabad *(Question No. 1936*)*
-Number of girls schools in PP-57 Faisalabad and other details *(Question No. 1937*)* 623

K

KASHIF ALI CHISHTY, PIR

question REGARDING-
-Approval of water supply and sewerage schemes for PP-231 Pakpattan and other details *(Question No. 730*)* 689

KHADIJA UMAR, MRS.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Disclosure of embezzlement of millions of rupees in purchase of paper by Board of Intermediate and Secondary Education Lahore 478
-Failure of Lahore Transport Company in reducing fares 658
-Failure of special squad of LTC to control overcharging of fares 480
-Increase in problems in prisons due to ban on hanging till death to the prisoners of death sentence 477
-Insufficient security measures at educational institutions despite of government instructions 718
-Loss to government exchequer by not leasing the state land 484
-Use of substandard material in construction of Road in Jhang 481

DISCUSSION On-
-Annual report of Parks and Horticulture Authority Lahore for

PAGE NO.

the year 2012-13 506

KHALID GHANI CHAUDHRY, MR.

question REGARDING-

-Details about state land of Revenue Department in Shorkot, Jhang *(Question No. 3779*)* 463

KHALID MEHMOOD SARGANA, MEHR

questions REGARDING-

-Approval of projects of housing & public health for Jhang and other details *(Question No. 1775*)* 700

-Approval of projects of water supply and sewerage for Jhang and other details *(Question No. 1777*)* 701

-Details of public grievances about certification of PTD etc in district Jhang *(Question No. 3385*)* 454

-Position of implementation of orders issued by Revenue Department *(Question No. 3384*)* 453

KHALID SAEED, HAJI

DISCUSSION On-

-Annual report of Parks and Horticulture Authority Lahore for the year 2012-13 499

L

LEADER OF THE OPPOSITION

-See under Mehmood-ur-Rasheed, Mian

LUBNA REHAN, MRS.

questions REGARDING-

-Details about buildings and missing facilities of schools in district Rawalpindi *(Question No. 1285*)* 616

-Details about laying new water pipelines in Baghbanpura Lahore *(Question No. 1291*)* 691

-Details about projects of sewerage and water supply started in Lahore *(Question No. 1290*)* 690

-Details about upgradation and buildings of primary schools in district Rawalpindi *(Question No. 1286*)* 617

M

MADIHA RANA, MRS.

question REGARDING-

-Land of Revenue Department in district Faisalabad and other details *(Question No. 2105*)* 448

PAGE NO.

MANAN KHAN, MR.

question REGARDING-

-Number of schools in PP-134 district Narowal and other details *(Question No. 1882*)* 621

MASHHOOD AHMAD KHAN, RANA *(Minister for Schools Education Additional Charge of Higher Education, Youth Affairs, Sports, Archeology and Tourism)*

Answers to the questions REGARDING-

-Abundance of unregistered private schools in the province and other details *(Question No. 2332*)* 632

-Details about action taken against unregistered private schools in Lahore *(Question No. 2233*)* 624

-Details about buildings and missing facilities of schools in district Rawalpindi *(Question No. 1285*)* 617 623

-Details about closed schools of PP-57 Faisalabad *(Question No. 1936*)*

-Details about English reading skills at primary stage during educational session 2014-15 *(Question No. 44)* 634

-Details about establishment of high school in PP-284, district Bahawalnagar *(Question No. 2007*)* 608

-Details about expunction of Quranic Verses from the syllabus *(Question No. 2248*)* 626

-Details about funds granted to government girls primary School Garhi Shahu Lahore *(Question No. 132)* 638

-Details about government girls primary schools in PP-222 Sahiwal *(Question No. 211)* 645

-Details about Government New Islamia Girls Primary School Garhi Shahu Lahore *(Question No. 133)* 638 634

-Details about government schools in Faisalabad *(Question No. 35)*

-Details about government schools in Fort Abbas, Bahawalnagar *(Question No. 182*)* 643 637

-Details about government schools in PP-263 Layyah *(Question No. 68)*

-Details about Institutes of Teachers Training in district Mianwali *(Question No. 155)* 641

-Details about irregularties of private educational institutions *(Question No. 1892*)* 593

-Details about primary and middle schools in Chichawatni, Sahiwal *(Question No. 54)* 635

-Details about problems of Government Pilot Secondary School Sharqpur *(Question No. 2294)* 629

-Details about provision of facilities in Government Girls High School 69/R.B Jarranwala, district Faisalabad *(Question No. 1065*)* 582

-Details about rules and regulations of fee and syllabus of private schools *(Question No. 1893*)* 594 603

	PAGE NO.
-Details about school upgraded in district Kasur *(Question No. 1948*)*	646
-Details about schools in PP-222 Sahiwal *(Question No. 266)*	645
-Details about shelterless schools in PP-222 Sahiwal *(Question No. 265)*	
-Details about stoppage of Sports Grant to government schools *(Question No. 15)*	633
-Details about students taking examination in 2014 under Punjab Examination Commission *(Question No. 188)*	644
-Details about training course of Modern Teaching Skills for teachers *(Question No. 173)*	642
-Details about upgradation and buildings of primary schools in district Rawalpindi *(Question No. 1286*)*	617
-Details about upgradation of girls schools U.C Nawan Thamay Wali district Mianwali *(Question No. 154)*	640
-Details about upgradation of schools of hill areas of district Mianwali *(Question No. 153)*	639
-Details about vehicles in use of Schools Education Department Rajanpur and expenditures thereupon *(Question No. 59)*	636
-Details of problems of Government Primary School Basti Shamir Markaz Fazilpur district Rajanpur *(Question No. 2078*)*	610
-Grant of budget to EDO (Education) Lahore and other details *(Question No. 1443*)*	618
-Illegal possession over the land of Government Boys High School Habibabad Rahim Yar Khan *(Question No. 1848*)*	621
-Number of employees in EDO (Education) Office Lahore and other details *(Question No. 1444*)*	619
-Number of girls schools in PP-57 Faisalabad and other details *(Question No. 1937*)*	623
-Number of private schools in PP-143 Lahore and other details *(Question No. 1520*)*	586
-Number of schools in PP-134 district Narowal and other details *(Question No. 1882*)*	622
-Number of schools running without buildings in district Sargodha and other details *(Question No. 1945*)*	601
-Number of schools in PP-58 Faisalabad and other details *(Question No. 1832*)*	589
-Number of servant quarters in Government Comprehensive Girls High School Lahore and other details *(Question No. 2303*)*	631
-Number of Science Teachers in Government Lady Maclagan Girls High School Lahore and other details *(Question No. 2213*)*	612
-Number of students in Government Girls Higher Secondary School Singhpura Lahore and other details *(Question No. 1523*)*	587
-Number of upgraded schools in PP-58 Faisalabad and other details *(Question No. 1833*)*	620
-Number of upgraded schools in PP-251 Muzaffargarh and detail	616

PAGE NO.

of filling up vacant posts *(Question No. 695*)*
-Quota of Minorities in recruitment of teachers in province and other details *(Question No. 2247*)* 625
-Upgradation of Government Girls Middle School, Chak No.25 Southern Sargodha and other details *(Question No. 1920*)* 598

MEHMOOD-UR-RASHEED, MIAN *(Leader of the Opposition)*
QUESTIONS regarding-
-Details about area of Gulshan Park Lahore *(Question No. 52)* 704
-Details about Honorary Chief Game Wardon *(Question No. 3767*)* 532
-Details about performance of Honorary Chief Game Wardon *(Question No. 3768*)* 532

MINISTER FOR FOOD
-See under Bilal Yasin, Mr.

MINISTER FOR FORESTS, WILDLIFE & FISHERIES
-See under Muhammad Asif Malik, Mr.

MINISTER FOR HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING ADDITIONAL CHARGE OF C&W
-See under Tanveer Aslam Malik, Mr.

MINISTER FOR LABOUR & HUMAN RESOURCES
-See under Ashfaq Sarwar,Raja

MINISTER FOR SCHOOLS EDUCATION ADDITIONAL CHARGE OF HIGHER EDUCATION, YOUTH AFFAIRS, SPORTS, ARCHEOLOGY AND TOURISM
-See under Mashhood Ahmad Khan, Rana

MINISTER FOR ZAKAT & USHR
-See under Nadeem Kamran, Malik

MOTION regarding-
-Suspension of rules for discussion on Incident of attack on school in Peshawar 556

MUHAMMAD AFZAL, RANA
QUESTIONS regarding-
-Details about possession over the land of Forest Department in district Sialkot *(Question No. 3336*)* 522
-Details about stoppage of Sports Grant to government schools *(Question No. 15)* 633
-Establishment of nurseries for development of forests and other details *(Question No. 3335*)* 521

MUHAMMAD AMIR IQBAL SHAH, MR.

question REGARDING- 545
-Details about area of forests in district Lodhran *(Question No. 4770*)*

MUHAMMAD ANEES QURESHI, MR.
QUESTIONS regarding-

PAGE NO.

-Abundance of unregistered private schools in the province and other details *(Question No. 2332*)* 631
-New assessment of agricultural land for land revenue and other taxes *(Question No. 3506*)* 434

MUHAMMAD ARSHAD, RANA *(Parliamentary Seceretary for Information & Culture)*

DISCUSSION On-

-INCIDENT OF ATTACK ON SCHOOL IN PESHAWAR 566

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, ADVOCATE, MR.

questions REGARDING-

-Area of Forest Department in district Sahiwal and other details *(Question No. 5150*)* 546
-Details about government girls primary schools in PP-222 Sahiwal *(Question No. 211)* 645
-Details about inquiries pending with DCO Sahiwal *(Question No. 3557*)* 446
-Details about projects of sewerage in PP-222 Sahiwal *(Question No. 201)* 707
-Details about projects of water supply in PP-222 Sahiwal *(Question No. 200)* 706
-Details about schools in PP-222 Sahiwal *(Question No. 266)* 645
-Details about shelterless schools in PP-222 Sahiwal *(Question No. 265)* 645
-Details about staff of Revenue Department in district Sahiwal *(Question No. 3555*)* 443

MUHAMMAD ASIF MALIK, MR. *(Minister for Forests, Wildlife & Fisheries)*

Answers to the questions REGARDING-

-Area of Forest Department in district Sahiwal and other details *(Question No. 5150*)* 546
-Area of forests in district Lahore and other details *(Question No. 3269*)* 520
-Details about area of Dodhlan Forest of Cholistan Fort Abbas *(Question No. 4623*)* 545
-Details about area of forests in district Layyah *(Question No. 3613*)* 529
-Details about area of forests in district Lodhran *(Question No. 4770*)* 545
-Details about employees of Fisheries Department in Gujranwala *(Question No. 3830*)* 535
-Details about Forest Department in district Sargodha *(Question No. 4271*)* 541
-Details about Forest Department Rahim Yar Khan *(Question No. 3993*)* 538
-Details about forests in Kumair district Sahiwal *(Question No. 3461*)* 528
-Details about forests in tehsil Sahiwal *(Question No. 3460*)* 526
-Details about forests in Toba Tek Singh *(Question No. 3634*)* 530
-Details about Honorary Chief Game Wardon *(Question No. 3767*)* 532

	PAGE NO.
-Details about land of Forest Department in district Layyah *(Question No. 3994*)*	540
-Details about licence for hunting of Houbara Bustard (Taloor) after eighteenth amendment *(Question No. 3089*)*	518
-Details about offices of Forest Department in district Sheikhupura *(Question No. 4397*)*	543
-Details about performance of Honorary Chief Game Wardon *(Question No.3768*)*	533
-Details about possession over the land of Forest Department in district Sialkot *(Question No. 3336*)*	522
-Details about recreation park of Forest Department in Toba Tek Singh *(Question No. 3635*)*	531
-Details about research centres and other institutions under administrative control of Fisheries Department *(Question No. 3831*)*	536
-Inauguration of Lal Sohanra National Park Bahawalpur and other details *(Question No. 3352*)*	524
-Establishment of nurseries for development of forests and other details *(Question No. 3335*)*	522
-Number of Guards, Foresters and other employees in district Gujranwala and other details *(Question No. 3324*)*	521
-Plantation of trees and their auction by Forest Department and other details *(Question No. 3821*)*	534
-Steps taken for increasing production of silk and other details *(Question No. 2472*)*	519
MUHAMMAD AYUB KHAN, SARDAR, LT COL (RETD)	
questions REGARDING-	
-Details about "Ghori Paal" Scheme *(Question No. 4909*)*	468
-Details about state land in Toba Tek Singh *(Question No. 3624*)*	457
MUHAMMAD ILYAS CHINIOTI, AL HAJ	
questions REGARDING-	
-Details about expunction of Quranic Verses from the syllabus *(Question No. 2248*)*	626
-Details about period of posting of Patwari *(Question No. 47)*	469
-Quota of Minorities in recruitment of teachers in province and other details *(Question No. 2247*)*	625
Resolution REGARDING-	
-Demand for implementation upon letter of Islamic Ideology Council	729
MUHAMMAD ISLAM ASLAM, MIAN	
question REGARDING-	
-Plantation of trees and their auction by Forest Department and	533

PAGE NO.

other details *(Question No. 3821*)*

MUHAMMAD NAEEM ANWAR, MR.

questions REGARDING-

-Details about area of Dodhlan Forest of Cholistan Fort Abbas *(Question No. 4623*)* 544

-Details about development schemes in PP-284 Bahawalnagar *(Question No. 175)* 705

-Details about establishment of high school in PP-284, district Bahawalnagar *(Question No. 2007*)* 607

-Details about government schools in Fort Abbas, Bahawalnagar *(Question No. 182*)* 643

MUHAMMAD RAFIQUE, MIAN

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Declaring mineral water of 21 factories as injurious to health 656

DISCUSSION On-

-Annual report of Parks and Horticulture Authority Lahore for the year 2012-13 501

Resolution REGARDING-

-Demand for declaration of dispensaries essential for all educational institutions 730

MUHAMMAD SHAHBAZ SHARIF, MIAN *(Chief Minister of the Punjab)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about computerization of revenue record in Lahore *(Question No. 3609*)* 456

-Details about display of Fee Chart in offices of Revenue Department Gujranwala *(Question No. 4016*)* 466

-Details about expenditures incurred upon vehicles and petrol etc. in Revenue Department district Rajanpur *(Question No. 4469*)* 467

-Details about flood victims in districts Faisalabad and Toba Tek Singh *(Question No. 3116*)* 450

-Details about “Ghori Paal” Scheme *(Question No. 4909*)* 468

-Details about granting the status of tehsil to Chak Jhumra, Faisalabad *(Question No. 3861*)* 466

-Details about illegal occupants of land adjacent to Jamia Masjid Moza Roshanpur district Sargodha *(Question No. 74)* 471

-Details about land of Cholistan *(Question No. 3645*)* 459

-Details about Patwaries and Kanongos posted in PP-45 district 465

PAGE NO.

Mianwali *(Question No. 3849*)* 469
-Details about period of posting of Patwari *(Question No. 47)*
-Details about registries of claimed land in Rahim Yar Khan 459
(Quentin No. 3708)* 458
-Details about state land in Toba Tek Singh *(Question No. 3624*)*
-Details about state land of Revenue Department in Shorkot, Jhang 464
(Question No. 3779)*
-Details about transfer of Patwaries working in PP-58 Faisalabad 449
(Question No. 2366)*
-Details about vehicles and their expenditures in Revenue 470
Department district Rajanpur *(Question No. 61)*
-Details about village and Shamlat of Moza Roshanpur 471
Patwar district Sargodha *(Question No. 75)*
-Details of public grievances about certification of PTD etc in district 455
Jhang *(Question No. 3385*)* 461
-Information about Patwar Circles of tehsil Kharian *(Question No. 3758*)*
-Land of Revenue Department in district Faisalabad and other details 448
(Question No. 2105)*
-Position of implementation of orders issued by Revenue Department 453
(Question No. 3384)*

MUHAMMAD TAUFEEQ BUTT, MR.
DISCUSSION On-
-Annual report of Parks and Horticulture Authority Lahore for
the year 2012-13 500

MUHAMMAD WAHEED GULL, MR.
DISCUSSION On-
-Annual report of Parks and Horticulture Authority Lahore for
the year 2012-13 495

MUHAMMAD WARIS KALLU, MALIK
DISCUSSION On-
-Incident of attack on school in Peshawar 571

MURAD RAAS, DR.

questions REGARDING-
-Details about funds granted to government girls primary School 637
Garhi Shahu Lahore *(Question No. 132)*
-Details about Government New Islamia Girls Primary School Garhi Shahu 638
Lahore *(Question No. 133)* 459
-Details about land of Cholistan *(Question No. 3645*)*
-Details about problems of Government Pilot Secondary School 629
Sharqpur *(Question No. 2294)*

MURTAZA MEHMOOD, MAKHDOOM, SYED

question REGARDING- 538

PAGE NO.

-Details about Forest Department Rahim Yar Khan *(Question No. 3993*)*

N

Naat-e-Rasool-e-MaqbooL (saw) Presented in the House in sessions held on-

-12th December, 2014
-16th December, 2014
-19th December, 2014 **410**
-22nd December, 2014 516
-23rd December, 2014 554
580
668

NABILA HAKIM ALI KHAN, MS.

questions REGARDING-

-Details about forests in Kumair district Sahiwal *(Question No. 3461*)*
-Details about forests in tehsil Sahiwal *(Question No. 3460*)*
-Details about government schools in Faisalabad *(Question No. 35)* **527**
-Number of servant quarters in Government Comprehensive Girls High School Lahore and other details *(Question No. 2303*)* **525**
634

630

NADEEM KAMRAN, MALIK *(Minister for Zakat &Ushr)*
ADJOURNMENT MOTION (Answer) regarding-
-Efforts made to give benefit to Telenor Company by sending Zakat Fund to the deserving persons through the said Company 717

Resolutions REGARDING-
731
-Demand for declaration of dispensaries essential for all educational institutions
733
-Demand for getting affidavit of five years compulsory service from female students at the time of admission in medical colleges

NAHEED NAEEM, MRS.

question REGARDING-

-Number of Guards, Foresters and other employees in district Gujranwala and other details *(Question No. 3324*)*

521

PAGE NO.

NASEER AHMAD, MIAN.
DISCUSSION On-
-Annual report of Parks and Horticulture Authority Lahore for the year 2012-13

493

Nazar Hussain, mr. ***(PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS)***
ADJOURNMENT MOTIONS (Answers) regarding-
-Demolishment of houses, showrooms and workshops situated at Circle No.2 Chiniot-Jhang Road without notice
-Disclosure of scandal of using prohibited energizing medicines by women players of Punjab University 652
-Failure of Lahore Transport Company in reducing fares 651
-Failure of special squad of LTC to control overcharging of fares
-Increase in problems in prisons due to ban on hanging till death to the prisoners of death sentence **658**
-Increase in unemployment and other problems due to increase in **481**

POPULATION
-Loss to government exchequer by not leasing the state land 654

476
655

NIGHAT SHEIKH, MS.

questions REGARDING-
-Computerization of land record of district Lahore and other details *(Question No. 3308*)*
-Details about development projects completed by PHA Lahore *(Question No. 1503*)*
-Details about plantation at canal bank Lahore from Mall Road bridge to BRB Canal *(Question No. 1502*)* **428**
-Number of private schools in PP-143 Lahore and other details *(Question No. 1520*)* 692
-Number of students in Government Girls Higher Secondary School Singhpura Lahore and other details *(Question No. 1523*)* 692

585
Resolution REGARDING-

PAGE NO.

-Demand for getting affidavit of five years compulsory service from female students at the time of admission in medical colleges 587

732

NOTIFICATION of-
-Acting Speaker

549

P

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HOUSING & URBAN DEVELOPMENT AND PUBLIC HEALTH ENGINEERING

-SEE UNDER SAJJAD HAIDER GUJJAR, MR.

PARLIAMENTARY SECERETARY FOR INFORMATION & CULTURE
-See under Muhammad Arshad, Rana

Parliamentary Secretary for Law & Parliamentary Affairs
-See under Nazar Hussain, Mr.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR REVENUE & COLONIES

-SEE UNDER ZAHID AKRAM, CHOUDHARY

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR S & GAD
-See under Ali Asghar Manda, Ch.

PAGE NO.

point of order REGARDING-

-ANXIETY AMONGST PASSENGERS OF UMRA DUE TO INCREASE IN FARES BY PIA DESPITE OF DECREASE IN PRICES OF PETROLEUM PRODUCTS 720

Press release-

-Assembly session well be held on Tuesday, 16th December 2014 at 3:00 p.m. in the Assembly Chambers, Lahore, instead of Monday, 15th December 2014 at 3:00 p.m. 509

Privilege motion REGARDING- 650

-INSULTING BEHAVIOUR OF REGIONAL MANAGER SUI GAS SARGODHA WITH MPA

Q

QAMAR-UL-ISLAM RAJA, ENGINEER

EXTENSION IN PERIOD FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-

-The NUR International University Lahore Bill, 2014 (Bill No. 25 of 2014) 710

-The Punjab Curriculum and Textbook Board Bill, 2014 (Bill No. 26 of 2014) 710

-The Punjab Higher Education Commission Bill, 2014 (Bill No. 27 of 2014) 710

PAGE NO.

questions REGARDING-

FORESTS, WILDLIFE & FISHERIES DEPARTMENT-

-Area of Forest Department in district Sahiwal and other details *(Question No. 5150*)* 546
-Area of forests in district Lahore and other details *(Question No. 3269*)* 520
-Details about area of Dodhlan Forest of Cholistan Fort Abbas *(Question No. 4623*)* 544
-Details about area of forests in district Lodhran *(Question No. 4770*)* 545
-Details about area of forests in district Layyah *(Question No. 3613*)* 528
-Details about employees of Fisheries Department in Gujranwala *(Question No. 3830*)* 534
-Details about Forest Department in district Sargodha *(Question No. 4271*)* 540
-Details about Forest Department Rahim Yar Khan *(Question No. 3993*)* 538
-Details about forests in Kumair district Sahiwal *(Question No. 3461*)* 527
-Details about forests in tehsil Sahiwal *(Question No. 3460*)* 525
-Details about forests in Toba Tek Singh *(Question No. 3634*)* 529
-Details about Honorary Chief Game Wardon *(Question No. 3767*)* 532
-Details about land of Forest Department in district Layyah *(Question No. 3994*)* 539
-Details about licence for hunting of Houbara Bustard (Taloor) after eighteenth amendment *(Question No. 3089*)* 518
-Details about offices of Forest Department in district Sheikhupura *(Question No. 4397*)* 542
-Details about performance of Honorary Chief Game Wardon *(Question No. 3768*)* 532
-Details about possession over the land of Forest Department in district Sialkot *(Question No. 3336*)* 522
-Details about recreation park of Forest Department in Toba Tek Singh *(Question No. 3635*)* 531
-Details about research centres and other institutions under administrative control of Fisheries Department *(Question No. 3831*)* 536
-Inauguration of Lal Sohanra National Park Bahawalpur and other details *(Question No. 3352*)* 523
-Establishment of nurseries for development of forests and other details *(Question No. 3335*)* 521
-Number of Guards, Foresters and other employees in district Gujranwala and other details *(Question No. 3324*)* 521
-Plantation of trees and their auction by Forest Department and other details *(Question No. 3821*)* 533
-Steps taken for increasing production of silk and other details *(Question No. 2472*)* 519

Housing, Urban Development & Public Health Engineering 700

	PAGE NO.
department-	
-Approval of projects of housing & public health for Jhang and other details *(Question No. 1775*)*	701
-Approval of projects of water supply and sewerage for Jhang and other details *(Question No. 1777*)*	689
-Approval of water supply and sewerage schemes for PP-231 Pakpattan and other details *(Question No. 730*)*	704
-Details about area of Gulshan Park Lahore *(Question No. 52)*	692
-Details about development projects completed by PHA Lahore *(Question No. 1503*)*	705
-Details about development schemes in PP-284 Bahawalnagar *(Question No. 175)*	703
-Details about establishment of new housing scheme by GDA Gujranwala *(Question No. 48)*	686
-Details about grant of funds to WASA for Mughalpura and utilization thereof *(Question No. 1962*)*	704
-Details about ladies gymnasium of Race Course Park Lahore *(Question No. 129)*	691
-Details about laying new water pipelines in Baghbanpura Lahore *(Question No. 1291*)*	692
-Details about plantation at canal bank Lahore from Mall Road bridge to BRB Canal *(Question No. 1502*)*	690
-Details about projects of sewerage and water supply started in Lahore *(Question No. 1290*)*	707
-Details about projects of sewerage in PP-222 Sahiwal *(Question No. 201)*	706
-Details about projects of water supply in PP-222 Sahiwal *(Question No. 200)*	694
-Details about provision of facilities of water supply in Jhelum *(Question No. 1633*)*	708
-Details about subsoil water in PP-86 Toba Tek Singh *(Question No. 244)*	681
-Details about water supply schemes in district Bahawalpur *(Question No. 1908*)*	702
-Details about water supply tube wells in Rawalpindi *(Question No. 46)*	699
-Illegal water connections in Lahore and other details *(Question No. 1733*)*	678
-Number of disposal stations in PP-93, Gujranwala and other details *(Question No. 1880*)*	696
-Number of employees of WASA in Aziz Bhatti Town Lahore and other details *(Question No. 1649*)*	671
-Number of filtration plants in district Lahore and other details *(Question No. 413*)*	674
-Number of severmen in WASA Gujranwala and other details *(Question No. 1879*)*	698
-Number of water supply tube wells installed in PP-157 Lahore and other details *(Question No. 1657*)*	701

	PAGE NO.
-Refusal by administration of Elite Town Lahore to handover possession to owners of plots and other details *(Question No. 1794*)*	422
REVENUE & COLONIES DEPARTMENT-	
-Cancellation of allotment of land under Cattle Farming Scheme and other details *(Question No. 2413*)*	428
-Computerization of land record of district Lahore and other details *(Question No. 3308*)*	456
-Details about computerization of revenue record in Lahore *(Question No. 3609*)*	466
-Details about display of Fee Chart in offices of Revenue Department Gujranwala *(Question No. 4016*)*	467
-Details about expenditures incurred upon vehicles and petrol etc. in Revenue Department district Rajanpur *(Question No. 4469*)*	450 468
-Details about flood victims in districts Faisalabad and Toba Tek Singh *(Question No. 3116*)*	
-Details about "Ghori Paal" Scheme *(Question No. 4909*)*	415
-Details about grant of proprietary rights of Jinnah Abadi Scheme Faizabad tehsil Dipalpur district Okara *(Question No. 3254*)*	465
-Details about granting the status of tehsil to Chak Jhumra, Faisalabad *(Question No. 3861*)*	470
-Details about illegal occupants of land adjacent to Jamia Masjid Moza Roshanpur district Sargodha *(Question No. 74)*	425 446
-Details about illegal possessors of land of Revenue Department in district Gujrat *(Question No. 3160*)*	459
-Details about inquiries pending with DCO Sahiwal *(Question No. 3557*)*	419
-Details about land of Cholistan *(Question No. 3645*)*	
-Details about land of Temporary Cultivation Scheme district Rahim Yar Khan *(Question No. 2412*)*	465 469
-Details about Patwaries and Kanongos posted in PP-45 district Mianwali *(Question No. 3849*)*	459
-Details about period of posting of Patwari *(Question No. 47)*	
-Details about registries of claimed land in Rahim Yar Khan *(Quentin No. 3708*)*	443
-Details about staff of Revenue Department in district Sahiwal *(Question No. 3555*)*	432
-Details about state land and graveyard in Chak No. 20/G.B, Pakpattan *(Question No. 3491*)*	440, 457
-Details about state land in Toba Tek Singh *(Questions No. 3529* & 3624*)*	463
-Details about state land of Revenue Department in Shorkot, Jhang *(Question No. 3779*)*	449
-Details about transfer of Patwaries working in PP-58 Faisalabad *(Question No. 2366*)*	469
-Details about vehicles and their expenditures in Revenue	471

	PAGE NO.
Department district Rajanpur *(Question No. 61)*	
-Details about village and Shamlat of Moza Roshanpur	454
Patwar district Sargodha *(Question No. 75)*	460
-Details of public grievances about certification of PTD etc in district Jhang *(Question No. 3385*)*	448
-Information about Patwar Circles of tehsil Kharian *(Question No. 3758*)*	
-Land of Revenue Department in district Faisalabad and other details *(Question No. 2105*)*	434
-New assessment of agricultural land for land revenue and other taxes *(Question No. 3506*)*	411
-Number of Tehsildars and Naib Tehsildars in Faisalabad and other details *(Question No. 1567*)*	453
-Position of implementation of orders issued by Revenue Department *(Question No. 3384*)*	631
SCHOOLS EDUCATION DEPARTMENT-	
-Abundance of unregistered private schools in the province and other details *(Question No. 2332*)*	624
-Details about action taken against unregistered private schools in	616
Lahore *(Question No. 2233*)*	622
-Details about buildings and missing facilities of schools in district Rawalpindi *(Question No. 1285*)*	634
-Details about closed schools of PP-57 Faisalabad *(Question No. 1936*)*	
-Details about English reading skills at primary stage during educational session 2014-15 *(Question No. 44)*	607
-Details about establishment of high school in PP-284, district Bahawalnagar *(Question No. 2007*)*	626
-Details about expunction of Quranic Verses from the syllabus *(Question No. 2248*)*	637
-Details about funds granted to government girls primary School Garhi Shahu Lahore *(Question No. 132)*	645
-Details about government girls primary schools in PP-222	638
Sahiwal *(Question No. 211)*	634
-Details about Government New Islamia Girls Primary School Garhi Shahu Lahore *(Question No. 133)*	643
-Details about government schools in Faisalabad *(Question No. 35)*	637
-Details about government schools in Fort Abbas, Bahawalnagar *(Question No. 182*)*	640
-Details about government schools in PP-263 Layyah *(Question No. 68)*	
-Details about Institutes of Teachers Training in district Mianwali *(Question No. 155)*	592
-Details about irregularties of private educational institutions *(Question No. 1892*)*	635
-Details about primary and middle schools in Chichawatni, Sahiwal *(Question No. 54)*	629

	PAGE NO.
-Details about problems of Government Pilot Secondary School Sharqpur *(Question No. 2294)*	581
-Details about provision of facilities in Government Girls High School 69/R.B Jarranwala, district Faisalabad *(Question No. 1065*)*	593 603
-Details about rules and regulations of fee and syllabus of private schools *(Question No. 1893*)*	645 645
-Details about school upgraded in district Kasur *(Question No. 1948*)*	
-Details about schools in PP-222 Sahiwal *(Question No. 266)*	633
-Details about shelterless schools in PP-222 Sahiwal *(Question No. 265)*	
-Details about stoppage of Sports Grant to government schools *(Question No. 15)*	643
-Details about students taking examination in 2014 under Punjab Examination Commission *(Question No. 188)*	641
-Details about training course of Modern Teaching Skills for teachers *(Question No. 173)*	617
-Details about upgradation and buildings of primary schools in district Rawalpindi *(Question No. 1286*)*	640
-Details about upgradation of girls schools U.C Nawan Thamay Wali district Mianwali *(Question No. 154)*	639
-Details about upgradation of schools of hill areas of district Mianwali *(Question No. 153)*	636
-Details about vehicles in use of Schools Education Department Rajanpur and expenditures thereupon *(Question No. 59)*	610
-Details of problems of Government Primary School Basti Shamir Markaz Fazilpur district Rajanpur *(Question No. 2078*)*	618
-Grant of budget to EDO (Education) Lahore and other details *(Question No. 1443*)*	621
-Illegal possession over the land of Government Boys High School Habibabad Rahim Yar Khan *(Question No. 1848*)*	619
-Number of employees in EDO (Education) Office Lahore and other details *(Question No. 1444*)*	623
-Number of girls schools in PP-57 Faisalabad and other details *(Question No. 1937*)*	585
-Number of private schools in PP-143 Lahore and other details *(Question No. 1520*)*	621
-Number of schools in PP-134 district Narowal and other details *(Question No. 1882*)*	601
-Number of schools running without buildings in district Sargodha and other details *(Question No. 1945*)*	589
-Number of schools in PP-58 Faisalabad and other details *(Question No. 1832*)*	630
-Number of servant quarters in Government Comprehensive Girls High School Lahore and other details *(Question No. 2303*)*	612
-Number of Science Teachers in Government Lady Maclagan Girls High School Lahore and other details *(Question No. 2213*)*	587

	PAGE NO.
-Number of students in Government Girls Higher Secondary School Singhpura Lahore and other details *(Question No. 1523*)*	620
-Number of upgraded schools in PP-58 Faisalabad and other details *(Question No. 1833*)*	615
-Number of upgraded schools in PP-251 Muzaffargarh and detail of filling up vacant posts *(Question No. 695*)*	625
-Quota of Minorities in recruitment of teachers in province and other details *(Question No. 2247*)*	597
-Upgradation of Government Girls Middle School, Chak No.25 Southern Sargodha and other details *(Question No. 1920*)*	

R

RAHEELA KHADIM HUSSAIN, MRS.

questions REGARDING-

-Details about action taken against unregistered private schools in Lahore *(Question No. 2233*)*	624
-Number of filtration plants in district Lahore and other details *(Question No. 413*)*	671

	PAGE NO.
RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on -	
-12th December, 2014	409
-16th December, 2014	515
-19th December, 2014	553
-22nd December, 2014	579
-23rd December, 2014	667
report *(LAID IN THE HOUSE)* REGARDING-	
-The Pakistan Kidney and Liver Institute and Research Centre Bill, 2014	648
Resolutions REGARDING-	
-Demand for declaration of dispensaries essential for all educational institutions	730
-Demand for effective legislation for control over marriages at younger age	724
-Demand for getting affidavit of five years compulsory service from female students at the time of admission in medical colleges	732
-Demand for implementation upon letter of Islamic Ideology Council	729
-Demand for reinstatement of pension of 75 years old retired employees	721
-Show of grief and sorrow on martyrdom of students and teachers in Incident of attack on school in Peshawar	517
REVENUE & COLONIES DEPARTMENT-	
questions REGARDING-	
-Cancellation of allotment of land under Cattle Farming Scheme and other details *(Question No. 2413*)*	422
-Computerization of land record of district Lahore and other details *(Question No. 3308*)*	428
-Details about computerization of revenue record in Lahore *(Question No. 3609*)*	456
-Details about display of Fee Chart in offices of Revenue Department Gujranwala *(Question No. 4016*)*	466
-Details about expenditures incurred upon vehicles and petrol etc. in Revenue Department district Rajanpur *(Question No. 4469*)*	467
-Details about flood victims in districts Faisalabad and Toba Tek Singh *(Question No. 3116*)*	450
-Details about "Ghori Paal" Scheme *(Question No. 4909*)*	468
-Details about grant of proprietary rights of Jinnah Abadi Scheme Faizabad tehsil Dipalpur district Okara *(Question No. 3254*)*	415
-Details about granting the status of tehsil to Chak Jhumra, Faisalabad *(Question No. 3861*)*	465

	PAGE NO.
-Details about illegal occupants of land adjacent to Jamia Masjid Moza Roshanpur district Sargodha *(Question No. 74)*	470
-Details about illegal possessors of land of Revenue Department in district Gujrat *(Question No. 3160*)*	425 446
-Details about inquiries pending with DCO Sahiwal *(Question No. 3557*)*	459
-Details about land of Cholistan *(Question No. 3645*)*	
-Details about land of Temporary Cultivation Scheme district Rahim Yar Khan *(Question No. 2412*)*	419
-Details about Patwaries and Kanongos posted in PP-45 district Mianwali *(Question No. 3849*)*	465 469
-Details about period of posting of Patwari *(Question No. 47)*	
-Details about registries of claimed land in Rahim Yar Khan *(Quentin No. 3708*)*	459
-Details about staff of Revenue Department in district Sahiwal *(Question No. 3555*)*	443
-Details about state land and graveyard in Chak No. 20/G.B, Pakpattan *(Question No. 3491*)*	432
-Details about state land in Toba Tek Singh *(Question No.3529* &3624*)*	440, 457
-Details about state land of Revenue Department in Shorkot, Jhang *(Question No. 3779*)*	463
-Details about transfer of Patwaries working in PP-58 Faisalabad *(Question No. 2366*)*	449
-Details about vehicles and their expenditures in Revenue Department district Rajanpur *(Question No. 61)*	469
-Details about village and Shamlat of Moza Roshanpur Patwar district Sargodha *(Question No. 75)*	471
-Details of public grievances about certification of PTD etc in district Jhang *(Question No. 3385*)*	454 460
-Information about Patwar Circles of tehsil Kharian *(Question No. 3758*)*	
-Land of Revenue Department in district Faisalabad and other details *(Question No. 2105*)*	448
-New assessment of agricultural land for land revenue and other taxes *(Question No. 3506*)*	434
-Number of Tehsildars and Naib Tehsildars in Faisalabad and other details *(Question No. 1567*)*	411
-Position of implementation of orders issued by Revenue Department	453

(QUESTION NO. 3384*)

S

SAADIA SOHAIL RANA, MRS.

question REGARDING-

PAGE NO.

-Details about offices of Forest Department in district Sheikhupura *(Question No. 4397*)* 542

SAJJAD HAIDER GUJJAR, MR. *(Parliamentary Secretary for Housing & Urban Development and Public Health Engineering)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about grant of funds to WASA for Mughalpura and utilization thereof *(Question No. 1962*)*

-Details about water supply schemes in district Bahawalpur *(Question No. 1908*)* 686

-Number of disposal stations in PP-93, Gujranwala and other details *(Question No. 1880*)* 681

-Number of filtration plants in district Lahore and other details *(Question No. 413*)* 678

-Number of severmen in WASA Gujranwala and other details *(Question No. 1879*)* 671

DISCUSSION On-

-Annual report of Parks and Horticulture Authority Lahore for the year 2012-13 674

488

SALAH-UD-DIN KHAN, DR.

questions REGARDING-

-Details about Institutes of Teachers Training in district Mianwali *(Question No. 155)* 640

-Details about upgradation of girls schools U.C Nawan Thamay Wali district Mianwali *(Question No. 154)* 640

-Details about upgradation of schools of hill areas of district Mianwali *(Question No. 153)* **639**

SAMEENA NOOR, MS.

EXTENSION IN PERIOD FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-Privilege Motions No. 9 and 12 of 2013, 7, 15, 20, 23, 24, 25, 26, 27, 28, 29 and 30 of 2014 712

SCHOOLS EDUCATION DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Abundance of unregistered private schools in the province and other details *(Question No. 2332*)* 631

-Details about action taken against unregistered private schools in Lahore *(Question No. 2233*)* 624

-Details about buildings and missing facilities of schools in district 616

PAGE NO.

Rawalpindi *(Question No. 1285*)* 622
-Details about closed schools of PP-57 Faisalabad *(Question No. 1936*)*
-Details about English reading skills at primary stage during educational session 2014-15 *(Question No. 44)* 634
-Details about establishment of high school in PP-284, district Bahawalnagar *(Question No. 2007*)* 607
-Details about expunction of Quranic Verses from the syllabus *(Question No. 2248*)* 626
-Details about funds granted to government girls primary School Garhi Shahu Lahore *(Question No. 132)* 637
-Details about government girls primary schools in PP-222 Sahiwal *(Question No. 211)* 645
-Details about Government New Islamia Girls Primary School Garhi Shahu 638
Lahore *(Question No. 133)* 634
-Details about government schools in Faisalabad *(Question No. 35)*
-Details about government schools in Fort Abbas, Bahawalnagar 643
(Question No. 182)* 637
-Details about government schools in PP-263 Layyah *(Question No. 68)*
-Details about Institutes of Teachers Training in district Mianwali *(Question No. 155)* 640
-Details about irregularties of private educational institutions *(Question No. 1892*)* 592
-Details about primary and middle schools in Chichawatni, Sahiwal *(Question No. 54)* 635
-Details about problems of Government Pilot Secondary School Sharqpur *(Question No. 2294)* 629
-Details about provision of facilities in Government Girls High School 69/R.B Jarranwala, district Faisalabad *(Question No. 1065*)* 581
-Details about rules and regulations of fee and syllabus of private 593
schools *(Question No. 1893*)* 603
-Details about school upgraded in district Kasur *(Question No. 1948*)* 645
-Details about schools in PP-222 Sahiwal *(Question No. 266)* 645
-Details about shelterless schools in PP-222 Sahiwal *(Question No. 265)*
-Details about stoppage of Sports Grant to government schools *(Question No. 15)* 633
-Details about students taking examination in 2014 under Punjab Examination Commission *(Question No. 188)* 643
-Details about training course of Modern Teaching Skills for teachers *(Question No. 173)* 641
-Details about upgradation and buildings of primary schools in district Rawalpindi *(Question No. 1286*)* 617
-Details about upgradation of girls schools U.C Nawan Thamay Wali district Mianwali *(Question No. 154)* 640
-Details about upgradation of schools of hill areas of district Mianwali *(Question No. 153)* 639

PAGE NO.

-Details about vehicles in use of Schools Education Department Rajanpur and expenditures thereupon *(Question No. 59)* 636
-Details of problems of Government Primary School Basti Shamir Markaz Fazilpur district Rajanpur *(Question No. 2078*)* 610
-Grant of budget to EDO (Education) Lahore and other details *(Question No. 1443*)* 618
-Illegal possession over the land of Government Boys High School Habibabad Rahim Yar Khan *(Question No. 1848*)* 621
-Number of employees in EDO (Education) Office Lahore and other details *(Question No. 1444*)* 619
-Number of girls schools in PP-57 Faisalabad and other details *(Question No. 1937*)* 623
-Number of private schools in PP-143 Lahore and other details *(Question No. 1520*)* 585
-Number of schools in PP-134 district Narowal and other details *(Question No. 1882*)* 621
-Number of schools running without buildings in district Sargodha and other details *(Question No. 1945*)* 601

-Number of schools in PP-58 Faisalabad and other details *(Question No. 1832*)* 589
-Number of servant quarters in Government Comprehensive Girls High School Lahore and other details *(Question No. 2303*)* 630
-Number of Science Teachers in Government Lady Maclagan Girls High School Lahore and other details *(Question No. 2213*)* 612
-Number of students in Government Girls Higher Secondary School Singhpura Lahore and other details *(Question No. 1523*)* 587
-Number of upgraded schools in PP-58 Faisalabad and other details *(Question No. 1833*)* 620
-Number of upgraded schools in PP-251 Muzaffargarh and detail of filling up vacant posts *(Question No. 695*)* 615
-Quota of Minorities in recruitment of teachers in province and other details *(Question No. 2247*)* 625
-Upgradation of Government Girls Middle School, Chak No.25 Southern Sargodha and other details *(Question No. 1920*)* 597

SHAHABUDDIN KHAN, SARDAR

DISCUSSION On-

-INCIDENT OF ATTACK ON SCHOOL IN PESHAWAR 558

EXTENSION IN PERIOD FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-The issue of LDA Employees Housing Scheme Thokar Niaz Baig Lahore raised in the reply to the Starred Question No. 269 asked by Mrs Ayesha Javed MPA, W-317 713
528
637

PAGE NO.

questions REGARDING- 539

-Details about area of forests in district Layyah *(Question No. 3613*)*
-Details about government schools in PP-263 Layyah *(Question No. 68)* 459
-Details about land of Forest Department in district Layyah *(Question No. 3994*)*
-Details about registries of claimed land in Rahim Yar Khan *(Quentin No. 3708*)*

SHAHZAD MUNSHI, MR.

question REGARDING-

-Details about computerization of revenue record in Lahore *(Question No. 3609*)* 456

SHAMEELA ASLAM, MRS.

Resolution REGARDING-

-Demand for declaration of dispensaries essential for all educational institutions

730

T

TAHIR, MIAN

QUESTION regarding-

-Number of Tehsildars and Naib Tehsildars in Faisalabad and other details *(Question No. 1567*)*

411

TAIMOOR MASOOD, MALIK

QUESTION regarding-

-Details about water supply tube wells in Rawalpindi *(Question No. 46)* 702

TANVEER ASLAM MALIK, MR. *(Minister for Housing, Urban Development & Public Health Engineering Additional Charge of C&W)*

Answers to the questions REGARDING-

-Approval of projects of housing & public health for Jhang and other details *(Question No. 1775*)* 701
-Approval of projects of water supply and sewerage for Jhang and other details *(Question No. 1777*)* 701

PAGE NO.

-Approval of water supply and sewerage schemes for PP-231 Pakpattan and other details *(Question No. 730*)* 690

-Details about area of Gulshan Park Lahore *(Question No. 52)* 704

-Details about development projects completed by PHA Lahore *(Question No. 1503*)* 693

-Details about development schemes in PP-284 Bahawalnagar *(Question No. 175)* 705

-Details about establishment of new housing scheme by GDA Gujranwala *(Question No. 48)* 703

-Details about ladies gymnasium of Race Course Park Lahore *(Question No. 129)* 705

-Details about laying new water pipelines in Baghbanpura Lahore *(Question No. 1291*)* 691

-Details about plantation at canal bank Lahore from Mall Road bridge to BRB Canal *(Question No. 1502*)* 692

-Details about projects of sewerage and water supply started in Lahore *(Question No. 1290*)* 690

-Details about projects of sewerage in PP-222 Sahiwal *(Question No. 201)* 708

-Details about projects of water supply in PP-222 Sahiwal *(Question No. 200)* 707

-Details about provision of facilities of water supply in Jhelum *(Question No. 1633*)* 694

-Details about subsoil water in PP-86 Toba Tek Singh *(Question No. 244)* 708

-Details about water supply tube wells in Rawalpindi *(Question No. 46)* 703

-Illegal water connections in Lahore and other details *(Question No. 1733*)* 699

-Number of employees of WASA in Aziz Bhatti Town Lahore and other details *(Question No. 1649*)* 697

-Number of water supply tube wells installed in PP-157 Lahore and other details *(Question No. 1657*)* 698

-Refusal by administration of Elite Town Lahore to handover possession to owners of plots and other details *(Question No. 1794*)* 702

TARIQ MEHMOOD, MIAN

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Postponement of operation against encroachments in Dinga City of Gujrat

QUESTIONS regarding-

-Details about illegal possessors of land of Revenue Department in district Gujrat *(Question No. 3160*)* 482

-Information about Patwar Circles of tehsil Kharian *(Question No. 3758*)*

425

460

PAGE NO.

V

VICKAS HASSAN MOKAL, SARDAR

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Continuously increase in number of children died by falling into manholes 659

DISCUSSION On-

559

-INCIDENT OF ATTACK ON SCHOOL IN PESHAWAR

QUESTIONS regarding-

686

-Details about grant of funds to WASA for Mughalpura and utilization thereof *(Question No. 1962*)* 603

-Details about school upgraded in district Kasur *(Question No. 1948*)* 701

-Refusal by administration of Elite Town Lahore to handover possession to owners of plots and other details *(Question No. 1794*)*

W

WAHEED ASGHAR DOGAR, MR.

QUESTION regarding-

-Details about primary and middle schools in Chichawatni, Sahiwal *(Question No. 54)*

635

WASEEM AKHTAR, DR SYED

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Excess of fee in private medical colleges 483

DISCUSSION On-

-Annual report of Parks and Horticulture Authority Lahore for the year 2012-13 489

point of order REGARDING-

-Anxiety amongst passengers of Umra due to increase in fares by PIA despite of decrease in prices of petroleum products 720

QUESTIONS regarding-

-Cancellation of allotment of land under Cattle Farming Scheme and other details *(Question No. 2413*)* 422

-Details about land of Temporary Cultivation Scheme district Rahim Yar Khan *(Question No. 2412*)* 419

-Details about students taking examination in 2014 under Punjab Examination Commission *(Question No. 188)* 643

-Inauguration of Lal Sohanra National Park Bahawalpur and other 523

PAGE NO.

details *(Question No. 3352*)*
-Steps taken for increasing production of silk and other details *(Question No. 2472*)* 519

724

Resolutions REGARDING-
-Demand for effective legislation for control over marriages at younger age 734
-Demand for getting affidavit of five years compulsory service from female students at the time of admission in medical colleges 721
-Demand for reinstatement of pension of 75 years old retired employees

Y

YASIEN SOHL, CH.
DISCUSSION On-
-Annual report of Parks and Horticulture Authority Lahore for the year 2012-13

505

Z

ZAHID AKRAM, CHOUDHARY *(Parliamentary Secretary for Revenue & Colonies)*

Answers to the questions REGARDING-
-Cancellation of allotment of land under Cattle Farming Scheme and other details *(Question No. 2413*)*
-Computerization of land record of district Lahore and other details *(Question No. 3308*)*
-Details about grant of proprietary rights of Jinnah Abadi Scheme Faizabad tehsil Dipalpur district Okara *(Question No. 3254*)* 422
-Details about illegal possessors of land of Revenue Department in district Gujrat *(Question No. 3160*)* **428**
-Details about inquiries pending with DCO Sahiwal *(Question No. 3557*)*
-Details about land of Temporary Cultivation Scheme district Rahim Yar Khan *(Question No. 2412*)*
-Details about staff of Revenue Department in district Sahiwal *(Question No. 3555*)* **415**
-Details about state land and graveyard in Chak No. 20/G.B, Pakpattan *(Question No. 3491*)*

PAGE NO.

-Details about state land in Toba Tek Singh *(Question No. 3529*)* 426
-New assessment of agricultural land for land revenue and other taxes *(Question No. 3506*)* 446
-Number of Tehsildars and Naib Tehsildars in Faisalabad and other details *(Question No. 1567*)*

419

443

432

440

434

412

ZEB-UN-NISA AWAN, MRS.

question REGARDING-

-Details about provision of facilities in Government Girls High School 69/R.B Jarranwala, district Faisalabad *(Question No. 1065*)*

581

ZULQARNAIN DOGAR, MALIK

DISCUSSION On-

-Incident of attack on school in Peshawar

570